روزنامہ

آفاق

سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

2 حکومت جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی کیلئے پُرعزم ہے

7 رنجی ٹرافی: جموں وکشمیر نے حیدرآباد کو 281 رنز سے شکست دی

8 سعودی عرب امریکہ میں ایک کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

20 نومبر 2025 ء بمطابق 28 جمادی الاول 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 46 شمارہ نمبر 275 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Thursday 20 November 2025

ہر کسی کو سرکاری ملازمت فراہم کرنا ناممکن، خود روزگار کے مواقع پیدا کرنا ناگزیر، وزیر اعلیٰ

’مشن یووا‘ جیسی سکیمیں اِسی مقصد کے لئے متعارف کی گئی ہیں“

کہا، صنعت کاری ہی جموں وکشمیر کی مستقبل کی ترقی کی محرک قوت ہے

کولگام/۱۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کولگام ضلع انتظامیہ اور ’مشن یووا‘ کے اشتراک سے تجارتی اداروں کی جانب سے لگائے مختلف سٹالوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے شرکاء سے بات چیت کی اور ضلع میں

منعقدہ دو روزہ جموں وکشمیر بزنس وٹریڈ فیئر کا افتتاح کیا۔ اس میلے کا مقصد انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینا اور کاروباری اختراع وترقی کے خواہشمند کاروباری افراد کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے افتتاح کے بعد کاروباری افراد اور مختلف روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور کاروبار کو فروغ دینے میں اُن کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جہاں روزگار پیدا کرنے کے لئے کام کررہی ہے وہیں ہر کسی کو سرکاری ملازمت فراہم کرنا ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا، خود روزگار کے مواقع پیدا کرنا ناگزیر ہے اور ’مشن یووا‘ جیسی سکیمیں اسی مقصد کے لئے متعارف کی گئی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بینک مختلف کاروباری سکیموں کے تحت کیسوں کی منظوری اور رقوم کی فراہمی کو آسان بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دہانی بھی کی کہ حکومت اُبھرتے ہوئے کاروباری افراد کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مشن یوتھ کا مقصد نوجوانوں کو اختراعی آئیڈیاز اپنانے، دیرپا کاروبار قائم کرنے اور خطے کی معاشی ترقی میں کردار ادا کرنے کے قابل بنانا ہے تاکہ وہ خود بھی روزگار فراہم کرنے والے بن سکیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تجارتی میلے معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں کیوں کہ یہ اُبھرتے ہوئے کاروباری افراد کو اپنی صلاحیتیں دکھانے، بڑے بازاروں تک رسائی حاصل کرنے اور کاروباری روابط بڑھانے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ تقریب کے دوران وزیر اعلیٰ نے مختلف کاروباری یونٹوں، محکمانی نمائشوں اور کاروباری اداروں کے سٹالوں کا معائنہ کیا اور شرکاء سے استفساری گفتگو کی۔ انہوں نے مشن یووا اسکیم کے استفادہ کنندگان کو (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعظم کی کوششوں سے ہی جموں وکشمیر ترقی کی نئی راہ پر گامزن، ایل جی سنہا

”کئی تاریخی قوانین اور اصلاحات نے جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق کا تحفظ کیا ہے“

جموں/ ۱۹ نومبر (یو این آئی) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ آج کا پُرامن، مستحکم اور ترقی کی راہ پر گامزن جموں وکشمیر سیکورٹی فورسز، پولیس، کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے، جنہوں نے جان ہتھیلی پر رکھ کر خطے کے مستقبل کو محفوظ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو اجتماعی عہد کرنا چاہیے کہ شہیدوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ جموں میں ایک تقریب سے خطاب کے دوران ایل جی سنہا نے کہا کہ گزشتہ پانچ چھ برسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر کو جس تیزی سے امن، ترقی اور استحکام کی راہ پر ڈالا گیا ہے، اس کی ملک بھر میں ستائش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا: ’کئی تاریخی قوانین اور اصلاحات نے جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق کا تحفظ کیا ہے، اور آج پورا ملک ریاست کی مضبوطی کا اعتراف کر رہا ہے۔‘ ایل جی سنہا نے بتایا کہ گزشتہ چند برسوں میں سینکڑوں مذہبی مقامات کی بحالی عمل میں لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں بھارت عالمی سطح پر تیزی سے مستحکم قوت بن رہا ہے۔ ایل جی سنہا نے ماحول کے تحفظ کو ہر شہری کی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے کہا کہ آنے والی نسلوں کے مستقبل کو سنبھالنے کے لیے ماحول دوست (بقیہ ۶ پر)

نصابی کتاب کے رہنما اصولوں کی خلاف ورزی پر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کا سخت نوٹس

4 نجی اسکولوں کیخلاف کاروائی کرنے پر غور، دیگر 8 پرائیویٹ اسکولوں پر جرمانہ عائد

کتابوں کی مقررہ فہرست کی تعمیل کی نگرانی کیلئے تمام اضلاع میں بورڈ ٹیمیں تعینات، حکام

سری نگر/ ۱۹ نومبر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے متعدد پرائیویٹ اسکولوں کیخلاف سخت کارروائی شروع کی ہے جو بورڈ کے منظور شدہ نصاب کے بجائے پرائیویٹ پبلشرز سے کتابیں تجویز کر کے نصابی کتاب کے رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کرتے پائے گئے ہیں۔ جوائنٹ سکریٹری جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن شہناز چودھری نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ بورڈ کو والدین کی طرف سے متعدد شکایات موصول ہوئی تھیں، جس سے سری نگر ضلع میں متعدد پرائیویٹ اسکولوں معائنہ کیا گیا جس سے کچھ اداروں میں بڑے پیمانے پر انحراف کا انکشاف ہوا۔ شہناز چودھری نے کہا کہ تمام اضلاع میں جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں تاکہ کتابوں کی مقررہ فہرست کی تعمیل کی نگرانی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ معائنے کے دوران، 4 نجی اسکول BOSE کے اصولوں کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے پرائیویٹ پبلیکیشنز سے نصابی کتب تقسیم کرتے ہوئے پائے گئے۔ انہوں (بقیہ ۶ پر)

3 دہائیوں میں بہت زیادہ خونریزی دیکھی، تشدد کا سلسلہ بند ہونا چاہیے، عمر عبداللہ

سیکورٹی کی ذمہ داری ہماری نہیں، سلامتی کے ذمہ دار جوابدہ

کہا 2019 میں خصوصی حیثیت کو ختم کرنے سے خونریزی ختم نہیں ہوئی ہے

کولگام/ ۱۹ نومبر/ جے کے این ایس/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو کولگام میں جموں وکشمیر کے علاقائی تجارتی میلے کا افتتاح کیا، جس میں جنوبی ضلع کے بڑھتے ہوئے کاروباری جذبے کا جشن منایا گیا۔ اس تقریب میں مشن یووا انٹرپرائزز، مارکیٹ لنکیجز اور کامیابی کی کہانیاں دکھائی جاتی ہیں۔ تقریب میں وزیر تعلیم وصحت سکینہ ایتو، ڈی ڈی سی چیئرپرسن کولگام اور ارکان اسمبلی محمد یوسف تاریگامی اور پیرزادہ فیروز بھی موجود تھے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو دعویٰ کیا کہ خصوصی حیثیت کو منسوخ کرنے سے جموں وکشمیر میں خونریزی ختم نہیں ہوئی ہے، اور کہا کہ سیکورٹی کے ذمہ داروں کو جوابدہ ہونا چاہیے۔ عمر عبداللہ نے جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع میں علاقائی تجارتی میلے کا افتتاح کرنے کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ (تشدد کا) سلسلہ بند ہو۔ جموں وکشمیر، خاص طور پر کشمیر نے گزشتہ 30 سے 35 سالوں میں بہت زیادہ خونریزی دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ اب ایسا نہیں ہوگا اور یہ سلسلہ 2019 کے (بقیہ ۶ پر)

مختلف اضلاع میں کیمیکل، کھاد اور ہارڈ ویئر دکانوں کی بڑے پیمانے پر چیکنگ

حساس مواد کی فروخت، خرید وفروخت کے ریکارڈ

اور ذخیرہ اندوزی کے طریقہ کار کی جانچ کا حصہ ہے

گاندربل میں مختلف پولیس تھانوں کی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر/ ۱۹ نومبر (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل اور سوپور میں کیمیکلز، کھاد، ہارڈ ویئر اور دیگر حساس مواد فروخت کرنے والی دکانوں پر بڑے پیمانے پر چیکنگ مہم چلائی، جس کا مقصد سکیورٹی پروٹوکول کی سخت پابندی اور حساس تجارتی سامان کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی حساس مواد کی فروخت، خرید وفروخت کے ریکارڈ اور ذخیرہ اندوزی کے طریقہ کار کی جانچ کا حصہ ہے، تاکہ ایسے سامان کو کسی بھی غیر قانونی، تخریبی یا ملک دشمن سرگرمی میں استعمال ہونے سے روکا جا سکے۔

اوڑی میں ایل او سی پر مشکوک نقل وحرکت

فوج نے بڑے پیمانے پر آپریشن شروع کیا

کریری میں تلاشی آپریشن کے دوران چینی ساخت کا دستی بم برآمد

سری نگر/ ۱۹ نومبر (یو این آئی/ سی این آئی) شمالی کشمیر کے حساس اوڑی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے قریب بدھ کی علی الصبح مشکوک نقل وحرکت کا سراغ ملتے ہی فوج نے پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر ایک بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق کمل کوٹ کے سرحدی پہاڑی علاقوں میں فوجی دستوں نے کچھ ایسی حرکت محسوس کی جس نے فوراً الرٹ جاری کرایا اور اسی لمحے مبینہ دراندازوں کو روکنے کے لیے چند وارننگ گولیاں بھی فائر کی گئیں۔ فائرنگ کے بعد پوری بیلٹ میں فوجی حرکت میں آ گئے اور تلاشی آپریشن شروع کیا۔ فوجی ذرائع کا کہنا ہے کہ کارروائی اس خدشے کے تحت شروع کی گئی ہے کہ سرحد پار موجود دہشت گرد موسم سرما کی آمد سے قبل دراندازی کی کوششیں تیز کر سکتے ہیں، کیونکہ برف باری کے بعد اوپری درے بند ہو جاتے ہیں اور اس طرح کی کوششیں تقریباً ناممکن ہو جاتی ہیں۔ اسی لیے فوج نے علاقے میں نہ صرف اپنے پیٹرولنگ پوائنٹس کو مضبوط کیا ہے بلکہ نگرانی بڑھانے کے لیے تھرمل امیجرز، جدید (بقیہ ۶ پر)

موسم سرما کے لئے تمام تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے: انشول گرگ

پوری وادی میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم پوری طرح سے فعال ہے

سری نگر/ ۱۹ نومبر (ایجنسیز) صوبائی کمشنر کشمیر انشول گرگ کا کہنا ہے کہ موسم سرما کے پیش نظر انتظامیہ نے تمام بڑی تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برف ہٹانے، بجلی فراہمی کی بحالی سے لے کر ضروری خدمات کی دستیابی تک کی تمام تیاریوں کو مکمل کیا گیا ہے۔ صوبائی کمشنر نے بدھ کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا: ’کپوارہ اور بانڈی پورہ جیسے سرحدی اضلاع میں موسم سرما کے لئے ضروری اشیا کو پہلے ہی ذخیرہ کیا گیا ہے‘۔ انہوں نے کہا کہ ان اضلاع میں 872 نامزد ڈپوٹیشنز ہیں جہاں چار ماہ پہلے سے اناج اور دیگر ضروری سامان کو ذخیرہ کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ پورا عمل مکمل ہے اور ایل پی جی کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا گیا ہے تاکہ سخت موسم میں لوگوں کو کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مسٹر گرگ نے کہا کہ کشمیر کے لوگ قدرتی طور پر موسم سرما کے لیے اچھی طرح سے تیار ہوتے ہیں اور روایتی جانکاری اور شدید سردی کے حالات (بقیہ ۶ پر)

کوٹ بلوال ہائی سیکورٹی جیل میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کے چھاپے

مشتبہ قیدیوں کے کمروں اور دیگر بلاکس کی باریک بینی سے تلاشی

جموں/ ۱۹ نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ (سی آئی کے) نے بدھ کی صبح ہائی سیکورٹی کوٹ بلوال جیل کے اندر چھاپہ مارا۔ ذرائع نے بتایا کہ چھاپے کے دوران جیل کے متعدد بلاکس، ہائی رسک سیلز، ریکارڈ رومز اور مشتبہ قیدیوں کے کمروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے۔ کوٹ بلوال جیل میں پاکستانی اور مقامی خطرناک دہشت گرد، لشکر وجیش کے سخت گیر کیڈرز، اور بدنام زمانہ مجرم قید ہیں، جس کے باعث یہ کارروائی سیکورٹی ایجنسیوں کے لیے انتہائی حساس اور اہمیت کی حامل ہے۔ یہ کارروائی اسی سلسلے کو آگے بڑھاتی ہے جس کا آغاز اس وقت ہوا جب حال ہی میں ایک ’وائٹ کالر‘ دہشت گرد گروہ۔ جس میں مبینہ طور پر چند ڈاکٹر بھی شامل تھے۔ کو بے نقاب کیا گیا اور پھر 10 نومبر کو لال قلعہ دہلی کے قریب کار دھماکے نے مزید سنگینی پیدا کر دی۔ سیکورٹی ایجنسیوں کو شبہ ہے کہ کچھ اشارے جیل کے اندر موجود قیدیوں سے بھی جڑ سکتے ہیں۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک چھاپہ مار کارروائیوں کا سلسلہ جاری تھا۔ اس سلسلے میں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

دہلی دھماکے کے بعد حفاظتی اقدامات سخت

مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کے لاکرز کی تلاشیاں

سری نگر/ ۱۹ نومبر (آفاق نیوز) دہلی میں حالیہ دھماکے کے بعد مرکز زیر انتظام علاقے میں غیر معمولی حفاظتی انتظامات کے تحت جموں وکشمیر پولیس اور اسپتال انتظامیہ نے بدھ کے روز ضلع اسپتال شوپیاں اور کمیونٹی ہیلتھ سینٹر زینہ پورہ میں ڈاکٹروں اور عملے کے لاکرز کی مشترکہ تلاشی کارروائی انجام دی۔ یہ مہم احتیاطی سلامتی (بقیہ ۶ پر)

ہائی پروفائل سی اے ٹی ریکارڈ میں تبدیلی کے معاملے میں

6 ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل: کرائم برانچ کشمیر

سری نگر/ ۱۹ نومبر (یو این آئی) کرائم برانچ کشمیر (سی بی کے) کی اقتصادی جرائم ونگ نے ہائی پروفائل سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) ریکارڈ میں تبدیلی کرنے کے الزام میں 6 افراد کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ونگ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ چارج شیٹ ایف آئی آر نمبر 87/2022 کے تحت آئی پی سی کے دفعات 409، 209، 420، 467، 468، 471 اور 120-بی میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سری نگر کی عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ جن کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے ان میں پٹھان ماجد احمد خان ولد محمد دلاور خان ساکن تکیہ خان سوپور، مشتاق احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکن علی باغ بائیگام سوپور، مدثر یوسف وانی ولد محمد یوسف وانی ساکن تجر شریف سوپور، غلام محمد ریشی ولد غلام احمد ریشی ساکن ہیمر زل ونی سوپور، بشیر احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکن بونہ پورہ ناؤ پورہ سوپور اور انوپ مشرا ولد سنتوش کمار ساکن پریاگ راج اتر پردیش حال نزد یک ڈی سی آفس جموں شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ مقدمہ چیف ہارٹی کلچر آفیسر کے دفتر سے موصولہ ایک مراسلے سے شروع ہوا جس میں ٹی اے نمبر 4100/2021 میں سی اے ٹی کے سامنے جمع کرائے گئے سرکاری ریکارڈ میں مشتبہ ردوبدل کی نشاندہی کی گئی (بقیہ ۶ پر)

جنگلاتی انفراسٹرکچر کو جدید سیاحتی معیاروں کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے، چیف سیکریٹری

چارہ کی پیداوار، ایکو ٹورازم اور جنگلات کی بحالی کے اقدامات کو تیز کرنے کی ہدایت

جموں/ ۱۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکریٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج فاریسٹ، ایکولوجی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کا ایک جامع جائزہ اجلاس منعقد کیا تاکہ اس کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا جائے اور جموں وکشمیر بھر میں (بقیہ ۶ پر)

نرسری سے مڈل تک اسکولوں کی سرمائی تعطیلات

دسمبر کے پہلے ہفتے سے شروع ہوں گی: سکینہ ایتو

سری نگر/ ۱۹ نومبر (آفاق نیوز) وادی کشمیر میں درجہ حرارت میں مسلسل کمی اور بڑھتی ہوئی سردی کے پیشِ نظر محکمہ تعلیم نے نرسری سے مڈل جماعتوں تک کے طلباء کے لیے سرمائی تعطیلات دسمبر کے پہلے ہفتے سے شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ وادی میں شدید سردی کے باعث اسکولی بچوں کی صحت اور حفاظت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے موجودہ موسمی حالات کا جائزہ لیا ہے اور تمام متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ نرسری سے مڈل کلاس تک کے اسکولوں میں سرمائی تعطیلات دسمبر کے پہلے ہفتے سے شروع ہوگی۔ وزیر تعلیم نے یہ بھی واضح کیا کہ محکمہ تعلیم نے والدین اور اسکولوں کی جانب سے نصابی کتابوں اور تعلیمی تقاضوں سے متعلق اٹھائے گئے خدشات کا نوٹس لیا ہے۔ انہوں نے کہا، ’ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اور محکمہ تعلیمی کیلنڈر پر سختی سے نظر رکھے ہوئے ہے تاکہ سرد موسم کے باوجود درس وتدریس کے عمل میں زیادہ رکاوٹ نہ آئے۔ قابل ذکر ہے کہ وادی میں رواں برس نومبر کے وسط سے ہی سردی نے شدت اختیار کر لی ہے، اور متعدد علاقوں میں صبح وشام درجہ حرارت نقطۂ انجماد کے قریب یا اس سے بھی کم ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ جس (بقیہ ۶ پر)

15 دسمبر تک کسی بڑی برفباری کا کوئی امکان نہیں

آنے والے دنوں میں سردیاں بڑھنے کا امکان

رات کا درجہ حرارت منفی 4 ڈگری تک جاسکتا ہے / سونم لوٹس

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ ایجنسیز/ خشک موسم کے بیچ وادی کشمیر میں سخت ترین سردیوں کے لئے مشہور چالیس روزہ چلہ کلان سے قبل ہی ٹھٹھرتی سردیوں کا زور برابر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں شبانہ درجہ حرارت منفی 1.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سری نگر میں 15 نومبر کی رات سرد ترین رات ریکارڈ ہوئی تھی جب شبانہ درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری (بقیہ ۶ پر)

غلام نبی آزاد کی پارٹی کو بڑا جھٹکا؛ دو سابق وزراء سمیت

سینئر لیڈر دوبارہ کانگریس میں شامل

جموں/ ۱۹ نومبر (یو این آئی) غلام نبی آزاد کی ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کو اس وقت بڑا سیاسی دھچکا لگا جب دو سابق وزراء، جگل کشور شرما اور عبدالمجید وانی، جمعرات کو اپنے سینکڑوں حامیوں سمیت دوبارہ کانگریس میں شامل ہو گئے۔ اس موقع پر سابق قانون ساز کونسل اراکین (ایم ایل سیز) سُباش گپتا اور برج موہن شرما نے بھی کانگریس میں واپسی کا اعلان کیا۔ رہنماؤں کی یہ واپسی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کی 108 ویں سالگرہ کی تقریب کے دوران عمل میں آئی۔ کانگریس کے قومی جنرل سکریٹری اور جموں وکشمیر کے انچارج سید نصیر حسین، پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ اور اے آئی سی سی جنرل سکریٹری جی اے میر نے ان رہنماؤں کو باضابطہ طور پر پارٹی میں خوش آمدید کہا۔ یہ تمام رہنما 2022 میں کانگریس چھوڑ کر غلام نبی آزاد کی نئی تشکیل شدہ جماعت میں شامل ہوئے تھے، تاہم دو برس بعد انہوں نے دوبارہ اپنی اصل جماعت کا دامن تھامنے کا فیصلہ کیا۔ جگل کشور شرما اور عبدالمجید وانی نے گزشتہ اسمبلی انتخابات ویشنو دیوی اور ڈوڈہ حلقوں سے لڑے تھے لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع نے بتایا کہ انتخابی مہم کے دوران آزاد نے امیدواروں کے حق میں بھرپور مہم نہیں چلائی اور علالت کو (بقیہ ۶ پر)

پی ایم۔ڈی ڈی کے وائی کے تحت ضلع کشتواڑ کی زرعی صلاحیت میں تبدیلی کے امکان

مرکزی جوائنٹ سیکرٹری نے ضلعی منصوبہ بندی کا جائزہ لیا

کشتواڑ/ 19 نومبر/ (ڈی آئی پی آر) مرکزی جوائنٹ سیکرٹری وزارت فوڈ پروسسنگ انڈسٹریز (ایم او ایف پی آئی) پریت پال سنگھ جو ضلع کشتواڑ کے لئے پردھان منتری ضلع ترقی و کسان یوجنا (پی ایم۔ ڈی ڈی کے وائی) کے مرکزی نوڈل آفیسر بھی ہیں، نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کشتواڑ کے وی سی روم میں ضلع کے پی ایم ۔ڈی ڈی کے وائی منصوبے کی تیاری کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لینے کے لئے میٹنگ کی صدارت کی۔ یہ کشتواڑ کے ان کے پانچ روزہ دورے کا پہلا دن ہے جس دوران وہ زراعت اور منسلک شعبوں کے مختلف علاقوں کا (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے جموں میں 72ویں آل انڈیا کواپریٹو ویک تقریبات میں شرکت کی

'آتم نربھر بھارت' میں کواپریٹوز کے کردار پر زور دیا

جموں 19 نومبر/ (ڈی آئی پی آر) محکمہ کواپریٹوز جموں وکشمیر نے آج کنونشن سینٹر جموں میں 72 ویں آل انڈیا کواپریٹو ویک کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل ایئر آف کواپریٹوز 2025 کا بھی جشن منایا۔ وزیر برائے کواپریٹوز، زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج مسٹر جاوید احمد ڈار اس موقع پر مہمان خصوصی تھے۔ اس تقریب میں اہم شخصیات بشمول کمشنر سیکرٹری کواپریٹوز، زراعت، باغبانی اور نابارڈ کے محکموں کے سربراہان، ممتاز شہری اور کواپریٹو سوسائٹیوں کے اراکین نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز کواپریٹو پرچم کشائی اور دہلی اسکول بینڈ کی شاندار پرفارمنس سے ہوا۔ اس کے بعد مسٹر جاوید ڈار نے سینئر افسران کے ہمراہ فارمر پروڈیوسر آرگنائیزیشنز (ایف پی اوز)، پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائیٹیز (پی اے سی ایس)، ڈیری یونٹس اور خواتین سیلف ہیلپ گروپس کی طرف سے لگائی گئی نمائش کے سٹالز کا دورہ کیا اور مستفیدین سے ان کی مصنوعات، اختراعات اور معاشی سرگرمیوں کے بارے میں براہ راست بات چیت کی۔ تقریب کے دوران وزیر موصوف نے جموں وکشمیر میں کواپریٹو سیکٹر کو جدید بنانے اور مضبوط کرنے کیلئے کئی اہم اقدامات کا افتتاح کیا۔ تقریب کے دوران محکمہ کی ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی جس میں جموں وکشمیر بھر میں کواپریٹو سوسائٹیوں کی کامیابی کی کہانیاں اور ان کے ارتقائی سفر کو پیش کیا گیا۔ اپنے خطاب میں مسٹر جاوید احمد ڈار نے جموں و کشمیر میں کواپریٹو شعبے میں جاری تبدیلی پر زور دیا۔ انہوں نے انتظامیہ کے عزم کو دوبارہ دوہرایا کہ وہ "سہکار سے سمردھی" کے وژن پر پختہ ہیں اور کواپریٹو سوسائٹیوں کے دیہی روزگار میں معاونت کو فروغ دینے اور (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کولگام اور ترال میں نوگام دھماکے

کے متاثرہ کنبوں کے اَفراد سے ملاقات کی

کولگام/ ترال/ ۱۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج نوگام پولیس سٹیشن میں حادثاتی دھماکے میں جان بحق ہوئے دو افراد کے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور مرحومین کے اہل خانہ سے دلی اظہار تعزیت کی۔ وزیر اعلیٰ نے کولگام کے چانسر گاؤں میں ارشد احمد شاہ کے گھر گئے اور سوگوار کنبے کے ساتھ دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے انہیں کو یقین دلایا کہ حکومت دُکھ کی اس گھڑی میں مضبوطی سے اُن کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔ بعد میں وزیر اعلیٰ ترال کے ہری پری گام گئے جہاں اُنہوں نے جاوید منصور راتھر کے اہل خانہ سے ملاقات کر کے اظہار تعزیت (بقیہ ۶ پر)

لال قلعہ دھماکے میں جاں بحق گاندربل کا نوجوان پرنم آنکھوں سے سپرد خاک

آبائی علاقے میں کہرام مچ گیا

سری نگر ۱۹ نومبر (کے این ایس) وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل سے تعلق رکھنے والے اس نوجوان کو 9 روز بعد آبائی علاقے میں سپرد لحد کیا گیا ہے جو دہلی کے لال قلعے میں 10 نومبر کو بم دھماکے میں جاں بحق ہوا تھا۔ اس دوران جب نوجوان کی لاش ان کے آبائی علاقے میں پہنچ گئی تو یہاں کہرام مچ گیا ہے۔ اور ہر آنکھ نم تھی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نوجوان کی جسد خاکی بدھ کے روز مرحوم کو آبائی علاقہ بابا نگری، وانگتھ میں پرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد لحد کیا گیا۔ مرحوم کی آخری رسومات میں سینکڑوں مقامی شہریوں نے شرکت کی۔ دہلی بم دھماکے میں فوت ہونے والوں میں بلال احمد سنگو بھی شامل تھے۔ وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع سے تعلق رکھنے والا یہ نوجوان برسوں سے دہلی میں مزدوری کر کے اپنے اور اہل خانہ کے لیے نان شبینہ کا انتظام کر رہا تھا۔ بدھ کی صبح بلال کی جسد خاکی بابا نگری، گاندربل پہنچائی گئی جہاں اسے پرنم آنکھوں کے ساتھ سپرد خاک کیا گیا۔ بلال احمد کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ 10 نومبر کو ہوئے دھماکے کے بعد سے ان کا بلال کے ساتھ رابطہ منقطع ہو گیا تھا اور وہ اس کی عافیت کے حوالہ سے کافی پریشان تھے۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ تصویر وائرل ہونے کے بعد ہی وہ بلال کی شناخت کر پائے اور اس کی (بقیہ ۶ پر)

شری لکشمی نارائن ٹمپل مینجمنٹ ٹرسٹ گاندھی نگر جموں

کے ایک وفد نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی

جموں/ ۱۹ نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) شری لکشمی نارائن ٹمپل مینجمنٹ ٹرسٹ گاندھی نگر جموں کے ایک وفد نے اس کے صدر وی کے ابرول کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ (بقیہ ۶ پر)

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر نے ضلع ترقیاتی کمشنروں کے ساتھ رابطہ مضبوط کرنے کیلئے

ڈسٹرکٹ پروجیکٹ یونٹوں کو ہدایات جاری کیں

جموں/ ۱۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر خورشید احمد شاہ نے آج جموں وکشمیر کے ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹوں (ڈی پی ایم یو) کا بذریعہ ورچیول موڈ ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں ٹیکنیکل ایڈوائزر کشمیر و جموں، ٹیکنیکل افسران اور انچارج ڈی پی ایم یوز نے شرکت کی۔ جائزہ میٹنگ میں عمل آوری کے طریقہ کار کو مضبوط بنانے، جل جیون مشن کے اہم اہداف کی پیش رفت کی نگرانی اور واٹر سپلائی سکیموں کے بروقت عمل آوری کے لئے ڈائریکٹوریٹ اور ضلعی یونٹوں کے درمیان ہم آہنگی میں بہتری پر توجہ مرکوز کی گئی۔ تمام اضلاع کو ہدایت دی گئی کہ ڈسٹرکٹ واٹر اینڈ سینی ٹیشن مشن (ڈی ڈبلیو ایس ایم) میٹنگوں کی تازہ ترین منٹس کو فوری پر مخصوص پورٹل پر اپ لوڈ کی جائیں۔ بروقت دستاویزات کو قواعد کی پاسداری اور شفافیت کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ میٹنگ میں جے ایم 2.0 ڈیش بورڈ کے آن بورڈنگ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ضلعی ٹیموں نے ڈیٹا کی منتقلی، رپورٹنگ فارمیٹس اور ریئل ٹائم اندراجات سے متعلق موجودہ صورتحال پیش کی۔ مشن ڈائریکٹر نے زور دیا کہ مکمل آن بورڈنگ سے مانیٹرنگ کی درستگی اور جوابدہی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ اضلاع نے فنکشنل اور زیر تعمیر اثاثوں کی جیوٹیگنگ کے حوالے سے اپ ڈیٹس (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے پامپور میں آٹومیٹڈ ٹیسٹنگ اسٹیشن کا سنگِ بنیاد رکھا

پامپور 19 نومبر/ (ڈی آئی) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج پامپور میں آٹومیٹڈ ٹیسٹنگ اسٹیشن کا سنگِ بنیاد رکھا، جو جموں وکشمیر میں روڈ سیفٹی کو بہتر بنانے اور ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر کو مضبوط کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ تقریب میں وزیر ٹرانسپورٹ ستیش شرما، ایم ایل اے پامپور جسٹس (ریٹائیرڈ) حسنین مسعودی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ڈپٹی کمشنر پلوامہ، مینجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن اور دیگر سینئر افسران و متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ آٹومیٹڈ ٹیسٹنگ اسٹیشن کا قیام گاڑیوں کی فٹنس کا سائنسی اور قابلِ اعتماد جائیزہ لینے، دستی مداخلت کو کم کرنے اور پورے خطے میں محفوظ نقل و حرکت کو فروغ دینے کے مقصد سے عمل میں لایا جا رہا ہے۔

مرکز کا نئی سیمنٹ فریٹ پالیسی کا اعلان

کشمیر سیمنٹ مارکیٹ میں اتار چڑھائو کا امکان

سرینگر// 19 نومبر/ ٹی ای این/ ریلوے، اطلاعات و نشریات، اور الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے مرکزی وزیر اشونی وشنو نے منگل کو بلک سیمنٹ فریٹ چارجز کو ایک بڑی معقولیت اور ایک نئی لاجسٹکس پالیسی کا اعلان کیا جس کا مقصد پورے ہندوستان میں صارفین کے لیے سیمنٹ کی قیمت کو کم کرنا ہے۔ یہ اعلان نئی دہلی کے ریل بھون میں سیمنٹ کی نقل و حمل میں وسیع تر ریلوے اصلاحات کے حصے کے طور پر کیا گیا۔ اس اقدام کو "گیم چینجر" قرار دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نظر ثانی شدہ مال برداری کی پالیسی گھر بنانے کے دوران سیمنٹ کی مجموعی قیمتوں کو کم کر کے متوسط طبقے اور معاشی طور پر کمزور خاندانوں کو براہ راست فائدہ دے گی۔ نئے نظام کے تحت فاصلہ پر مبنی اور (بقیہ ۶ پر)

جی ایس ٹی محکمہ کو بینک اکاؤنٹ منجمد کرنے کا اختیار

سرینگر// 19 نومبر/ ٹی ای این/ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) ڈپارٹمنٹ کمشنر کو ٹیکس چوری یا دھوکہ دہی سے متعلق تلاشی، ضبطی اور تحقیقات جیسی وجوہات کی بنا پر جی ایس ٹی رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی جائیداد، بشمول بینک اکاؤنٹ کو عارضی طور پر منسلک کرنے کا اختیار ہے۔ انسلاک کی اصطلاح سے، اس سے مراد مذکورہ اثاثہ (پراپرٹی، بینک اکاؤنٹ، وغیرہ) کے مالک کو اسے استعمال کرنے سے عارضی طور (بقیہ ۶ پر)

حکومت جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی کیلئے پُرعزم ہے۔نائب وزیر اعلیٰ

جموں میں متعدد عوامی وفود و اَفراد سے ملاقات

جموں/ ۱۹ نومبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ حکومت جموں وکشمیر کی مجموعی اور جامع ترقی کے لئے پُرعزم ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سول سیکرٹریٹ میں مختلف اضلاع سے آئے عوامی وفود سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے جموں وکشمیر کے ہر ضلع میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سماجی و اقتصادی ترقی اور عوامی خدمات کی بہتر فراہمی کی طرف توجہ مرکوز کرتے ہوئے اہم ترقیاتی اقدامات اُٹھائے ہیں۔ جو وفود نائب وزیر اعلیٰ سے ملنے آئے اُن میں ملازمت کے خواہشمند طلبا، مختلف کاروباری انجمنوں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر نظریاتی جنگ کا محور بن چکا ہے،

کانگریس اور بی جے پی آمنے سامنے: طارق حمید قرہ

جموں/ ۱۹ نومبر (یو این آئی) سابق ممبر پارلیمنٹ اور جموں وکشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے صدر طارق حمید قرہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر اس وقت ملک میں کانگریس اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دونوں کے لیے ایک 'نظریاتی جنگ کا میدان' بن چکا ہے، جہاں ہر سیاسی اقدام کو قومی سیاست کی روشنی میں دیکھا جا رہا ہے۔ مسٹر قرہ نے یہ بات بدھ کے روز جموں میں ایک بڑے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جہاں کانگریس نے ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم اندرا گاندھی کی 108ویں سالگرہ نہایت شاندار انداز میں منائی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے طارق حمید قرہ نے کہا کہ بی جے پی نے جموں و کشمیر کے حساس سیاسی ماحول کو ملک بھر (بقیہ ۶ پر)

اوڑی میں بجلی کے ڈھانچے میں بڑی پیش رفت

نئے 6.3 ایم وی اے ٹرانسفارمر منظور

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ (نامہ نگار) اوڑی حلقہ اسمبلی کے بجلی شعبے کے لیے ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں نورکھا ریسیونگ اسٹیشن کے لیے 6.3 ایم وی اے کا نیا ٹرانسفارمر اور بونیار ریسیونگ اسٹیشن کے (بقیہ ۶ پر)

قدرتی آفت اور سرینگر۔جموں شاہراہ مسلسل بیس دن تک بند رہنے کی وجہ سے

فروٹ گروورس ڈیلرس ٹریڈرس اور بائرس کو 2000 کروڑ روپیوں کا نقصان، بشیر احمد بشیر

حکومت نے متاثرین کیلئے خصوصی پیکیج کا اعلان کرنے کا مطالبہ

سوپور/ ۱۹ نومبر/ ایک بیان کے مطابق کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم ڈیلرز یونین، سری نگر کا ایک ہنگامی اجلاس فروٹ منڈی، ایپل ٹاؤن، سوپور میں بشیر احمد بشیر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں وادی کے تمام فروٹ گروورس ایسوسی ایشنز کے صدور صاحبان اور جنرل سکریٹریز صاحبان و دیگر تمام متعلقہ کاروباری حضرات موجود تھے۔ کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم یونین کے چیئرمین بشیر احمد بشیر صاحب نے میٹنگ میں بات چیت کے دوران اس بات کا اعادہ کیا کہ اگست 2025 (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پی جموں کا پونچھ دورہ؛ سیکورٹی منظر نامے کا لیا جائزہ

سرحد کے نزدیک حساس علاقوں میں گشت میں اضافہ کیا گیا

جموں، 19 نومبر (یو این آئی) جموں کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) بھیم سین تتی نے بدھ کے روز سرحدی ضلع پونچھ کا دورہ کر کے مجموعی سیکورٹی صورتحال اور فورسز کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دہلی میں 10 نومبر کو پیش آئے کار دھماکے، جس میں 15 افراد جاں بحق ہوئے تھے، کے بعد پونچھ سمیت سرحدی علاقوں میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے اور نگرانی بھی بڑھا دی گئی۔ اسی تناظر میں آئی جی پی نے اہلکاروں سے زمینی صورتحال کی بریفنگ لی اور مختلف اہم مقامات کا دورہ کیا۔ ذرائع کے مطابق آئی جی پی نے اپنے دورے کے دوران فوج، پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک تفصیلی میٹنگ بھی کی، جس میں سرحدی سیکٹرز میں جاری حفاظتی (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس نے تعلیمی اداروں کے قریب

تمباکو کی غیر قانونی فروخت کے خلاف خصوصی مہم چلائی

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ (آفاق نیوز) طلباء کے لیے ایک محفوظ اور صحت مند ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں میں، گاندربل پولیس نے ضلع بھر میں تعلیمی اداروں کے آس پاس چلنے والے غیر قانونی تمباکو کی فروخت کے مقامات کے خلاف (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں ٹن شیڈ سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد، ملزم گرفتار: پولیس

سری نگر/ ۱۹ نومبر (آفاق نیوز) منشیات کے خلاف مہم کو جاری رکھتے ہوئے جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک ٹن شیڈ سے بھاری مقدار میں منشیات برآمد کر کے ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس پوسٹ ویری ناگ کو ایک مصدقہ اطلاع موصول ہوئی کہ مختار احمد حاجی ولد غلام رسول حاجی ساکن بونہ گنڈ ویری ناگ نے اپنی رہائش گاہ کے نزدیک ایک ٹن شیڈ میں بھنگ جیسا ممنوعہ مواد چھپا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن ڈورو میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 110/2025 درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحقیقات کے دوران ایک پولیس ٹیم نے ایگزیکٹیو (بقیہ ۶ پر)

تجارتی انٹیلی جنس اور تجزیات پورٹل کا آغاز

جموں وکشمیر کے ایس ایم ای کیلئے برآمداتی استعداد کا نیا آلہ

سرینگر// 19 نومبر/ ٹی ای این/ مرکزی کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے نئی دہلی میں تجارتی انٹیلی جنس اور تجزیات (TIA) پورٹل کا آغاز کیا، اسے ہندوستان کے تجارتی ماحولیاتی نظام میں شفافیت اور ثبوت پر مبنی فیصلہ سازی کی طرف ایک بڑا اقدام قرار دیا۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم عالمی اور گھریلو تجارت کے ڈیٹا بیس کو ایک واحد تجزیاتی مرکز میں یکجا کرتا ہے، جس سے درآمد کنندگان، برآمد کنندگان، اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ایز کو تفصیلی مارکیٹ انٹیلی جنس تک رسائی حاصل ہوتی ہے جو پہلے صرف بڑی کارپوریشنوں کے لیے دستیاب تھی۔ جموں وکشمیر کے لیے، پورٹل تبدیلی کا باعث ہو سکتا ہے، جو سیب کے کاشتکاروں، (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے بارہمولہ میں 12 قمار بازوں کو گرفتار کیا، داؤ پر لگی رقم اور گاڑیاں ضبط

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ (آفاق نیوز) سماجی جرائم کے خلاف اپنی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، بارہمولہ میں، جموں وکشمیر پولیس نے 12 جواریوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے تاش اور گاڑیوں کے ساتھ داؤ پر لگی رقم ضبط کی۔ چیک ٹپر کے باغات میں جوئے کی سرگرمیوں سے متعلق مخصوص اطلاع پر کارروائی (بقیہ ۶ پر)

اگنو ریجنل سنٹر سرینگر میں 40ویں یومِ تاسیس کی تقریب

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ (پی آئی بی) اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی (آئی جی این او یو) ریجنل سنٹر سرینگر نے آج یونیورسٹی کے 40ویں یوم تاسیس کی تقریب ایس پی کالج سرینگر کے آڈیٹوریم ہال میں منعقد کی۔ مرکزی یوم تاسیس تقریب آئی جی این او یو ہیڈ کوارٹر نئی دہلی میں منعقد ہوئی۔ سرینگر میں منعقدہ پروگرام میں ریجنل سنٹر کے افسران، سرکردہ کالجوں کے پرنسپلوں اور فیکلٹی ممبران، آئی جی این او یو اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر و کاؤنسلر، طلبہ اور سابق ریجنل ڈائریکٹروں نے شرکت کی۔ معزز مہمانوں میں پروفیسر بشیر احمد شیخ، پرنسپل ایس پی کالج؛ پروفیسر یاسمینہ فاروق، پرنسپل (بقیہ ۶ پر)

ٹائیگور ہال میں 5 روزہ جشن طفلان تھیٹر فیسٹول جاری

فیسٹیول میں بچے اپنے ہنر کا کر رہے ہیں بھرپور مظاہرہ

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ شافیعہ گلفام/ 17 نومبر کو سرینگر میں شروع ہوا جشن طفلان سے منسوب تھیٹر فیسٹول ٹائیگور ہال میں جاری ہے۔ فیسٹول میں شہر خاص کے مختلف اسکولوں کے طلباء اپنے ہنر کا بھرپور مظاہرہ کر رہے ہیں۔ فیسٹول کے تیسرے روز وزڈم پبلک ہائی اسکول نور باغ سرینگر کے طلباء نے جہانگیر فراش کا لکھا اور شیخ پرویز کی ہدایت میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ 'روو کیاہ پروو کیاہ' پیش کر کے دھوم مچائی۔ ڈرامے میں طلباء نے اپنی بہترین اداکاری سے حاضرین کے دل جیت لئے۔ فیسٹول کے تیسرے روز سابقہ (بقیہ ۶ پر)

ہندوستانی ای وی مارکیٹ میں تاریخی سنگِ میل

400 دنوں میں 50 ہزار ایم جی ونڈسر گاڑیاں فروخت

گڑگاؤں، 19 نومبر/ ایم جی، جے ایس ڈبلیو انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ کمپنی کی جدید الیکٹرک گاڑی ایم جی ونڈسر نے محض 400 دنوں میں 50 ہزار یونٹس کی فروخت کا ریکارڈ قائم کر لیا ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ Windsor ہندوستان کی پہلی چار پہیہ الیکٹرک گاڑی (4W EV) بن گئی ہے جس نے اتنے کم وقت میں یہ سنگِ میل عبور کیا، اور ملک میں برقی گاڑیوں کے شعبے میں اپنی قیادت کو مزید (بقیہ ۶ پر)

پنجاب میں قومی شاہراؤں پر بھتہ خوری کا رجحان برقرار

کشمیر کے ہول سیل مٹن ڈیلروں کا الزام، بھتہ خوری کو روکنے کا مطالبہ

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ ٹی ای این/ کشمیر کے مٹن ڈیلروں نے پنجاب کی شاہراہوں پر نجی ٹھیکیداروں کی بڑھتی ہوئی غنڈہ گردی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ نقل و حمل کے دوران ان کے مویشیوں کے ٹرکوں کو زبردستی روکا جا رہا ہے اور وہ مویشیوں کے کرایہ کے بہانے بھاری رقم ادا کرنے پر مجبور ہیں۔ ڈیلرز کے مطابق مداخلت اس وقت ہوتی ہے جب کہ وہ پنجاب میں مویشیوں کی خریداری نہیں کرتے اور صرف آمدورفت کے لیے راستہ استعمال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹھیکیدار گاڑیوں کو متعدد مقامات پر روکتے ہیں، رکاوٹیں پیدا کرتے ہیں اور ٹرکوں پر دباؤ ڈالتے ہیں جب تک کہ وہ ادائیگی پر راضی نہ (بقیہ ۶ پر)

معدنیات کی غیر قانونی نکالی اور نقل و حمل میں

پولیس نے اونتی پورہ میں 9 گاڑیوں کو ضبط کیا

سرینگر/ ۱۹ نومبر/ (آفاق نیوز) معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل و حمل کے خلاف اپنی خصوصی مہم کو جاری رکھتے ہوئے، جموں وکشمیر پولیس نے اونتی پورہ میں معدنیات کی غیر قانونی نقل و حمل میں ملوث 07 ٹپر/ ڈمپر اور 02 JCBs کو ضبط کیا ہے۔ پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ایک پولیس (بقیہ ۶ پر)

الفلاح یونیورسٹی کے چانسلر منی لانڈرنگ معاملے میں

13 دن کی ای ڈی حراست میں

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کے روز الفلاح یونیورسٹی، فرید آباد کے چیئر مین اور چانسلر جواد احمد صدیقی کو منی لانڈرنگ معاملے میں 13 دن کی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی تحویل میں بھیج دیا ہے۔ یہ حکم منگل کی دیر رات ساکیت ضلع عدالت میں ایڈیشنل سیشن جج شیتل چودھری پردھان نے دیا۔ ای ڈی نے 14 دن کی حراست کی درخواست کرتے ہوئے دلیل دی تھی کہ صدیقی اس اسکیم کا اہم شخص تھا جس میں الفلاح یونیورسٹی اور اس سے وابستہ اداروں نے مبینہ طور پر تقریباً 415.10 کروڑ روپے کے جرائم کی آمدنی حاصل کی تھی۔ ایجنسی کے مطابق یہ رقم این اے اے سی کی منظوری اور یو جی سی کی منظوری کے جھوٹے دعووں کی بنیاد پر طلبا سے وصول کی جانے والی فیس ہے۔ ای ڈی نے دلیل دی کہ ان دھوکہ دہی کے طریقوں کو طلباء اور والدین کو بے ایمانی سے فیس ادا کرنے پر آمادہ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا، جس سے جرم کی بڑی آمدنی حاصل ہوئی۔ سال 2014-15 سے 2024-25 تک کے انکم ٹیکس ریٹرن کے مالیاتی تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیمی آمدنی میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے، جن برسوں میں انسٹی ٹیوٹ کو منظوری حاصل نہیں تھی ان برسوں کے دوران مجموعی طور پر 415.10 کروڑ روپے کی تعلیمی آمدنی کا اعلان کیا گیا۔ ای ڈی نے اپنی ریمانڈ درخواست میں الزام لگایا کہ یونیورسٹی چلانے والے الفلاح چیریٹیبل ٹرسٹ کے کنٹرولر صدیقی نے اس اسکیم میں اہم رول ادا کیا۔ ایجنسی نے چیف فائنشل آفیسر سمیت عہدیداروں کے بیانات کا حوالہ دیا کہ تمام بڑے مالی فیصلوں کی منظوری صدیقی نے دی تھی۔ ای ڈی کی عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے صدیقی کے وکیل نے دلیل دی کہ ان کے موکل کو جھوٹا پھنسایا گیا ہے۔ دفاع نے دلیل دی کہ منی لانڈرنگ کیس کی بنیاد بنانے والی دونوں ایف آئی آر جھوٹی اور من گھڑت تھیں۔ انہوں نے کہا کہ صدیقی تحقیقات میں تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں اور 14 دن کی حراست غیر ضروری ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ اگر حراست میں لینا ہی ہے تو اسے سات دن تک محدود رکھا جانا چاہیے۔ دونوں فریقوں کو سننے اور کیس کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد عدالت نے فیصلہ دیا کہ پی ایم ایل اے کے تحت گرفتاری کے لیے لازمی قانونی طریقہ کار پر عمل کیا گیا۔ جج نے ای ڈی کی حراست میں پوچھ گچھ کی درخواست کو جرم کی سنگینی اور تحقیقات کے ابتدائی مرحلے کے پیش نظر جائز قرار دیا۔ تاہم، ای ڈی کی 14 دن کی درخواست کے باوجود، عدالت نے ای ڈی کو 13 دن کی حراست کو منظوری دی اور ہدایت کی کہ صدیقی کو یکم دسمبر کو عدالت میں پیش کیا جائے۔ تمام کارروائیاں صبح سویرے مکمل کر لی گئیں۔

وزیراعظم مودی نے اندرا گاندھی کے 108 ویں

یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی

کے 108 ویں یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت

پیش کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا سابق وزیر اعظم محترمہ اندرا گاندھی جی کے یوم پیدائش کے موقع پر انہیں خراج عقیدت، "اندرا گاندھی، ہندوستان کی پہلی اور واحد خاتون وزیر اعظم، 1966 سے 1977 تک اور پھر 1980 سے 1984 میں اپنی شہادت تک ملک کی رہنما رہیں۔ انہیں ہندوستان کی مضبوط قیادت اور ملک کے بارے میں نظریہ ساز کردار کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔ ان کی میراث ہندوستانیوں کے لیے اب بھی باعث تحریک ہے، اور ملک کی ترقی اور پیش رفت میں ان کی شراکتوں کو آج بھی احترام سے یاد کیا جاتا ہے۔

افغانستان کے وزیر صنعت وتجارت کا تجارتی میلے کا دورہ

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) افغانستان کے وزیر صنعت وتجارت الحاج نورالدین عزیزی کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد جو ہندوستان کے پانچ روزہ سرکاری دورے پر ہے، بدھ کو یہاں بین الاقوامی تجارتی میلے کا دورہ کیا۔ انڈیا ٹریڈ پروموشن آرگنائزیشن (آئی ٹی پی او) کے مینیجنگ ڈائریکٹر نیرج کھروال نے میلے کی جگہ پر وزیر کا خیر مقدم کیا اور انہیں میلے کی سہولیات اور مستقبل کی نمائشوں میں افغانستان کے لیے شرکت کے مواقع کے بارے میں بتایا۔ ذرائع کے مطابق مسٹر عزیزی نے میلے میں مختلف اسٹالز کا دورہ کیا جن میں افغان اسٹالز بھی شامل ہیں جو تجارتی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے مقامی مصنوعات کی نمائش کر رہے ہیں۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان میں افغان تاجروں سے بات چیت کی اور مارکیٹ تک رسائی اور توسیع کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ 2021 کے بعد کسی افغان وزیر کا تجارتی میلے کا یہ پہلا دورہ ہے اور یہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان آیا ہے، بشمول سرحد کی بندش جس سے برآمدات متاثر ہوئی ہیں۔ اس نے افغانستان کو ہندوستان کے ساتھ تجارت میں تنوع لانے کی ترغیب دی ہے۔ افغانستان کو ہندوستان کی بڑی برآمدات میں ادویات، ٹیکسٹائل، مشینری اور کھانے کی اشیاء جیسے چینی، چائے اور چاول شامل ہیں جبکہ درآمدات میں زرعی مصنوعات اور معدنیات شامل ہیں۔ قبل ازیں مسٹر عزیزی کا آج یہاں پہنچنے پر پرتپاک استقبال کیا گیا۔ وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ مسٹر عزیزی کے دورے کا بنیادی مقصد دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو آگے بڑھانا ہے۔

عدلیہ کی آزادی کی خلاف ورزی پر ٹریبیونل ریفارمس ایکٹ 2021 منسوخ،

چار ماہ کے اندر نیشنل ٹریبیونل کمیشن کے قیام کی ہدایت

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز ٹریبیونل ریفارمس ایکٹ، 2021 کو منسوخ کرتے ہوئے کہا کہ اس قانون سے علاحدہ اختیارات اور عدلیہ کی آزادی کے آئینی اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے مختلف ٹریبیونل بنچ میں اراکین اور ماہرین کی تقرریوں کے سلسلے میں سابقہ فیصلوں میں جاری کردہ حتمی ہدایات پر عمل آوری میں بار بار ناکام رہنے پر مرکزی حکومت پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ عدالت عظمی نے کہا کہ متعدد مقدمات میں عدالت کی طرف سے نشان زد کردہ نقائص کو دور کیے بغیر، اس ایکٹ کے ذریعہ محض پہلے مسترد کردہ دفعات کو دوبارہ نافذ کیا گیا ہے۔ عدالت عظمی نے 2021 میں مدراس بار ایسوسی ایشن کی طرف سے دائر چیلنج کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایکٹ مستند عدالتی احکامات کو مقننہ کے ذریعہ پلٹنے" کے مترادف ہے اور اسے برقرار نہیں رکھا جا سکتا ہے۔ عدالت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایم بی اے سے متعلق سابقہ فیصلوں میں دی گئی ہدایات، جیسے کہ ٹریبیونل کے اراکین کے لیے کم از کم پانچ سال کی مدت اور وکیلوں کی اہلیت کے لیے کم از کم دس سال کے تجربے کی شرط، اس وقت تک نافذ رہیں گی جب تک کہ پارلیمنٹ عدالتی ہدایات کی تعمیل میں کوئی نیا قانون نہ بنا لے۔ بنچ نے مرکزی حکومت کو چار ماہ کے اندر نیشنل ٹریبیونل کمیشن قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ عدالت نے مزید واضح کیا کہ 2021 کے ایکٹ سے پہلے ہونے والی تقرریوں پر MBA-4 اور MBA-5 کے فیصلوں کا اطلاق ہوگا۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا کہ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل (آئی ٹی اے ٹی) کے ممبران 62 سال کی عمر تک سروس میں رہیں گے، جس کے چیئر پرسن 65 سال تک خدمات انجام دیں گے۔ اہلیتی عمر کے اسی معیار کو ممبران اور کسٹمز، ایکسائز اینڈ سروس ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل (CESTAT) کے صدر کے لیے نافذ کیا جاتا ہے۔ بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ 2021 کے ایکٹ کی دفعات یعنی چار سال کی میعاد، کم از کم عمر کی شرط 50 سال، اور انتخابی کمیٹی کے کام کاج میں تبدیلیاں، عدالتی مینڈیٹ کے خلاف ہیں، اور اس لیے یہ آئینی طور پر ناقابل قبول ہیں۔

آسٹریلیائی وزیر خارجہ پینی وونگ ہندوستان کے دورے پر

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ آج شام ہندوستان پہنچیں گی، جہاں وہ ہندوستان۔آسٹریلیا 16 ویں فریم ورک ڈائیلاگ میں شرکت کریں گی۔ اس ملاقات کا مقصد سائبر اور اسٹریٹجک ٹیکنالوجی، تجارت اور دفاع سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کو فروغ دینا ہے۔ آسٹریلیا اور ہندوستان اس بات کے لیے پُرعزم ہیں کہ وہ دوطرفہ کواڈ اور دیگر کثیر جہتی اداروں کے پلیٹ فارمز کے ذریعے اجتماعی سلامتی اور خوشحالی کو آگے بڑھائیں گے۔ وزیر خارجہ وونگ نے کہا، آسٹریلیا اور ہندوستان کبھی بھی اس قدر قریب نہیں رہے اور ہماری شراکت داری کبھی اتنی اہم نہیں رہی۔ موجودہ پیچیدہ اور مسابقتی دنیا میں یہ دونوں ممالک اور پورے خطے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا میرا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان مسلسل بڑھتے رابطوں کی عکاسی کرتا ہے اور البانیز حکومت کے اس عزم کی بھی کہ ہم اپنے تعلقات کو مزید مضبوط اور مستحکم بنائیں۔ ہمارا جامع اسٹریٹجک شراکت داری کے تحت تعاون ایک پُرامن، مستحکم اور خوشحال انڈو پیسفک کے مشترکہ وژن کی نشاندہی کرتا ہے۔ وزیر خارجہ وونگ، ہندوستانی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس۔ جے شنکر سے بھی ملاقات کریں گی۔ یہ اُن کی باہمی طور پر 26 ویں ملاقات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت کا محور مستقبل کی ایک وسیع اور فعال ایجنڈا ترتیب دینا ہوگا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا ہم سائبر اور اسٹریٹجک ٹیکنالوجی، تجارت، بحری سلامتی، دفاع، کھیل اور عوامی روابط کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ آسٹریلیا اور ہندوستان مشترکہ طور پر دوطرفہ، کواڈ کے ذریعے اور کثیر جہتی اداروں کے اندر اجتماعی سلامتی اور خوشحالی کو آگے بڑھا رہے ہیں۔

گینگسٹر انمول بشنوئی کو امریکہ سے لائے جانے پر این آئی اے نے گرفتار کیا

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے بدھ کے روز بدنام زمانہ گینگسٹر لارنس بشنوئی کے بھائی انمول بشنوئی کو امریکہ سے حوالگی کے بعد دہلی کے آئی جی آئی ہوائی اڈے پر اترتے ہی گرفتار کر لیا۔ انمول بشنوئی پر قتل، اغوا اور جبراً وصولی جیسے سنگین الزامات ہیں اور وہ طویل عرصے سے فرار تھا۔ سال 2022 سے مفرور اور امریکہ میں مقیم انمول بشنوئی، جیل میں بند اپنے بھائی لارنس بشنوئی کی سربراہی والے دہشت گرد سنڈیکیٹ میں شامل ہونے کے الزام میں گرفتار ہونے والا 19 واں ملزم ہے۔ تحقیقات کے بعد یہ بات ثابت ہوئی کہ انمول بشنوئی نے 2020 سے 2023 کے درمیان نامزد دہشت گرد گولڈی برار اور لارنس بشنوئی کو ملک میں مختلف دہشت گردانہ کارروائیاں انجام دینے میں مدد فراہم کی تھی۔ این آئی اے نے مارچ 2023 میں انمول بشنوئی کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ انمول بشنوئی پر سدھو موسے والا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے لیڈر بابا صدیقی قتل معاملہ اور بالی ووڈ اداکار سلمان خان کے گھر کے باہر فائرنگ جیسے سنگین کیس بھی درج ہیں۔ این آئی اے نے اس پر دس لاکھ روپے کا انعام رکھا تھا۔ انمول پر کل 18 مقدمات درج ہیں، جن میں جبراً وصولی، قتل اور اسلحہ اسمگلنگ شامل ہیں۔ این آئی اے اس معاملے (لارنس بشنوئی کی سربراہی والے دہشت گرد۔گینگسٹر سازش کیس) کی تحقیقات کر رہی ہے تاکہ دہشت گردوں، گینگسٹرز اور اسلحہ اسمگلروں کے درمیان گٹھ جوڑ کو ختم کیا جا سکے۔

حکومت نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو ختم کرنے کے تئیں پُرعزم: ڈاکٹر ویریندر کمار

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے مرکزی وزیر ڈاکٹر ویریندر کمار نے کہا ہے کہ حکومت نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو جڑ سے ختم کرنے کے تئیں پُرعزم ہے۔ ڈاکٹر کمار نے نشہ مکت بھارت ابھیان '(نشے سے پاک ہندوستان مہم) کے پانچ سال مکمل ہونے کے موقع پر پنجاب کے امرتسر میں منگل کو منعقدہ ایک پروگرام میں کہا کہ ان کی حکومت نشہ آور اشیاء کے غلط استعمال کو پوری طرح سے ختم کرنے اور ایک صحت مند، بیدار اور بااختیار ہندوستان کی تعمیر کے لیے پختہ عزم رکھتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نشہ مکت بھارت ابھیان کے کامیاب پانچ سال مکمل ہونے کے موقع پر منگل کو گرو نانک دیو یونیورسٹی، امرتسر میں ایک شاندار قومی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں اسکول اور کالج کے طلباء، سرحد پر تعینات سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں، اپنی مدد آپ گروپس، روحانی تنظیموں، یوتھ کلبز اور غیر سرکاری تنظیموں سمیت 10,000 سے زیادہ شرکاء نے حصہ لیا۔ اس تقریب میں پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریا بھی شامل ہوئے۔ پنجاب حکومت کے تعاون سے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس جشن میں چھ کروڑ سے زیادہ لوگوں کی ملک گیر شرکت دیکھنے میں آئی، طبعی طور پر اور ورچوئل (آن لائن) دونوں طریقوں سے ممکن ہوئی۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کا ایک خصوصی پیغام بھی پڑھا گیا، جس میں مسٹر مودی نے تمام اسٹیک ہولڈرز کو مبارکباد دی اور اس بات پر زور دیا کہ ایک نشے سے پاک ہندوستان صرف اجتماعی عزم، سماج کی مسلسل کوششوں اور ہر شہری، بالخصوص نوجوانوں کی فعال شرکت کے ذریعے ہی بنایا جا سکتا ہے۔ اس پروگرام کے دوران اولمپینز، مقابلے کے فاتحین، ماسٹر رضا کاروں، نشے کی لت سے متاثر ایسے افراد جن کی بحالی ہو چکی ہے اور نشہ مکتی کے میدان میں بہترین خدمات انجام دینے والے افراد کو اعزاز سے نوازا گیا۔ نشہ مکتی مہم کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریا نے تقریب میں چار نئی ڈیجیٹل پہلوں کا آغاز کیا، جس میں تین پورٹل اور ایک ایپ لانچ کرنا شامل ہے۔ اور نشہ مکتی کے میدان میں بہترین خدمات انجام دینے والے افراد کو اعزاز سے نوازا گیا۔ نشہ مکتی مہم کو مزید مضبوط کرنے کے لیے پنجاب کے گورنر گلاب چند کٹاریا نے تقریب میں چار نئی ڈیجیٹل پہلوں کا آغاز کیا، جس میں تین پورٹل اور ایک ایپ لانچ کرنا شامل ہے۔

جیل گارڈ نے بیوی اور ساس کو گولی مار کر خودکشی کر لی

گورداسپور، 19 نومبر (یو این آئی) پنجاب میں گورداسپور کے گرداسپور تھانہ دورانگلا علاقے کے کھوکھی گاؤں میں بدھ کی صبح گورداسپور سنٹرل جیل میں بطور گارڈ تعینات گرپریت سنگھ نے اپنی بیوی اور ساس کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعے کے بعد ملزم نے خود کو بھی گولی مار کر خودکشی کر لی۔ پولیس کے مطابق ملزم گرپریت اس وقت گورداسپور سنٹرل جیل میں گارڈ کے طور پر تعینات تھا۔ وہ اپنی بیوی اکویندر کور (32) اور ساس گرجیت کور (55) کو قتل کرنے کے بعد، موقع سے فرار ہو گیا اور گورداسپور کے میونسپل امپروومنٹ ٹرسٹ کی اسکیم نمبر 7 والے اپنے فلیٹ میں چھپ گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آدتیہ کمار پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ملزم کو خودسپردگی کے لیے کہا، لیکن اس دوران گرپریت نے اچانک اپنے سروس ہتھیار سے اپنے سر میں گولی مار کر خودکشی کر لی۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ ملزم کا اپنی بیوی سے دیرینہ تنازع چل رہا تھا اور معاملہ عدالت میں زیر سماعت تھا۔ اس کی بیوی اکویندر کور کچھ عرصے سے کھوکھی گاؤں میں اپنی ماں کے ساتھ رہ رہی تھی۔ ملزم گرپریت سنگھ گورداسپور جیل میں پرائیویٹ کمپنی پیسکو کے گارڈ کے طور پر تعینات تھا۔ اطلاعات کے مطابق، ملزم کمپنی کی اے کے -47 رائفل لے کر صبح تقریباً 3 بجے گھر گیا، وہاں اس نے گھریلو جھگڑے کی وجہ سے اپنی بیوی اکویندر کور اور ساس گرجیت کور کو گولی مار دی، دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی، قتل کے بعد وہ قریبی سرکاری کوارٹر میں چھپ گیا۔

نکسلیوں کے ساتھ مڈبھیڑ میں

انسپکٹر آشیش شرما جاں بحق

راج ناندگاؤں، 19 نومبر (یو این آئی) مہاراشٹر۔مدھیہ پردیش۔چھتیس گڑھ تینوں کی سرحد پر واقع بورتلاو تھانہ علاقے کے کنکٹرا جنگل میں بدھ کی صبح سیکیورٹی فورسز اور نکسلائیٹس کے درمیان ہوئی جھڑپ میں ہاک فورس کے انسپکٹر آشیش شرما جاں بحق ہو گئے۔ یہ مشترکہ آپریشن مہاراشٹر، بالاگھاٹ (مدھیہ پردیش)، چھتیس گڑھ (راج ناندگاؤں/کھیراگڑھ) اور مرکزی سیکیورٹی فورسز کی ٹیموں کے ذریعے چلایا جا رہا تھا۔ راج ناندگاؤں پولیس کے مطابق جھڑپ کی شروعات صبح تقریباً 8:30 بجے ہوئی، جب نکسلیوں نے گھات لگا کر جوانوں پر فائرنگ کی۔

دہلی میں کار دھماکہ کی تحقیقات کا دائرہ وسیع: یوپی میں مشکوک کار برآمد

چنڈی گڑھ، 19 نومبر (یو این آئی) دہلی میں کار دھماکہ کی جانچ کا دائرہ اتر پردیش تک پھیل گیا ہے، جہاں این آئی اے نے کانپور کے ہتکاری نگر سے ہریانہ کی رجسٹرڈ مشکوک کار برآمد کی ہے۔ تحقیقاتی حکام کار کی ملکیت کی تفصیلات کی تصدیق کر رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کیس میں گرفتار ڈاکٹر شاہین سعید نے دھماکے سے تقریباً 25 دن پہلے کانپور کا دورہ کیا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران ڈاکٹر شاہین سعید اور اس کے ساتھی مزمل نے مبینہ طور پر فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی کی لیبارٹری سے بم بنانے کے لیے کیمیکل چوری کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ یونیورسٹی میں پہلے ہی متعدد چھاپے پڑ چکے ہیں اور وہ این آئی اے کی جانچ کی زد میں ہے۔ علاحدہ پیش رفت میں، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے الفلاح گروپ کے چیئرمین جواد صدیقی کو منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے سلسلے میں گرفتار کر لیا ہے اور ان کا 13 دن کا ریمانڈ حاصل کیا۔ ایجنسی نے ایک ہی پتہ پر رجسٹرڈ نو شیل کمپنیوں کا پتہ لگایا ہے، جو مشترکہ پروموٹرس سے منسلک ہیں۔ دریں اثنائ، این آئی اے کی وسیع تر تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ڈاکٹر عمر نبی مبینہ طور پر اضافی خودکش بمباروں کو بھرتی کرنے اور تربیت دینے کی کوشش کر رہے تھے۔

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Mohammad SidiqBhat, Date of Death is 07-11-2025 at Home. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Amin Bhat
S/O Mohammad SidiqBhat
R/O MarhamaBijbeharaAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

It is information of general public that I have applied for the Date of Death Certificate of my Father namely Mohd Sultan Padroo, Date of Death is 06-12-2024. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the NaibTehsildar Office Bijbehara, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

GhNabiPadroo
S/O Mohd Sultan Padroo
R/O HussanporaBaghAnantnag JNA7780878931

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH) under Roll No.179499 Session Annual Private Year 2006 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Name & Mother's Name has been registered with the Board as SAMEER AHMAD & Mother's Name is ZANA AKHTAR instead of SAMEER AHMAD TELI & Mother's Name is HAJIRA BEGUM. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-SAMEER AHMAD TELI,
Father's Name:-MOHD ASHRAF TELI,
Mother's name:-HAJIRA BEGUM,
Date of Birth:-14-12-1988,
Residence:-SARNAL GULSHANABAD ANANTNAG JNA7780878931

اظہار تشکر

7 نومبر 2025ء بروز جمعہ کو حاجی غلام نبی ملک ولد مرحوم حاجی ولی محمد ملک ساکنہ کنہ تار صدرہ بل سرینگر رحلت کر گئے۔ ہم ان تمام ہمسائیوں، رشتہ داروں، عزیز و اقارب دوست واحباب دینی، سماجی تنظیموں خاص کر میرواعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق صاحب، امام حی سید احمد سعید نقشبندی و نائب امام حی سید شکیل احمد نقشبندی، مولانا شوکت حسین کینگ، مولانا خضر حسین، انجمن اوقاف جامع مسجد کے اراکین جن میں حاجی الطاف احمد منتظر، پیر غلام نبی، مشتاق احمد صوفی، انتظامیہ کمیٹی مسجد شریف کنہ تار، جامع مارکیٹ کے عہدیداران وغیرہ کا تہہ دل سے فرداً فرداً شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے دولت خانہ پر آ کر ہماری تعزیت پرسی کی یا ٹیلی فون کے ذریعہ تعزیت کی جن اشخاص نے تعزیتی مجالس میں شرکت کی انہوں نے غم کی اس گھڑی میں ہماری ڈھارس بندھائی اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ ان سب کی اجر عظیم عطا فرمائے اور مرحوم حاجی غلام نبی ملک کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

بذریعہ: حاجی فیاض احمد ملک، بلال احمد ملک، محمد جمال بچو، محمد اشرف ملک

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION RESHAM GARH COLONY, BAKSHI NAGAR JAMMU- 180001

Subject: Filling up of the posts of Physical Training Instructor in Higher Education Department.

CORRIGENDUM TO NOTIFICATION NO. 73-PSC (DR-S) OF 2025 DATED 31.10.2025.

Please read "Kanchan Thappa" instead of "Sheetal Kumari" against S.No. 89, under the column 'Name' in Annexure "A" to the notification No. 73-PSC (DR-S) of 2025 dated 31.10.2025, issued under endorsement No.PSC/DR/PTI/HE/2023 dated 31.10.2025. All other entries in the row shall remain same.

Sd/-
(Bashir Ahmad Dar)
JKAS Secretary J&K Public Service Commission

No: PSC/DR/PTI/HE/2023 Dated: 18.11.2025
DIPK No:-8267-25 Dated 19-11-2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER

Mechanical and Hospital Division Anantnag

Mechanical and Hospital Engineering Department, Kashmir

e-mail: xenmhd-ang@jk.gov.in

GIST ofshort-term e-NIT No. MHDA/TS/68 of 2025-26Dated:18-11-2025.

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT Short Term e-tenders are invited from registeredfirms(registeredwithJ&KUT)/State/Central Governments having experience in executing mechanical works, for the below mentioned work:

S.no	NameofWork	EstimatedCost. (inrupees)	Costof Tender documents (inrupees)	Contract period (in days)	Earnest Money (inrupees.)
1	Repairs and Maintenance of Central Heating System at DH Pulwama for the year 2025-26.	342900	200	120	6900
2	Repairs and Maintenance of Central Heating System at DH Kulgam for the year 2025-26.	294000	200	120	5900

- Position of Administrative Approval: Accorded by Director Health ServicesKashmir vide Order No. 100/DHSK of 2025 Dated: 11-11-2025.
- Position of Technical Sanction: Accorded
- Position of Funds: Available with intending Department as per AA.

1. Downloading of Bids: The Tender document Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the Govt. website www.jktenders.gov.in from 18-11-2025(16:00Hrs.)
2. Submission of Bids: The bidders shall deposit their bids in electronic format on the above website from 18-11-2025(17:00Hrs.)to25-11-2025(14:00Hrs.) in two covers.
3. Opening of Bids: The bid uploaded on the Web Site up to due date and time will be opened on 26-11-2025(14:00Hrs.)in Office of the undersigned.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical and Hospital Division Anantnag

No: MHDA/ TS-365/3191-92 Dated:18-11-2025
DIPK No:-8261-25 Dated 19-11-2025

بدلتے رنگ
افسانہ

ڈاکٹر رافیعہ محی الدین
برنٹی، اننت ناگ، کشمیر
rafiayaur90@gmail.com

چاچا جان نے رضیہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر لڑکھڑاتی آواز میں کہا........
ب--ب- بٹیا آج سے اس گھر کی دیکھ بال تمہارے ذمے ہے----رومت--------دیکھو کیا حالت بنائی ہے اپنی---اوپر والا سب کچھ ٹھیک کردے گا---صبر کرو--------نہ جانے اس گھر کو کس کی نظر لگ گئی------نہیں تو کیا!! اللہ میرے جوان بھائی کو
یوں ہی ہم سے چھین لیتا----
رومت بٹیا-------خالق کی جو مرضی تھی وہی ہوا---آخر ہونی کو کون ٹال سکتا ہے-----اور آگے بھی وہی ہونا ہے جو اس کو منظور ہوگا-------
ہمارے بس میں تو کچھ بھی نہیں---موت تو اٹل ہے---اس لقم ہ اجل کا مزہ تو ہر جان کو چکھنا ہے۔
دنیا کی روایت یہی ہے کہ جو یہاں آیا اس کو ایک نہ ایک دن جانا ہی پڑتا ہے----
ہمارے رونے دھونے سے وہ واپس تو نہیں آئیں گے----زندگی کا تو یہی دستور ہے----ہمارے اور تمہارے بس میں کیا ہے---بہتر تو اوپر والا ہی جانے---
بٹیا، تمہارے ابا نظام الدین اگر اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں تو کیا ہوا میں ابھی زندہ ہوں---
چلو اٹھو---منہ ہاتھ دھولوں-----
اوپر والے پر بھروسہ رکھو۔ تم خود کو اکیلا نہ سمجھو۔ میں اپنی آخری سانس تک تمہارے کنبے کا خیال رکھوں گا اور تمہیں اپنے ابا کی کمی کبھی محسوس نہیں ہونے دوں گا۔
رضیہ بٹیا---میرے جیتے جی تمہیں کوئی بھی بیچ نگاہوں سے نہیں دیکھے گا۔ میں تمہیں اپنی اولاد سے زیادہ پیار دوں گا---تو کسی بھی بات کی فکر نہ کر-----بٹیا اگر رونے دونے سے کوئی واپس آجاتا---تو ہم خوب رو لیتے اور جب تک وہ واپس نہ آجاتے تب تک ہم ایسے ہی رو لیتے-------مہربانی کر کے اس بے حسی سے باہر نکل آؤ---میرا نہیں کم سے کم اپنی اماں کا تو خیال کرو------
کچھ وقت گذرا۔ بیچاری رضیہ، بے حسی کی حالت میں ہی چاچا جان کی باتوں پر غور کرنے لگی---من ہی من سوچنے لگی---کہ---حقیقت تو یہی ہے----مجھے اس کو جلدی اپنا کر اپنے گھر والوں کی حالت سدھارنی ہوگی----اور اسی مایوسی میں کئی دن گزر گئے---
رشتہ داروں کے دلاسوں اور اپنے چاچا جان کے حوصلے نے رضیہ کو یہ تلخ حقیقت قبول کرنے میں آسانی فراہم کی اور رضیہ نے گھر گرہستی کے چکر میں، اب اپنی اور اپنی ماں کی باقی زندگی گزارنے کے لیے کمر باندھ لی اور چھوٹا موٹا کام ڈھونڈنے کیلئے نکل گئی---
لیکن اس کشمکش میں مایوسی شامل حال تھی--رضیہ کے ابا کے انتقال نے تو دونوں ماں بیٹی کو صدمے کے دلدل میں دھکیل دیا تھا-----یہ صدمہ ان پر کسی پہاڑ کے گرآنے سے کم نہیں تھا---یہ لمحات انہوں نے کیسے گزارے ہوں گے---یہ انکے سوا کون جان پاتا----
نظام الدین کے اس دار فانی سے گذر جانے کے بعد گھر کا سارا بوجھ رضیہ نے اپنے نازک کندھوں پر لے لیا اور دھیرے دھیرے اس کو اپنی ذمہ داری کا پورا احساس ہونے لگا---لیکن دوسری جانب رضیہ کی امی سائرہ اپنے شوہر کی جدائی کے صدمے میں دن بہ دن پیچھے ہی جاتی رہی، جس کا اثر بیچاری رضیہ پر بھی آن پہنچا اور اسکی مصیبتوں میں بھی اضافہ ہوتا رہا-----
اوپر والے کے کرم سے رضیہ کو ایک کمپنی میں چھوٹی موٹی نوکری مل گئی---جس سے ان کے گھر کا کچھ حد تک گزارہ ہوگیا---وہ دن میں کمپنی میں کام کرتی رہی اور رات میں اپنی امی کے دل میں زندگی گذارنے کی خواہش جگاتی رہی---مصیبتوں کے دن گذر جانے کے ساتھ ساتھ رضیہ اب جوان ہوگئی ہیں--آج بھی اپنے ابا کی یاد میں برابر آنسو بہائے جارہی ہے۔ جب انکی یاد آتی ہے تو ابا کے انتقال کا سارا منظر آنکھوں کے سامنے عیاں ہوجاتا اور کہیں تنہائی میں جاکر اپنے دل کے بوجھ کو ہلکا کرنے کی خاطر خوب روتی ہے، گڑگڑاتی ہے، چلاتی ہے اور خاموش ہو جاتی ہے اور روز مرہ کا کام سنبھالنے لگتی ہے جیسے کہ یہ عمل اب زندگی کا حصہ بن گیا ہو۔
رضیہ کی کوششوں اور کشمکش سے اب گھر کے حالات پہلے سے بہتر ہو گئے--گھر میں اب رونق، چہل پہل کے آثار اور خوشی کے لمحات نظر آنے لگے---سائرہ، جو ادھیڑ عمر کی ہوگئی، میں اتنی جان بھی اب کہاں تھی، مگر پھر بھی اب گھر گرہستی میں دھیان دینے لگ گئی، جس سے گھر کی فضا میں اور رونق بڑھ گئی----
رضیہ کام پہ جاتی ہے، تو سائرہ آہستہ آہستہ گھر کے چھوٹے موٹے کام نپٹا رہی ہے۔ اب سائرہ بھی زندگی جینا چاہتی ہے----شاید اپنی جوان بیٹی کی خاطر-----
آج فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد رضیہ اپنی اماں سے یوں مخاطب ہو کے بولی---اماں---آج ابو کے انتقال کو برابر چھ سال ہو گئے مگر چاچا جان نے ایک بار بھی گوارا نہ کیا---یہاں آتے---یا پھر فون پر ہی خبر پوچھ لیتے---پتا نہیں دہلی میں جا کے ان کا آج کون سا نمبر چل رہا ہے---کیا پتہ وہ کس حال میں ہونگے---رضیہ کی باتیں سن کر سائرہ کا دل گھبرانے لگا---اور کسی سوچ میں یوں ڈوب گئی جیسے انہیں وہ گزرے ہوئے لمحات یاد آ گئے--------
رضیہ اپنی اماں کے لئے چائے لانے گئی اور اسی اثنا میں کسی انجان نمبر سے فون آیا---سائرہ تو اپنی ہی سوچ میں گم تھی---ماضی کی یادوں میں ڈوبی سائرہ فون کی گھنٹی نہ سن پا ئی ---رضیہ نے پیالی میں چائے بھرتے بھرتے اپنی اماں کو آواز دی---اماں فون----ارے امی---فون---رضیہ کی زوردار آواز سے سائرہ نے اپنے ہوش سنبھالتے ہوئے کانپتے ہاتھوں سے ریسیور اٹھایا جیسے کہ کسی انہونی کا الہام اس کو پہلے سے ہی ہوا ہو-------صرف دو تین باتیں ہی کیں کہ سائرہ کے ہاتھ سے ریسیور گر گیا--لڑکھڑاتی زبان سے صرف ایک ہی آواز نکلی---رض--رضیہ---رضیہ----اور ایک بار زور سے رضیہ------
یہ کہہ کے سائرہ فرش پر گرگئی---
اماں کی یوں اچانک چیخ سے ادھر رضیہ کے ہاتھ سے چائے کی گرم پیالی اسکے پیروں پر گرگئی--مگر ہانپتے ہوئے گھبرائی رضیہ سائرہ کے نزدیک آپہنچی-----
اماں کو بے ہوش پاکر بیچاری رضیہ کے من میں عجیب خیالوں نے سفر شروع کیا اور وہ بے بس ہو کر ایک ہاتھ سے اپنے جلے پیروں کو سہلاتی ہے تو دوسری جانب اماں کے منہ پر سرد پانی کا چھڑکاؤ کرتی ہے----
اپنے درد کو قوت میں تبدیل کر کے زور زور سے چیخنے لگی----
اماں---اماں---مجھے اکیلا نا چھوڑ---
اماں---لیکن اماں کی آنکھوں سے صرف آنسو کے قطرے لگاتار بہتے رہے----
دیکھتے ہی دیکھتے ان کی آنکھیں ہمیشہ کے لیے بند ہو گئیں---موت کو اپنی آغوش میں دیکھ کر بے بس رضیہ کا دم گھٹنے لگا---وہ چیختی چلاتی-----پر بے یارومددگار-------
فون ظالم چاچا کا تھا، جو صرف چھ سال کی مدت میں ہی اپنے وعدے بھول گیا۔ دہلی میں رہ کے ان کے بیٹے عرفان کو کسی بزنس میں خسارہ ہوگیا۔ قرضہ بھرپائی کی خاطر چاچا مراد علی نے گاؤں کی ساری زمین جائیداد یہاں تک کہ رضیہ کے ابا مرحوم نظام الدین کا حصہ بھی ہڑپ لیا---اور پوری جائداد کا اکلوتا وارث بن گیا-----

دعا

اشوک پٹواری

آج کا دن میرے لئے ایک غیر معمولی دن ثابت ہوا ہے!
ایک نہاہت ہی معمولی واقعے سے میرے بچپن سے سکھائے ہوئے مذہبی اعتقاد اور اپنی عمر کے ساٹھ سال میں پالے ہوئے اعتماد کو ذرا سی بات سے ذوردار جھٹکا لگا--!
میں پیدائش سے ہندو ہونے کی وجہ سے پنر جنم میں یقین رکھتا ہوں۔ اور یہ بھی مانتا ہوں کہ پچھلے جنم کے اعمال ہی یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ اگلے جنم میں ہم کس شکل میں پیدا ہونگے۔ انسان کو چونکہ دوسرے مذہبوں کے لوگ بھی اشرف المخلوق مانتے ہیں، اسلئے یہ سوچنا بھی واجب لگتا ہے کہ اوپر والا جسے ہم سب خدا، بھگوان، واہی گرو یا گوڈ کہتے ہیں انسانون کے علاوہ چرندے، پرندے، پیڑ پودے، ندی نالے، پہاڑ، سمندر، چاند ستارے، سب کا خالق ہے۔ اسلئے یقینی طور پر اشرف المخلوق بننے کے لئے انسانوں میں ضرور کوئی خاصیت ہونی چاہیے۔ ہندو دھرم میں پیدا ہونے کی وجہ سے یہ میرا عقیدہ ہے کہ کئی جنموں میں اچھے اعمال کی مدد سے ہم کیڑے مکوڑوں کے جنم سے لیکر بار بار چرندوں پرندوں کے جنم لے لے کر، پھر کہیں جا کر اپنے اچھے اعمال کے بل بوتے پر اس قابل ہو جاتے ہیں کہ ہمیں اشرف المخلوق بننے کا موقعہ ملتا ہے۔ اسلئے بچپن سے ہی میں اوپر والے کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو میں ایک انسان کی شکل میں اس دنیا میں آیا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد مجھے مکتی دیکر وہ مجھے جنت میں جانے کا حقدار بنائے یا پھر سے انسان ہی بنا کر پیدا کرے۔ میں تو پوری کوشش کرتا ہوں کہ میرے اعمال اچھے ہوں۔ اور اس بات سے ڈرتا ہوں کہیں مجھ سے کوئی غلطی نہ ہو۔ اگر ہو بھی جائے تو اوپر والا مجھے معاف کردے اور مجھے پھر سے چرندہ پرندہ بننے کی سزا نہ دے۔ مگر کیا صرف انسان بن کر اس دنیا میں دوبارہ آنا کافی ہے؟؟
یوں تو میں کافی عرصے سے اوپر والے سے خفا ہوں! جب بھی میں کسی کمسن معصوم بچے کو تکلیف میں دیکھتا ہوں تو مجھے اوپر والے کے انصاف پسند ہونے پر شک ہونے لگتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے نونہال جنہوں نے ابھی آنکھ کھول کر بھی اس دنیا کو نہیں دیکھا جہاں وہ اشرف المخلوق بن کر پیدا ہوئے ہیں، حمل میں ہی کئی بیماریوں کے شکار بچے، کسی کے ہاتھ پیر نہیں، کسی کے دل کی بناوٹ میں خرابی تو کسی کا دماغ پیدائش سے ہی کمزور--! ایسا کیوں ہوتا ہے--؟ یہ تو مشکل سے ابھی پیدا ہی ہوئے ہیں۔ انہوں نے تو کوئی برا کام نہیں کیا۔ انہیں انکے اچھے اعمال کے بعد ہی تو انسان کی صورت میں پیدا کیا ہے اوپر والے نے۔ پھر ان پر یہ ستم کیوں؟؟
پچھلے کچھ عرصے سے اوپر والے سے میرے ناراضگی اور زیادہ بڑھتی جارہی ہے جب میں اخبار میں پڑھتا ہوں کہ غزہ اور یوکرین کی جنگ میں ہزاروں بچے، جن میں کچھ دودھ پیتے بچے بھی تھے اور وہ بھی جو ابھی پیٹ میں ہی تھے، بارود اور گولیوں کا شکار ہو گئے! اگر اس دنیا کو دیکھنے سے پہلے ہی انکا خاتمہ اس بے دردی سے ہونا تھا تو وہ بدنصیب بچے پیدا ہی کیوں ہوئے--؟ کیا ایک انسان یا انسان کے بچے کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں ہے-؟ میرے خدا- میرے بھگوان---میرے واہی گرو- میرے گاڈ-- !! انہیں انسان بنا کر پیدا تو کردیا تھا مگر ان کی جان اتنی سستی کیوں ہے--؟؟ اس کائنات کو چلانے والے، یہ بے انصافی کیوں--؟ کیا آپکو اپنی پیدا کی ہوئی مخلوق کے بارے میں سوچنا نہیں چاہئے--! آپ اتنے بے حس کیوں ہیں--؟ اتنے بے مروت کیسے ہو سکتے ہیں آپ--؟؟؟
موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے میں سوچتا ہوں کہ کیا میں اتنے برسوں سے ہر روز اوپر والے سے صحیح دعا مانگتا رہا ہوں؟ کیا مجھے اگلے جنم میں پھر سے انسان بن کر پیدا ہونا چاہئے؟؟ کیا مجھے روز دعا مانگتے ہوئے اوپر والے سے کچھ اور مانگنا چاہئے--؟؟
یہ میری خوش قسمتی ہے کہ آج اچانک میرے ذہنی کشمکش کے طلاطم کو ختم کرنے کا ذریعہ مجھے مل گیا۔ میری دعاوں کا مقصد کیا ہونا چاہیے؟ اس سوال کا جواب مجھے مل گیا!
دراصل آج شام معمول کے مطابق میں پارک میں سیر کرنے گیا تھا۔ نیو یارک شہر کے ایک چھوٹے سے سبرب (suburb) میں یہ ایک ہی بڑا پارک ہے جہاں ہر عمر کے لوگ سیر کرنا پسند کرتے ہیں۔ میرا پڑوسی مسٹر تھامس بھی روز اسی وقت اپنے چھ مہینے کے پپی (puppy) کو سیر کرانے کے لئے اس پارک میں مجھے ملتا ہے۔ مارشل، مسٹر تھامس کا پپی (puppy)، ضرورت سے کچھ زیادہ ہی پھرتیلا اور اگریسو (aggressive) ہے۔ اسے دیکھتے ہی میں ڈر جاتا ہوں کیونکہ مجھے سامنے دیکھ کر وہ میرے پاوں سے لپٹنے کے لئے اپنی لیش (leash) کھینچ کر میری جانب بھاگ کر آنا چاہتا ہے۔ چونکہ میں بچپن سے ہی کتوں سے ڈرتا ہوں اسلئے میں مارشل کو دیکھتے ہی مسٹر تھامس کو اسکی لیش زور سے پکڑنے کے لئے آواز دیتا ہوں تاکہ اسکے قریب جا کر سلام دعا کی جائے۔ یہ ہمارا روز کا معمول ہے۔
مگر آج ایسا نہیں ہوا، بلکہ جو ہوا اس سے مجھے میری ذہنی الجھن کا حل نظر آنے لگا--!!
آج حسب معمول میں پارک میں سیر کر رہا تھا تو سب سے پہلے میری نظر مسٹر تھامس پر پڑی جو خراماں خراماں میری جانب آرہا تھا۔ ایسا پہلی بار ہوا کہ سب سے پہلے میری نظر مسٹر تھامس پر پڑی۔ ورنہ اسکو سپاٹ (spot) کرنے سے پہلے ہی مجھے اپنی طرف کودتا ہوا مارشل نظر آتا ہے۔ مگر آج ایسا نہیں ہوا کیونکہ آج مسٹر تھامس اکیلے ہی سیر کر رہا تھا۔ مارشل اسکے ساتھ نہیں تھا۔
مارشل کی غیر موجودگی سے جو خوشی اور اطمینان میرے چہرے سے چھلک کر باہر آرہا تھا اسے چھپاتے ہوئے میں نے تپاک سے مسٹر تھامس سے ہاتھ ملایا اور پوچھا" آج مارشل کو ساتھ نہیں لائے--؟"
"نہیں" اسنے جواب دیا، "ہم نے اسے آج صبح ہی بورڈنگ سکول بھیج دیا ہے--"
بورڈنگ سکول---؟ میں مسٹر تھامس کی بات ٹھیک سے سمجھ نہیں پایا۔
"ہاں--!" اسکے چہرے کے تاثرات میں کچھ سنجیدگی آگئی۔ " بہت شرارتی ہو گیا تھا--گھر کے اندر بھی کافی ادھم مچا رکھا تھا۔ اسلئے ہم نے اسے کینائن اکیڈمی (canine academy) میں ٹریننگ کے لئے بھیج دیا ہے--"
میرے چہرے کے تاثرات سے میری اگنورنس (ignorance) کا اندازہ لگانے میں مسٹر تھامس کو زیادہ دیر نہیں لگی۔ اسلئے میرے سوال کرنے سے پہلے ہی کہنے لگا" یہاں نزدیک ہی کینائن اکیڈمی کی برانچ ہے۔ وہ وہاں پر چھوٹے پپیز (puppies) کو ڈسپلن (discipline) کرنے کے لے چار ہفتے کا ٹرینگ کورس دیتے ہیں--ٹرینگ کے بعد پیٹس (pets) کافی ڈسپلینڈ (disciplined) ہوجاتے ہیں اور اچھے طرح بیہو (behave) کرنے لگ جاتے ہیں--!!"
میں خاموش رہا کیونکہ میرے ذہن میں غزہ اور یوکرین کے ان معصوم بچوں کی تصویریں آرہی تھی جو مکھیوں کی طرح بھوک، پیاس، ناقابل برداشت گرمی اور سردی سے، بموں اور گولیوں سے، اور عمارتوں کے ملبے کے نیچے دھب جانے سے مر رہے ہیں--!!" شاید مجھے میرے سوال کا جواب مل گیا--!
آج سے جب بھی میں اوپر والے سے دعا کرونگا تو یہی مانگونگا کہ اگلے جنم میں چاہے مجھے انسان نہ بنانا، بے شک کوئی پرندہ یا چرندہ ہی بنانا، مگر ایسے ملک میں پیدا کرنا جہاں جان کی کوئی قیمت ہو--!!!

نجات

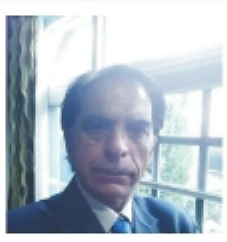

مشتاق مہدی

عمر میں وہ کچھ سال مجھ سے بڑا تھا۔ نام اُس کا محمود احمد بیگ تھا۔ باتیں وہ اچھی کرتا تھا۔ بڑی مزے دار اور پُر مغز-------ایک بار باتوں کے دوران اس نے کہا۔ "پہلے یہ دنیا ایسی نہ تھی۔ بڑی ویران اور سنسان جگہ تھی۔ آدمی نما جانور کھانے کی تلاش میں اِدھر اُدھر بھٹکتے رہتے تھے۔ اکثر درندوں کا نوالا بن جاتے تھے۔ رہنے کے لئے اُنکے پاس مکان تھا نہ پہننے کے لئے کپڑے۔ نہ کوئی سماج تھا نہ سماجی قوانین نہ بول چال کیلئے کوئی زبان-----جنگلوں پہاڑوں اور میدانوں میں جانوروں کے ساتھ جانوروں کی سی زندگی بسر کرتے تھے۔ اس دنیا کو کسی قدر رہنے کے قابل بنایا تو ہم انسانوں نے بنایا---"
"ہم انسانوں نے---" میں نے لقمہ دیا
"ہم سے میری مراد مختلف قوموں اور قبیلوں کے عقل مند انسانوں سے ہے۔ جو حالات کی سنگینی پر غور و فکر کرتے تھے۔ انسانی بقا پر سوچتے تھے۔ تحقیق و تدبر کرنے والے انسان اور انسانی ضروریات کے لئے نئے نئے سامان پیدا کرنے والے انسان۔ جیسے کھیتی باڑی، پہیہ، گاڑی، بجلی، ہوائی جہاز، فون، کمپیوٹر وغیرہ ہزاروں چیزیں ہیں-----"
"واقعی انسان گریٹ ہے" میرے منہ سے بے اختیار نکلا "آپ بتا سکتے ہیں قوم ہنود نے دنیا کو کیا خاص چیز دی ہے"
میں سوچ میں پڑ گیا۔ کئی چیزوں کے نام ذہن میں گھومنے لگے۔ وہ کچھ لمحے بعد بولا
"یوگا---میرے بھائی یوگا۔ پچھلے پچیس سالوں سے یوگا کر رہا ہوں اور ماشا اللہ آپ کے سامنے ہوں"
وہ ایک ریٹائیرڈ انجینئر تھا۔ لیکن ریٹائیرڈ شخص نظر نہ آتا۔ اُس کے سر کے بال سفید تھے۔ مونچھیں سیاہ اور سفید---ڈھنگ سے رنگی ہوئی۔ جسم کا تناسب بہت شاندار تھا۔ کندھے پیچھے کی طرف مڑے ہوئے، ہر دم چاک چوبند نظر آتا۔ وہ کوئی مشہور کرکٹر سا لگ رہا تھا۔
میں فرصت کے لمحات اکثر شہر کی مشہور پارک چنار باغ میں گزار دیتا تھا۔ یہاں میرے کئی واقف کار دوست ملتے تھے۔ ان ہی میں ایک محمود صاحب تھا۔ اُس کی شخصیت میں بھلا کی کشش تھی۔ وہ ایک علم دوست شخص تھا۔ فطرت شناس اور ہمدرد بھی---مذہبی منافرت کا اُس میں ذرا بھی زہر نہ تھا۔ کوئی نہ کوئی نئی بات جو میرے لئے دلچسپ ہوتی---اکثر سنا دیتا۔
اس لئے پارک میں داخل ہوتے ہی میری نظریں ایک مخصوص بینچ کی طرف اٹھیں۔ بینچ پر محمود صاحب کو اخبار پڑھتے دیکھ کر دل میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ قریب پہنچ کر میں نے سلام کیا۔ سر اٹھا کر دھیمی آواز میں جواب دیا۔ "وعلیکم سلام"
بینچ کے ایک طرف بیٹھ کر میں نے سگریٹ سلگا دیا۔ پھر ایک لمبا کش لے کر غور سے اُسے دیکھنے لگا۔
اُس کی نظریں اخبار پر جمی تھیں۔ لیکن صاف نظر آرہا تھا کہ وہ کسی الجھن میں ہے---کچھ پریشان سا دکھائی دیا۔
"محمود صاحب خیریت ہے۔ کچھ اداس سے لگ رہے ہو"
"ہاں بھئی۔ واقعی میں آج بہت غم زدہ ہوں۔ اچانک ہی اپنی زندگی کا سارا منظر نامہ سامنے آگیا۔
کافی دیر سے اس بینچ پر بیٹھا ہوا ہوں۔ قریب تین گھنٹے ہو گئے۔ یہ اخبار میگزین سارے---"
"اچھا---" میں تھوڑا سا حیرت میں پڑ گیا۔ عام طور پر وہ گھنٹہ بھر سے زیادہ وہاں ٹھہرتا نہ تھا۔ وقت کا بڑا پابند تھا۔ "آپ دکھی کیوں ہیں۔ کوئی بڑی ٹریجڈی یاد آگئی۔"
وہ کچھ دیر میری آنکھوں میں دیکھتا رہا۔ پھر بڑی گھمبیری آواز میں بولا
"کیا کہوں دوست۔ زمانے بیت گئے۔ بچپن گزر گیا۔ جوانی رخصت ہوئی۔ لیکن ایک بھی دن نہیں دیکھا نجات کا اپنی زندگی میں"
"نجات---!" میں چونک پڑا۔ محمود صاحب کس نجات کی بات کر رہا ہے۔ کہیں نروان کی تو نہیں---
میرے ذہن میں ایک سوال ابھرا
اُس کی بھرآئی ہوئی آواز نے میری سوچ کا سلسلہ توڑ دیا
"نجات---امن اور راحت ایک خواب تھا خواب ہی رہا۔ اور عمر آخری پڑاو پر پہنچ گئی۔ افسوس---"
میری تو کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔ مجھے الجھن سی ہونے لگی۔ میں نے پوچھا
"نجات سے آپ کی کیا مراد ہے محمود صاحب---؟"
"میں اس تقدیری ذلت اور گھٹن سے نجات کی بات کر رہا ہوں۔ نہیں سمجھے-----" وہ میری آنکھوں میں دیکھتا ہوا گہری اداسی کے ساتھ بولا۔ "میں اپنی کم مائیگی اور بے بسی سے نجات چاہتا ہوں۔ اور پھیلائے ہوئے اس ڈر سے کہ حق بات کہنے پر زبان کاٹ دی جائے گی"
میں خاموشی سے اُسے دیکھتا رہا۔ میں نے سوچا۔ وہ مزید کچھ کہے گا تو اس کے دل کا بوجھ کچھ ہلکا ہو جائے گا۔ لیکن وہ اچانک بے چین سا اٹھ کھڑا ہوا۔ اُس کی آنکھوں میں کچھ ننھے آنسو جھلملا رہے تھے۔ اخباروں کا بڑا سا پلندہ وہیں چھوڑ کر کہیں نکل گیا۔
"محمود صاحب---محمود صاحب---" میں آوازیں دیتا رہا۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۲۰ نومبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۸ جمادی الاول ۱۴۴۷ھ

(اقوالِ زریں)

جس نعمت میں شکر ہے اسکو زوال نہیں اور جس نعمت میں کفران ہے اس میں بقا نہیں (حضرت لقمانؑ)

بورڈ آف سکول ایجوکیشن کا بروقت قدم

جموں وکشمیر میں کئی نجی اسکولوں کی جانب سے حکومتی فیصلوں کی سرِ عام خلاف ورزی کوئی نئی بات نہیں، مگر اس بار معاملہ بچوں کی تعلیم اور والدین کی جیب سے جڑا تھا۔ حکومت کی طرف سے اسکولوں کو واضح ہدایت ہے کہ وہ نصابی کتب صرف وہی تجویز کریں جو جے اینڈ کے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن کی منظور شدہ ہوں۔ اس کے باوجود کئی نجی اسکول برسوں سے مخصوص نجی پبلشرز کے ساتھ گٹھ جوڑ میں مصروف تھے، جہاں منافع کمائی جاتی تھی مگر بوجھ والدین کی جیب پر پڑتا تھا۔

اطلاعات کے مطابق جے کے بورڈ نے ایسے اسکولوں پر سخت کارروائی شروع کر دی ہے۔ کچھ اسکولوں کی تجدیدِ affliation منسوخ کرنے کی سفارش زیرِ غور ہے، جبکہ متعدد اسکولوں پر بھاری جرمانے بھی عائد کئے گئے ہیں۔ والدین نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے دیر آید درست آید قرار دیا ہے، کیونکہ وہ برسوں سے ان اسکولوں کی اس کتاب مافیا سے وابستگی کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے۔

نجی اسکولوں کی من مانی صرف کتابوں تک محدود نہیں تھی۔ بلکہ مخصوص کتابی دکانوں سے کتابیں لینے پر مجبور کرنا، غیر ضروری اسٹیشنری کے پیکج بیچنا، پبلشرز کے ذریعے کمیشن وصول کرنا، بورڈ کی متبادل اور سستی کتب کو رد کرنا یہ سب رویے تعلیمی ماحول کو کاروباری بناتے گئے۔

کچھ اسکولوں میں والدین کو کہا گیا اگر مخصوص پبلشر کی کتابیں نہ خریدیں تو بچوں کو کلاس میں مشکلات پیش آئیں گی۔ ایسے حالات میں بورڈ کی کارروائی نہ صرف جائز بلکہ ناگزیر تھی۔ جے کے بورڈ کا فیصلہ تعلیمی نظام کو صاف وشفاف بنانے کی طرف اہم پیش رفت ہے۔ اور وابستگی کی منسوخی جیسے اقدامات واضح پیغام ہیں کہ اب من مانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ یہ پہلا موقع ہے جب بورڈ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے عملی کارروائی کو فوقیت دی ہے۔

والدین برسوں تک خاموش تماشائی رہے، کیونکہ بچوں کے مستقبل کے خوف نے انہیں آواز بلند کرنے سے روکے رکھا۔ تاہم اس بار جب جے کے بورڈ نے براہِ راست اقدام کیا تو والدین نے اسے ریلیف اور شفافیت کی طرف قدم قرار دیا۔ کئی والدین کا کہنا ہے کہ انہیں ہر سال کتابوں اور اسٹیشنری پر ہزاروں روپے اضافی خرچ کرنا پڑتے تھے، جو سرکاری طور پر منظور شدہ کتب کی اصل قیمت سے کہیں زیادہ تھے۔ ان کا کہنا ہے صرف کارروائی کافی نہیں، مستقل نگرانی کی بھی ضرورت ہے تاکہ مستقبل میں ایسی خلاف ورزیاں نہ ہوں۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ بورڈ کو ہر سال نجی اسکولوں کے نصابی معاملات، کتابوں کی فہرست اور خریداری کے طریقوں کا آڈٹ کرنا چاہیے۔ بورڈ کی منظور شدہ کتابوں کی فہرست ویب سائٹ اور موبائل ایپ پر دستیاب ہونی چاہیے، تاکہ والدین فوری تصدیق کر سکیں۔ کمیشن یا تجارتی ماڈل چلانے والے اسکولوں پر جرمانہ بھاری اور بار بار خلاف ورزی پر لازمی انہیں غیر تسلیم شدہ قرار دیا جانا چاہیے۔ ہر اسکول میں ایک شفاف کمیٹی بنائی جائے جو کتابوں کی خریداری، فیس اسٹرکچر اور اسٹیشنری پر نگرانی رکھے۔

جموں وکشمیر میں تعلیم کے نجی شعبے نے کئی شعبوں میں مثبت سرگرمیاں انجام دی ہیں، لیکن کتابوں کو کاروبار بنا دینا حد سے زیادہ استحصال تھا۔ جے کے بورڈ کا یہ فیصلہ نہ صرف والدین کا اعتماد بحال کرے گا بلکہ نجی اسکولوں کو یاد دلائے گا کہ تعلیم ایک مقدس خدمت ہے، محض تجارتی منافع کا ذریعہ نہیں۔

اگر اس کارروائی کو جاری رکھا گیا اور نگرانی کا مضبوط نظام قائم ہوا تو ایک صاف، شفاف اور منصفانہ تعلیمی نظام ابھر سکتا ہے جو بچوں، والدین اور معاشرے سب کے مفاد میں ہے۔

سیاحتی اور مہمان نوازی

کے شعبے کو مالیاتی پالیسی کا فروغ جی ایس ٹی 2.0 کے ذریعے سیاحت کو تقویت دینے کی کوشش

(پریس انفارمیشن بیورو آف انڈیا)

تحریر

گیان بھوشن اور ڈاکٹر پرتیک گھوش

(کم ٹیکس، زیادہ اعتماد اور کفایتی سفر کی سہولیات میں اضافہ، یہ سب ہندوستانی عوام کے لیے اپنے ملک کی سیر کا تجربہ ایک نئے انداز میں پیش کر رہے ہیں)

ہندوستان میں سیاحت ہمیشہ صرف پرکشش مناظر سے لطف اندوز ہونا نہیں رہی، بلکہ یہ ثقافتوں کے درمیان مکالمہ، مختلف خطوں کو جوڑنے اور لاکھوں افراد کے لیے روزی روٹی کا ذریعہ رہی ہے۔ تاہم دہائیوں تک یہ صنعت بکھرے ہوئے ٹیکس نظام، زیادہ خرچ اور غیر مساوی ترقی کے بوجھ تلے دبی رہی۔ تاہم حالیہ اشیاء اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی اصلاحات اس شعبے کو از سرِ نو متعارف کرنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔

ہوٹلز، ٹرانسپورٹ اور ثقافتی مصنوعات پر کم نرخوں کے ساتھ، ہندوستانی سیاحت اور مہمان نوازی کے شعبے کو بہت فروغ ملا ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اس نے عام مسافر کو بااختیار بنایا ہے، ان کے جیب میں زیادہ پیسہ واپس آیا ہے اور تفریحی، کاروباری، اور طبی سفر کو پہلے سے کہیں زیادہ کفایتی بنایا ہے۔

ٹیکس کا آسان نظام، مضبوط سفری معیشت

برسوں تک، ٹریول آپریٹرز، ہوٹل مالکان اور ٹرانسپورٹ فراہم کرنے والوں کو متعدد ٹیکسز جیسے سروس ٹیکس، وی اے ٹی اور لگژری ٹیکس کے انتظام میں مشکلات کا سامنا تھا، جو ریاستوں کے لحاظ سے مختلف ہوتے تھے۔ 2017 میں جی ایس ٹی کے آغاز سے کچھ وضاحت آئی، مگر 2025 کی نئی اصلاحات نے اس کو مزید آگے بڑھا دیا، جس نے ٹیکس کو آسان بنا کر اقتصادی تحریک میں بدل دیا۔

سات ہزار 500 روپے سے کم قیمت والے ہوٹل کمروں پر جی ایس ٹی کی شرح 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کرنا تبدیلی کا باعث بن رہا ہے۔ ایک اخبار میں شائع شدہ مضمون کے مطابق، اس پہل نے درمیانے طبقے کے خاندانوں اور کم بجٹ والے مسافروں کے لیے سفر کو نمایاں طور پر کفایتی بنایا ہے، جو ہندوستان کی گھریلو سیاحت کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ اقدام غیر ملکی سیاحوں کے لیے بھی خوش آئند ہے، کیونکہ اب یہ اخراجات ہم مرتبہ ممالک کے مقابلے میں زیادہ مسابقتی ہو گئے ہیں۔

ہوٹلز اور ہوم اسٹے میں زیادہ بکنگ، طویل قیام اور مقامی خرچ میں اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ چھوٹے کاروباری افراد اور ہوم اسٹے مالکان کے لیے کم تعمیل کے اخراجات اور ٹیکس کے متحدہ ڈھانچے نے کاروباری استحکام کو بہتر بنایا ہے اور باقاعدہ کاروبار کی ترغیب دی ہے، جو کہ پیمانے اور پائیداری کی جانب ایک خاموش مگر طاقتور تبدیلی ہے۔

کفایتی نقل وحمل: شمولیت کا محرک

سیاحت کا دارومدار کنیکٹیویٹی پر ہے۔ اسی لیے مسافروں کے نقل وحمل، خاص طور پر 10 سیٹوں سے زائد بسوں پر جی ایس ٹی کو 28 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کرنا ایک اور نمایاں تبدیلی ہے۔ اس سے مذہبی یاتراؤں، طلبہ اور خاندانوں کے لیے شہروں کے مابین اور گروپ سفر زیادہ قابل رسائی ہو گیا ہے۔ مذہبی یاتراؤں سے لے کر ماحولیاتی سیاحت کے پارکوں اور دیہی مقامات تک، کفایتی نقل وحمل نے سفر کو عام لوگوں کے لیے ممکن بنایا اور مقامی معیشت کو پھر سے بحال کیا ہے۔

ایک ایسے ملک میں جہاں سیاحت علاقائی مساوات کا وسیلہ ہے، بس کرایے میں کی گئی ہر بچت بااختیار بنانے کا ایک ذریعہ بنتی ہے۔ کفایتی اور ماحول دوست نقل وحمل کے متبادل اختیارات نہ صرف رسائی کو بڑھاتے ہیں بلکہ ہندوستان کے پائیداری کے اہداف کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہیں، کیونکہ یہ نجی گاڑیوں کے بجائے مشترکہ سفر کو فروغ دیتے ہیں۔

ثقافتی سرمایہ کاری: ان ہاتھوں کو بااختیار بنانا جو تخلیق کرتے ہیں

ہندوستان کی کشش صرف اس کے مناظر یا آثار قدیمہ میں پنہاں نہیں ہے۔ اس کی زندہ روایات میں بھی ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے، حکومت نے فنون اور دستکاری کی مصنوعات پر جی ایس ٹی 12 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کر دیا ہے۔ ہر ہاتھ سے بنی کانچی پورم ساڑی، سندل کی لکڑی پر کی گئی نقاشی، یا مٹی سے بنے چراغ ایک کہانی بیان کرتے ہیں اور اب ہر چیز مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔

یہاں ٹیکس میں کمی صرف اقتصادی اقدام نہیں ہے بلکہ یہ ایک ثقافتی سرمایہ کاری ہے۔ یہ اس تنوع کو محفوظ رکھتی ہے جو ہندوستانی سیاحت کو جان بخشتی ہے اور ساتھ ہی دستکاروں، جن میں بہت سی خواتین اور دیہی کاروباری شامل ہیں، کو پائیدار روزگار فراہم کرتی ہے۔

باقاعدہ کاروبار اور اعتماد

جی ایس ٹی کے سب سے پائیدار فوائد میں سے ایک وضاحت اور پیش گوئی کی سہولت ہے۔ چھوٹے ہوٹل، ٹور آپریٹرز اور ٹریول ایجنسیاں اب ریاستی ٹیکسز کے الجھن میں پھنسنے کے بجائے ایک واحد قومی ٹیکس فریم ورک کے تحت کام کر رہی ہیں۔ یہ باقاعدہ کاروبار کریڈٹ، انشورنس اور ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کے دروازے کھولتا ہے، جو پہلے سے غیر رسمی طور پر کام کرنے والے چھوٹے کاروباریوں کے لیے لائف لائن ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کے درمیان اعتماد بھی پیدا کرتا ہے، جس سے سفر کے تجربات میں زیادہ جدت آتی ہے، چاہے وہ ماحول دوست لاجز ہوں، تاریخی رہائشیں ہوں یا ویلنس ریٹریٹس ہوں۔

میڈیکل ٹورازم: ایک صحت مند فروغ

ہندوستان کا ابھرتا ہو میڈیکل ٹورازم کا شعبہ، جو ایشیا میں سب سے تیزی سے ترقی کرنے والا شعبہ ہے، نئی جی ایس ٹی شرحوں سے سب سے زیادہ مستفید ہونے والا شعبہ ہے۔ ہوٹل اور ٹرانسپورٹ پر کم ٹیکس براہ راست ان بین الاقوامی مریضوں کے علاج پیکجز کی قیمت کم کرتے ہیں جو دنیا کے اعلیٰ معیار کی صحت کی سہولیات کفایتی داموں حاصل کرنے کے لیے ہندوستان آتے ہیں۔ اسپتال، ویلنس سینٹرز اور مہمان نوازی کی چین اب علاج کو غذا اور جامع دیکھ بھال کے ساتھ ملا کر مربوط صحت یابی کے تجربات فراہم کرنے کے لیے تعاون کر رہی ہیں۔ رہائش کی مسابقتی قیمتوں اور ہموار سفر کے انتظامات کے ساتھ ہندوستان افریقہ، مشرق وسطیٰ اور جنوب مشرقی ایشیاء کے مریضوں کے لیے ایک مضبوط تر منزل بنتا جا رہا ہے، جہاں وہ مغربی ممالک کے مقابلے میں پانچویں حصے کی کم قیمت پر معیاری طبی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔

عالمی مسابقت اور اقتصادی اثرات

عالمی سطح پر، سفری متبادل کی بنیاد زیادہ تر کفایتی ہوتی ہے اور حال ہی میں ہندوستان اپنے علاقائی حریفوں جیسے تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور ویتنام کے مقابلے میں پیچھے تھا، جو کم ہوٹل ٹیکس اور آسان ٹیکس نظام کے لیے مشہور ہیں۔ نئی جی ایس ٹی پالیسی اس فرق کو کم کر رہی ہے۔ معقول شرحوں کے ساتھ، ہندوستان اب دنیا بھر کے مقابلے میں کفایتی داموں پر عالمی معیار کے تجربات پیش کرتا ہے، چاہے وہ آیورویدک علاج ہوں، ماحولیاتی سیاحت کے لاجز یا لگژری تاریخی ہوٹل ہوں۔

یہ شعبہ اس وقت ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں تقریباً 5 فیصد کا تعاون کرتا ہے اور 80 ملین سے زائد لوگوں کو روزگار فراہم کرتا ہے۔ مسلسل ٹیکس اصلاحات اور بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کے ساتھ، ماہرین کا اندازہ ہے کہ 2030 تک یہ حصہ دوگنا ہو سکتا ہے، جس سے ملازمتوں، کاروبار اور خواتین کو بااختیار بنانے کے فوائد میں کئی گنا اضافہ ہوگا۔

مقامی ترقی، عالمی کہانی

عام شہری کے لیے، ان اصلاحات کے فوائد انتہائی ذاتی نوعیت کے ہیں۔ ایک خاندان جو پہلے ہوٹل کے زیادہ کرایوں کی وجہ سے چھٹیوں سے لطف اندوز ہونے کے اپنے پروگرام کو ملتوی کر دیتا تھا، اب اپنے سفر کو کفایتی اور ممکن پاتا ہے۔ طلبہ تعلیمی دوروں کی استطاعت رکھتے ہیں، عقیدت مند آرام دہ سفر کر سکتے ہیں اور دور دراز کے دیہاتوں کے دستکار اپنی تخلیقات ان سیاحوں کو فروخت کر سکتے ہیں جو ان کے فن کی قدر کرتے ہیں۔

ایک ثقافتی طور پر بااعتماد اور عالمی سطح پر مسابقتی ہندوستان کی طرف قدم

جی ایس ٹی کی شرحوں میں اصلاحات صرف کاغذی اعداد وشمار نہیں ہیں۔ یہ بااختیاری کے فلسفے کی عکاسی کرتی ہیں، کہ ہر شہری ہندوستان کے وسیع ثقافتی تنوع کو دیکھنے کے لیے سفر کر سکے، اسے دیکھ سکے اور اُس کے ساتھ جڑ سکے۔ سیاحت کو زیادہ کفایتی، زیادہ شمولیتی نقل وحمل اور کاروبار کو زیادہ قابل عمل بنا کر یہ اصلاحات معیشت کی نبض کو عوام کے قریب لے آتی ہیں۔ یہ ہندوستان کی عالمی مسابقت کے لیے تیاری کی عکاس ہے، جبکہ ان کی جڑیں مقامی ورثے میں پیوست ہیں۔

مسافروں کے لیے، یہ زیادہ معنی رکھتا ہے کہ اس کی چھٹیاں تجربات بہتر ہوں، جبکہ کاروباری افراد کے لیے مواقع زیادہ معنی رکھتے ہیں۔ وہیں ہندوستان کے لیے ایک ایسی ترقی معنی رکھتی ہے، جس کا ذاتی طور پر مشاہدہ کیا جا سکے، جس میں ہر سفر ایک زیادہ متحرک، مساوی اور پُراعتماد ملک کی طرف ایک قدم ہو۔

مضمون نگار:

گیان بھوشن (آئی ای ایس)، سینئر اکنامک ایڈوائزر، وزارت سیاحت اور چیف ایگزیکٹو آفیسر، نیشنل کونسل فار ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی (این سی ایچ ایم سی ٹی)، حکومتِ ہند، ڈاکٹر پرتیک گھوش، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ، ڈاکٹر امبیڈکر انسٹی ٹیوٹ آف ہوٹل مینجمنٹ کیٹرنگ اینڈ نیوٹریشن، چنڈی گڑھ

(اس مضمون میں بیان کردہ خیالات مضمون نگار کی ذاتی آراء ہیں)

ہندوستان کا انوینٹری پر مبنی ای کامرس میں

ایف ڈی آئی پر پابندی ختم کرنے پر غور

خصوصی فیچر

از: ارجن مینن

وزارت تجارت وصنعت نے مرکزی حکومت کے مختلف محکموں کو ایک مسودہ نوٹ بھیجا ہے، جس میں ان سے اس تجویز پر رائے طلب کی گئی ہے کہ انوینٹری پر مبنی ای- کامرس ماڈلز میں برآمدات سے متعلق سرگرمیوں کے لیے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی اجازت دی جائے۔

انوینٹری پر مبنی ای- کامرس ماڈل وہ ہوتا ہے جس میں ای- کامرس کمپنی خود سامان کا ذخیرہ (انوینٹری) رکھتی ہے اور یہی مصنوعات براہ راست صارفین کو فروخت کرتی ہے۔

مجوزہ تبدیلی اگر منظور ہو جاتی ہے تو ممکن ہے کہ اس کے لیے ڈی پی آئی آئی ٹی کی جانب سے جاری کردہ مستحکم ایف ڈی آئی پالیسی 2020 میں ترمیم کی ضرورت پڑے۔ موجودہ پالیسی کے تحت اگرچہ ای- کامرس کے مارکیٹ پلیس ماڈل جیسے ایمیزون اور فلپ کارٹ جیسے پلیٹ فارم استعمال کرتے ہیں جس میں 100 فیصد ایف ڈی آئی کی اجازت ہے لیکن انوینٹری پر مبنی ای- کامرس پلیٹ فارمز میں ایف ڈی آئی پر پابندی ہے۔

ایف ڈی آئی سے چلنے والی ای- کامرس پلیٹ فارمز کو کسی بھی قسم کی انوینٹری رکھنے، خریدنے، یا براہِ راست / بالواسطہ کنٹرول کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ اس پابندی کے باعث ایسے پلیٹ فارمز براہِ راست فروخت کرنے کے بجائے صرف ثالث کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔

توقع ہے کہ اس نئی تجویز میں 'تھرڈ پارٹی ایکسپورٹ فیسلیٹیشن ماڈل' پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ صرف برآمدات پر مبنی اس اسکیم کے تحت ایف ڈی آئی سے چلنے والے انوینٹری پر مبنی ای- کامرس پلیٹ فارمز کو انوینٹری رکھنے اور اپنی مصنوعات صرف اور صرف بین الاقوامی صارفین کو فروخت کرنے کی اجازت ہوگی۔ اس نظام میں ای- کامرس پلیٹ فارمز سے منسلک ایک خصوصی برآمدی ادارہ تعمیل، لاجسٹکس اور کسٹمز کے تمام مراحل سنبھالے گا۔

امریکہ نے حال ہی میں ایک اہم تجارتی ضابطہ منسوخ کر دیا ہے جس کے تحت 800 ڈالر تک کی قیمت والے چھوٹے پارسلز کی ٹیکس فری درآمد کی اجازت تھی۔ اس تبدیلی کا سب سے زیادہ نقصان ہندوستان کے مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) کو ہوا ہے، جو بہت حد تک 25 سے 1000 ڈالر مالیت کی کم قیمت برآمدات پر منحصر ہیں۔

یہ مجوزہ پالیسی اصلاح، ہندوستانی ایم ایس ایم ایز کو لازمی سہارا فراہم کرے گی، کیونکہ یہ عالمی لاجسٹکس کو زیادہ آسان بنائے گی، آپریشنل اور تعمیلی اخراجات کم کرے گی اور یوں عالمی منڈیوں تک مؤثر رسائی کو ممکن بنانے کے لیے ایک مضبوط وسیلہ ثابت ہوگی۔

انوینٹری پر مبنی ای- کامرس ماڈلز کے لیے ایف ڈی آئی قوانین میں نرمی اس لیے ضروری ہے کیوں کہ ہندوستانی ای- کامرس مارکیٹ پر چند بڑی کمپنیوں جیسے ریلائنس، ایمیزون اور فلپ کارٹ کا غلبہ ہے، جبکہ چھوٹے کاروباری تاجروں کا حصہ ای- کامرس فروخت میں 10 فیصد سے بھی کم ہے۔

انوینٹری پر مبنی صرف - برآمداتی ای- کامرس ماڈلز میں ایف ڈی آئی کی اجازت دینا ہندوستانی ایم ایس ایم ایز کو وہ سہارا دے سکتا ہے جس کی انہیں اشد ضرورت ہے۔ بہت سے چھوٹے کاروبار مالیاتی رکاوٹوں اور اپنے کاروبار کو وسعت دینے کی محدود صلاحیت کے باعث جدوجہد کر رہے ہیں۔

ایف ڈی آئی سے چلنے والے یہ نئے ماڈلز ایسے کاروباروں کو عالمی گاہکوں تک رسائی، بہتر لاجسٹکس، سرمایہ اور وسائل تک پہنچ نیز زیادہ مؤثر برآمداتی ڈھانچہ فراہم کر کے ان کے لیے ایک مضبوط ترقیاتی راستہ ہموار کر سکتے ہیں۔

انوینٹری پر مبنی ماڈلز میں ایف ڈی آئی پر پابندی کا مقصد بھارتی گھریلو مینوفیکچررز کو غیر ملکی سرمائے سے چلنے والے پلیٹ فارمز کی سخت مسابقت سے بچانا تھا۔ اس پابندی کے تحت ایف ڈی آئی سے چلنے والے پلیٹ فارمز کو صرف مارکیٹ پلیس کے بیچولیے کے طور پر کام کرنے تک محدود رکھا گیا۔ تاہم، یہ منطق برآمدات کے شعبے پر لاگو نہیں ہونی چاہیے۔

2024 میں ہندوستان کی ای- کامرس برآمدات صرف 5 ارب امریکی ڈالر تھیں، جبکہ چین کی ای- کامرس برآمدات 374 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اگر ہندوستان کو چین کے ساتھ ایک مینوفیکچرنگ سپر پاور کی حیثیت سے مقابلہ کرنا ہے، تو اسے اپنی برآمداتی پالیسی میں ایسی تبدیلیاں لانی ہوں گی جو زیادہ سے زیادہ گھریلو کاروباری اداروں کو عالمی منڈی تک رسائی حاصل کرنے میں مدد دے سکیں ورنہ ہندوستان عالمی ای- کامرس برآمداتی دوڑ میں پچھڑتا رہے گا۔

ایسے وقت میں جب امریکہ نے ہندوستانی برآمدات پر 50 فیصد ٹیرف عائد کر دیے ہیں جس سے ہندوستان کے روایتی برآمدات متاثر ہو رہی ہیں، برآمدات کے لیے انوینٹری پر مبنی ماڈل کو اپنانا ہندوستان کو اپنی عالمی مسابقت برقرار رکھنے اور اسے مزید بہتر بنانے میں مدد دے سکتا ہے۔ یہ خاص طور پر ان شعبوں کے لیے اہم ہے جہاں ہندوستان کی مضبوط موجودگی ہے، جیسے ٹیکسٹائل، دواسازی، آٹو کمپونینٹس اور زیورات۔

ہندوستانی ریٹیلرز کے خدشات کو دور کرنا بھی ضروری ہے تاکہ اس پالیسی تبدیلی سے انہیں کوئی نقصان نہ پہنچے، اور یہ یقینی بنایا جائے کہ نئی پالیسی کی ہدایات صرف برآمداتی منڈی تک محدود رہیں۔ مثلاً ایک سخت فریم ورک تیار کیا جائے جو گھریلو اور برآمداتی سپلائی چین کو بالکل الگ رکھے۔ ایسی مضبوط پالیسی حد بندیاں قائم کی جائیں جو اضافی برآمداتی مصنوعات کو پسِ پردہ ملکی منڈی میں داخل ہونے سے روکیں۔

انوینٹری پر مبنی ای- کامرس پلیٹ فارمز میں ایف ڈی آئی کے قوانین میں نرمی کے مشاورتی عمل کے ساتھ ساتھ یہ مضبوط اشارے بھی مل رہے ہیں کہ ہندوستان پریس نوٹ تھری (2020) میں غیر ملکی سرمایہ کاری پر عائد پابندیوں پر نظرثانی کرنے اور انہیں ممکنہ طور پر نرم کرنے کے لیے تیار ہے۔

پریس نوٹ تھری کو ہندوستانی حکومت نے اپریل 2020 میں جاری کیا تھا، جس کے تحت ہندوستان سے متصل سرحدی ممالک سے آنے والی تمام سرمایہ کاری کے لیے پہلے حکومت کی منظوری ضروری ہے۔ یہ نوٹ چین کے ساتھ سرحدی جھڑپوں کے بعد پیدا ہونے والی جغرافیائی وسیاسی کشیدگی کے ردعمل کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا اور اس کے نتیجے میں چین کی سرمایہ کاری ہندوستان کے ٹیکنالوجی، ٹیلی کام، فن ٹیک، گیمنگ اور ڈیجیٹل کامرس شعبوں میں مؤثر طور پر رک گئی۔ سرمایہ کاری کی ان پابندیوں کے باعث وہ چینی سرمایہ کار جنہوں نے ہندوستان کے ای- کامرس ایکو سسٹم میں مسابقت کو متعارف کرایا تھا بڑی تعداد میں ہندوستانی مارکیٹ سے باہر ہو گئے اور اس طرح مستحکم گھریلو سرمایہ کاروں کی بالادستی متوازن رہی۔

ایک تخمینے کے مطابق 2020 سے 2024 کے درمیان ای- کامرس برآمدات میں شامل 85 فیصد سے زیادہ کاروبار 2025 تک مارکیٹ سے باہر ہو گئے۔ یہ اعداد وشمار براہِ راست پریس نوٹ تھری کے بعد چینی سرمایہ کاروں کے انخلاء سے جڑے ہوئے ہیں، جو بہت سے اسٹارٹ اپس کے لیے اہم فنڈنگ کے ذرائع تھے۔

2020 سے قبل، چینی سرمایہ کار جیسے علی بابا، ٹینسینٹ، اور بائٹ ڈانس نے ہندوستانی ٹیک اسٹارٹ اپس میں تقریباً 4 ارب امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کی تھی، جن میں بگ باسکٹ، ڈریم الیون، اولا، اویو، پالیسی بازار، سوئیگی اور زوماٹو شامل ہیں۔ یہ سرمایہ کاری ہندوستانی ای- کامرس اور ٹیکنالوجی ایکو سسٹم کی نشوونما میں نہایت اہم کردار ادا کر رہی تھی، اور چینی سرمایہ کاروں کے انخلاء کے بعد بہت سے نئے کاروبار ترقی نہیں کر سکے۔

ایف ڈی آئی کو برآمداتی مرکزیت والے انوینٹری پر مبنی ای- کامرس ماڈلز میں اجازت دینا اور پریس نوٹ تھری کو نرم کرنا ہندوستانی معیشت کے لیے دوہرا محرک ثابت ہوگا۔ ایک طرف یہ لاجسٹکس، ویئر ہاؤسنگ، اور سپلائی چین ٹیکنالوجیز میں ایف ڈی آئی کو راغب کرے گا، جس سے روزگار کے مواقع اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو فروغ ملے گا۔

دوسری طرف یہ چھوٹے کاروباروں کو مستحکم کرے گا، کیونکہ یہ انہیں اپنے اہم غیر ملکی سرمایہ کاروں تک رسائی دے گا، جو 2020 سے قبل زیادہ تر چینی وینچر کیپیٹل سرمایہ کار تھے اور انہیں بین الاقوامی منڈیوں تک آسان رسائی فراہم کرے گا۔

اس طرح، یہ پالیسی تبدیلی ہندوستان کی برآمداتی صلاحیت، سرمایہ کاری، اور کاروباری ترقی کو بیک وقت فروغ دینے کا ایک مؤثر ذریعہ بن سکتی ہے۔

(یو این آئی)

ہر کسی کو سرکاری ملازمت

منظوری نامے بھی تقسیم کیے۔ اس موقعہ پر وزیر برائے تعلیم، صحت و طبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ اِیتو نے کہا کہ نوجوان انٹرپرونیورشپ سکیموں میں بھرپور دلچسپی اور بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد استفادہ کنندگان کی پہلے ہی نشاندہی کی جا چکی ہے اور متعدد معاملات کو منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ معاملات کی جلد از جلد کارروائی ضروری ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ نوجوان فائدہ اُٹھا سکیں۔ رُکن قانون ساز اسمبلی کولگام ایم وائی تاریگامی نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ترقی اور خوشحالی کے مواقع سے بھرپور استفادہ کریں۔ تقریب میں وزیر برائے تعلیم سکینہ اِیتو، چیئرمین ڈی ڈی سی کولگام محمد افضل پرے، ممبر اسمبلی کولگام ایم وائی تاریگامی، ممبر قانون ساز اسمبلی دیوسر پیرزادہ فیروز احمد، سیکرٹری محنت و روزگار کمار راجیو رنجن، سیکرٹری انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ منیر الاسلام، ڈی ڈی سی کولگام اطہر عامر خان، مشن ڈائریکٹر مشن یووا شاداب عالم، دیگر سینئر افسران، کاروباری تنظیموں کے نمائندے، کاروباری افراد اور نوجوان صنعت کار موجود تھے۔ اس موقعہ پر کوسٹ بلڈنگ کی تکمیل کے سرٹیفکیٹ تقسیم کئے گئے، مشن یووا کے منظوری نامے استفادہ کنندگان کو دیئے گئے اور مشن یووا اور اوا ین ڈی پی کے درمیان مفاہمت ناموں کا تبادلہ کیا گیا۔ اس سے قبل ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام اطہر عامر خان نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور دو روزہ میلے کے انعقاد کے مقصد پر روشنی ڈالی۔ مشن ڈائریکٹر شہزاد عالم نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

وزیر اعظم کی کوششوں

رویہ اختیار کرنا ناگزیر ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ محنت، نظم اور لگن کے بغیر کوئی بڑا مقصد حاصل نہیں ہو سکتا۔ تقریب کے دوران ایل جی سنہا نے بتایا کہ پر ماندل ڈگری کالج کو اگلے ماہ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے حوالے کیا جائے گا جبکہ پر ماندل کو ایک بڑے مذہبی سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ اس کے قیام کے لیے مکمل مالی معاونت فراہم کرے گا۔ ایل جی سنہا نے یہ بھی اعلان کیا کہ ویشنو دیوی اور شیوکھوری کے درمیان ہیلی کاپٹر سروس جلد شروع کی جائے گی تاکہ عقیدت مندوں کو بہتر سہولت مل سکے۔

نصابی کتاب کے

نے کہا کہ ان 4 سکولوں کی شناخت کر لی گئی ہے اور ہم ان کا الحاق یا تعلق داری یعنی وابستگی معطل کرنے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی طرح کی خلاف ورزیوں پر 8 دیگر سکولوں کو پہلے ہی جرمانہ کیا جا چکا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری شہناز چودھری نے کہا کہ حکومت کی طرف سے تجویز کردہ بورڈ کتابیں کفایت شعاری، سکول بیگز کے لیے ہلکی اور طلبہ کے لیے درکار تعلیمی معیارات کے مطابق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نجی اشاعت کی کتابیں نہ صرف مہنگی ہوتی ہیں بلکہ اکثر والدین پر غیر ضروری تعلیمی اور مالی بوجھ ڈالتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کتابیں ہر مطلوبہ معیار پر پورا اترتی ہیں۔ تعلیم طالب علم دوستانہ ہونی چاہیے نہ کہ ایک بوجھ۔ شہناز چودھری کا کہنا تھا کہ اسکولوں کو پہلے ہی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پرائیویٹ پبلیکیشنز سے کتابیں تجویز کرنے سے روک دیں۔ انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ کچھ اسکولوں نے نجی اشاعت کی کتابوں کا استعمال جاری رکھنے کی اجازت کیلئے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری جموں و کشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے کہا کہ عدالت نے معاملے کا جائزہ لینے کے بعد BOSE کے حق میں فیصلہ سنایا، جس سے بورڈ کے اس کی نصابی کتاب کی پالیسی کو نافذ کرنے کے اختیار کو تقویت ملی۔ بورڈ کی خاتون ذمہ دار افسر شہناز چودھری نے والدین سے درخواست کی کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی خلاف ورزی کی اطلاع دیں۔ انہوں نے کہا کہ والدین اپنی شکایات ہمارے شکایات سیل میں درج کر سکتے ہیں۔ ہم فوری کارروائی کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معائنہ آنے والے ہفتوں میں جاری رہے گا، اور مزید غلطی کرنے والے اداروں کو نتائج کی بنیاد پر جرمانے یا غیر الحاق کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بورڈ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بورڈ کی تجویز کردہ کتابوں کا یکساں نفاذ سیکھنے کے نتائج کو معیاری بنانے اور تعلیمی نظام میں تمام خاندانوں کے لیے سستی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے۔

3 دھانیوں میں بھت

بعد ختم ہو جائے گا۔ لیکن، ایسا نہیں ہوا۔ مرکز نے 5 اگست 2019 کو آئین کے آرٹیکل 370 کو منسوخ کر دیا جس نے جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ دیا تھا۔ سابقہ ریاست کو بھی تقسیم کیا گیا تھا اور اسے 2 مرکز کے زیر انتظام علاقوں، جموں و کشمیر اور لداخ میں تقسیم کیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں سیکورٹی کے ذمہ داروں کو جوابدہ بنایا جانا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ کو ہماری سیکورٹی کے ذمہ داروں سے پوچھنا پڑے گا کہ یہ (تشدد) کیوں ختم نہیں ہوا؟ انہوں نے مزید کہا کہ یہ ذمہ داری ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جموں و کشمیر تنظیم نو ایکٹ 2019 کے قواعد کے مطابق جموں و کشمیر میں امن و قانون اور سیکورٹی کے معاملات لیفٹننٹ گورنر کے پاس ہیں، اور وہی ایسے معاملات کی نگرانی کرتے ہیں۔ سیکورٹی خدشات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ کہیں نہ کہیں تشدد کا کوئی واقعہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے دہلی میں لال قلعہ کے قریب حالیہ کار دھماکے اور یہاں نوگام پولیس اسٹیشن میں جمعہ کے اتفاقی دھماکے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر دہلی میں بم نہیں پھٹ رہا ہے، تو یہ یہاں پھٹ جاتا ہے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ ایسے واقعات میں بے گناہ لوگ جان سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ منگل کو تعزیت کے لیے 5 مقامات پر گئے تھے، اور بدھ کو 2 مزید دورے کرنے والے تھے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایچ ایم ٹی زینا کوٹ میں اعجاز افضل میر، بمنہ میں محمد امین میر، اور قمرواڑی میں شوکت احمد بٹ، فرانزک سائنس لیبارٹری ٹیم کے تمام ارکان، نائی پورہ میں سہیل احمد راتھر (ریونیو ڈیپارٹمنٹ چوکیدار) اور واہبل (درزی) میں محمد شفیع پرے کے اہل خانہ سے ملاقات کی، جو جمعہ کو نوگام دھماکے میں اپنی جانیں گنوا بیٹھے۔

مختلف اضلع میں

خصوصی ٹیموں نے اعلیٰ افسروں کی نگرانی میں دکانوں کے اسٹاک رجسٹر، انوائسز، فروخت کا ریکارڈ، اسٹوریج کی حالت اور لائسنسنگ دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دکانداروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مکمل اور شفاف ریکارڈ رکھیں، سیفٹی قواعد پر سختی سے عمل کریں اور اگر کوئی شخص مشکوک مقدار یا غیر معمولی مواد خریدنے کی کوشش کرے تو فوراً پولیس کو اطلاع دیں۔ پولیس نے کہا کہ بعض مخصوص کیمیکلز، سالوینٹس اور آلات ایسے ہیں جو عام مارکیٹ میں دستیاب ہونے کے باوجود تخریب کار عناصر کے ہاتھ لگنے پر خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں، اس لیے نگرانی کو مزید سخت کیا جا رہا ہے۔ سوپور میں بھی پولیس نے دکانوں کی باریک بینی سے تلاشی لی اور دکانداروں کو خریداروں کی شناخت، خریدی گئی مقدار اور مطلوبہ استعمال کا درست ریکارڈ رکھنے کی ہدایت دی۔ پولیس نے دکانوں میں فعال سی سی ٹی وی کیمروں کی موجودگی کو لازمی قرار دیتے ہوئے کہا کہ حساس مواد کی ٹریس ایبلٹی اور نگرانی کے لیے یہ اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ اس سلسلے میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ سوپور پولیس نے حال ہی میں کیمیکل اسٹورز، کھاد فروش مراکز، ہارڈ ویئر شاپس اور ورکشاپس کا جامع سروے مکمل کیا ہے، تاکہ پورے ضلع میں حساس مصنوعات کی مانیٹرنگ کو مضبوط بنایا جا سکے۔ پولیس نے کہا کہ امن و امان کو برقرار رکھنے، حساس تجارتی سامان کے غلط استعمال کی روک تھام اور حفاظتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ایسی چیکنگ مہمات آئندہ دنوں میں بھی جاری رہیں گی۔ پولیس نے تاجروں اور عام شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں۔

اوڑی میں ایل او سی

آلات اور ڈرون بھی میدان میں اتارے گئے ہیں۔ اس دوران کئی جگہوں پر شہریوں کی نقل و حرکت محدود کی گئی ہے تاکہ آپریشن میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ علاقے میں مشکوک نقل و حرکت حقیقی خطرے کی طرف اشارہ کرتی ہے، اور اسی وجہ سے تلاش کا دائرہ کئی کلومیٹر تک وسیع کیا گیا ہے۔ ان کے مطابق فوج کسی بھی ممکنہ دراندازی کے امکان کو مسترد نہیں کر رہی اور جب تک پورا علاقہ کلیئر نہیں ہو جاتا، آپریشن جاری رہے گا۔ کمل کوٹ کے اردگرد رہنے والے مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح سے فوج کی گشت میں واضح اضافہ دیکھا گیا ہے اور پہاڑی راستوں پر کڑی نگرانی جاری ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب چند روز قبل ہی کیرن سیکٹر میں دراندازی کی ایک بڑی کوشش ناکام بنائی گئی تھی جس میں دو نامعلوم

دہشت گرد مارے گئے تھے۔ سیکورٹی ایجنسیاں مسلسل یہ کہتی آئی ہیں کہ سرحد پار واقع لانچنگ پیڈز میں دہشت گرد موسم سرما سے قبل سرحد عبور کرنے کی کوششوں میں رہتے ہیں، اور انہی خطرات کے پیش نظر لائن آف کنٹرول پر چوکسی کو انتہائی سخت رکھا گیا ہے۔ اوڑی میں جاری تازہ آپریشن کے حوالے سے فوج کا کہنا ہے کہ ابھی تک کوئی براہ راست تصدیق سامنے نہیں آئی کہ واقعی کوئی گروہ داخل ہوا تھا یا نہیں، اس لیے علاقے کی مکمل جانچ پڑتال جاری ہے اور جیسے ہی آپریشن مکمل ہوگا، مزید تفصیلات فراہم کی جائیں گی۔ ادھر، سی این آئی کے مطابق سیکورٹی فورسز نے بارہمولہ کے تاپر کریری علاقے میں معمول کے محاصرے اور تلاشی آپریشن کے دوران ایک زندہ چینی گرینیڈ برآمد کیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ یہ آپریشن سپیشل آپریشنز گروپ کریری اور ایس ایس بی کی دوسری بٹالین نے تاپر کریری میں زرعی بیج فورم میں مشترکہ طور پر شروع کیا تھا۔ تلاشی کے دوران فورم سے ملحقہ باغ سے ایک زندہ چینی دستی بم برآمد ہوا۔ افسر نے مزید کہا کہ دھماکہ خیز مواد کو پولیس نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

موسم سرما کے لئے

سے واقف ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ پوری وادی میں ڈیزاسٹر مینجمنٹ سسٹم پوری طرح سے فعال ہے۔ سری نگر میں امیکیر یٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر، ضلعی سطح کے کنٹرول رومز کے ساتھ، کسی بھی صورتحال کا جواب دینے کے لیے افسران چوبیس گھنٹے ڈیوٹی پر مامور ہیں گے ان کا کہنا ہے کہ انتظامیہ بلاتعطل خدمات کو یقینی بنانے اور موسم سے متعلق کسی بھی خلل کا فوری جواب دینے کے لیے پرعزم ہے

دھلی دھما کے کے

اقدامات کے سلسلے میں اس لیے شروع کی گئی تاکہ اسپتالوں کے اندر موجود کسی بھی لاوارث یا غیر شناخت شدہ لاکر کو بروقت چیک کیا جا سکے اور ان سہولیات کو کسی بھی غلط استعمال سے محفوظ رکھا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق پولیس اور اسپتال عملے کی مشترکہ ٹیموں نے تمام لاکرز کی تفصیلی جانچ کی، ان کے استعمال، دستاویزی ریکارڈ اور تفویض کردہ افراد کی شناخت کی تصدیق کی۔ تلاشی کے دوران ایسے لاکرز جن پر مناسب شناخت موجود نہیں تھی یا جن کے مالک واضح نہیں تھے، ان کی نشاندہی کر کے ریکارڈ میں درج کیا گیا ہے تاکہ ان کے حوالے سے مزید کارروائی کی جا سکے۔ اسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام لاکرز کا تازہ ریکارڈ تیار کرے، شناختی اصولوں کو سختی سے نافذ کرے اور مستقبل میں کسی بھی قسم کی غیر ذمہ دارانہ صورتحال سے بچنے کے لیے جامع نگرانی کا نظام برقرار رکھے۔ پولیس نے کہا کہ یہ اقدامات عوامی سلامتی اور ادارہ جاتی سیکورٹی کو مضبوط بنانے کی غرض سے کیے جا رہے ہیں، تاکہ کسی بھی مبینہ ملک دشمن سرگرمی کو جڑ سے ختم کیا جا سکے۔ جموں و کشمیر پولیس نے تمام اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں، اپنے احاطے میں کسی بھی مشکوک سرگرمی پر گہری نظر رکھیں اور کسی بھی غیر معمولی چیز کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں، کیونکہ ایسے احتیاطی اقدامات ہی امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔

ھائی پروفائل

تھی جس کے بعد باقاعدہ طور پر مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے دوران یہ بات ثابت ہوئی کہ سی ای ٹی سری نگر کے سامنے جمع کرائے گئے ریکارڈ میں اس کی تحویل کے دوران غیر قانونی طور پر تبدیلیاں کی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اصل ملزم پٹھان ماجد احمد خان نے سی ای ٹی کے ملازم انوپ مشرا اور دیگر فائدہ اٹھانے والے ملازمین کے ساتھ مجرمانہ سازش کرتے ہوئے محکمہ باغبانی میں اپنے ریگولرائزیشن کے حوالے سے ریکارڈ میں غیر مجاز اندراج کیا۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ تفتیش کاروں نے پٹھان ماجد خان کی رہائش گاہ سے ڈائریکٹر ہارٹیکلچر، بی ڈی او، تحصیلدار، زیڈ ای او، پرنسپل، ہیڈ ماسٹر وغیرہ سمیت مختلف محکموں/ اداروں کی کم از کم بارہ سرکاری مہریں بھی برآمد انہوں نے کہا کہ کال ڈیٹیل ریکارڈز اور واٹس ایپ کمیونیکیشن نے سی ای ٹی ملازم انوپ مشرا کی طرف سے سازش اور مجرمانہ اعتماد کی خلاف ورزی کی تصدیق کی، جیسا کہ پٹھان ماجد خان کے ضبط شدہ سیل فون سے ثابت ان کا کہنا ہے کہ اس کے مطابق، چارج شیٹ عدالتی فیصلہ کے لیے معزز عدالت میں پیش کر دی گئی ہے۔

چیف سیکریٹری

جاری اہم تحفظ، حفاظت اور ترقیاتی اقدامات کا جائزہ لیا جائے۔ اجلاس میں کمشنر سیکرٹری فاریسٹ، پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ اور محکمہ کی مختلف ونگز کے سربراہان نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز پر چیف سیکرٹری نے چراگاہوں میں چارے کی دستیابی بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ چارے کی پیداوار کا براہ راست تعلق جانوروں، بھیڑ بکری پالنے اور ڈیری سیکٹر کی ترقی سے ہے۔ انہوں نے محکمہ کو ہدایت دی کہ تمام ممکنہ جنگلاتی علاقوں میں چارہ کی پیداوار کو بڑھانے کیلئے ٹارگٹڈ اقدامات کئے جائیں۔ ایکوٹورازم کو نئی رفتار دینے پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ جموں و کشمیر کا فاریسٹ ڈیپارٹمنٹ ایسے قیمتی اثاثوں کا مالک ہے جنہیں پائیدار سیاحت کو فروغ دینے کیلئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ موجودہ انفراسٹرکچر کو جدید سیاحتی معیاروں کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے اور سیاحتی سیزن کے دوران ان سہولیات کا بھرپور استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ محکمہ کیلئے خاطر خواہ آمدنی پیدا ہو سکے۔ انہوں نے کیرالہ، شمال مشرقی علاقوں اور اتراکھنڈ جیسی ریاستوں کے کامیاب ایکوٹورازم ماڈلز کا مطالعہ کرنے اور انہیں اپنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ جموں و کشمیر اپنی وسیع ماحولیاتی تنوع کی بدولت اگر پائیدار طریقے سے ترقی دی جائے تو ایک سرکردہ ایکوٹورازم منزل بننے کی زبردست صلاحیت رکھتا ہے۔ اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے پیر کی گلی اور تنگڈار جیسے مخصوص علاقوں کی نشاندہی کی جن کو فوری ماحولیاتی مداخلت کی ضرورت ہے تاکہ وہاں دوبارہ ہریالی بحال کی جا سکے۔ بڑے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے جموزاور کشتواڑ ہائی ٹیک ٹوپیکل پارک کے جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تمام زیر التوا کاموں کو بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران کمشنر سیکرٹری جنگلات نے محکمہ کی کارکردگی کا ایک تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

نرسری سے میڈل

کے باعث والدین تعطیلات کے حق میں مطالبات کر رہے تھے تعلیمی ماہرین اور اساتذہ نے حکومت کے اس فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ بروقت اعلان سے والدین کو بچوں کے لیے مناسب انتظامات کرنے میں آسانی ہوگی۔ والدین کا کہنا ہے کہ چھوٹی جماعتوں کے طلباء سخت سردی میں اسکول جانے سے متاثر ہوتے ہیں، اور ایسی صورتحال میں جلد تعطیلات ایک دانشمندانہ فیصلہ ہے محکمہ تعلیم نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر آنے والے دنوں میں موسم مزید خراب ہوا تو اعلیٰ جماعتوں تک کے لیے بھی تعطیلات کے حوالے سے اگلا اعلان کیا جا سکتا ہے۔

15 دسمبر تک کسی

سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں کم از کم درجہ حرارت منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جبکہ وادی کے دوسرے مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں شبانہ درجہ حرارت 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ سرحدی ضلع کپواڑہ میں کم از کم درجہ حرارت منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ گیٹ وے آف کشمیر کے نام سے مشہور قصبہ قاضی گنڈ میں کم از کم درجہ حرارت منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی میں ماہ رواں کے اختتام تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے اس اثناء وادی میں بدھ کو بھی دن بھر ہی موسم خشک رہا اور نحیف سی دھوپ بھی کھلی رہی۔ ادھر جموں و کشمیر میں 15 دسمبر تک کسی بڑی برفباری کا کوئی امکان نہیں ہے کی پیشگوئی کرتے ہوئے ماہر موسمیات سونم لوٹس نے کہا کہ نئے آر پار موسم نومبر کے آخر تک خشک اور مستحکم رہے گا۔ ایس این آئی کے مطابق لداخ سے تعلق رکھنے والے ماہر موسمیات سونم لوٹس نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 15 دسمبر تک کسی بڑی برفباری کا کوئی امکان نہیں ہے۔ لوٹس نے کہا کہ جموں و کشمیر میں موسم نومبر کے آخر تک خشک اور مستحکم رہے گا۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ آنے والے دنوں میں درجہ حرارت مزید گرنے کیلئے تیار ہے، خاص طور پر وادی میں جاری سردی کی لہر میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ لوٹس نے کہا "موسم بہ خشک اور صاف رہے گا لیکن صبح اور شام میں سردی کی شدت بڑھ جائے گی۔ کم از کم درجہ حرارت مزید نیچے جا سکتا ہے۔ ممکنہ طور پر منفی تین سے چار ڈگری تک جا سکتا ہے"۔ لوٹس نے مزید کہا کہ اگرچہ دسمبر کے وسط کے بعد ہلکی برف باری ممکن ہے، لیکن دسمبر میں کسی اہم یا وسیع پیمانے پر برفباری کی کوئی پیش گوئی نہیں

ہے۔ ادھر ٹنگمرگ سے نامہ نگار اشفاق ڈار کے مطابق گلمرگ ٹنگمرگ میں قبل از وقت شدید ٹھنڈ سے لوگ حیران ہیں۔ درنگ میں چلہ کلان سے پہلے ہی شدید سردی سے پانی منجمد ہو گیا ہے

غلام نبی آزاد کی

وجہ قرار دیا۔ شرما ماضی میں مفتی محمد سعید کی زیر قیادت پی ڈی پی - کانگریس حکومت میں 2000 سے 2005 تک وزیر رہے، اور 2005 سے 2008 تک آزاد کی سربراہی والی حکومت میں بھی شامل رہے۔ عبدالمجید وانی بھی آزاد کابینہ میں وزیر رہ چکے ہیں۔ ان رہنماؤں کی واپسی کے بعد تقریباً وہ تمام بڑے چہرے جو گزشتہ برسوں میں آزاد کے ساتھ گئے تھے، دوبارہ کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں۔ انتخابی مبصرین کے مطابق ڈی پی اے پی کی گزشتہ برس لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں انتہائی مایوس کن کارکردگی کے بعد یہ سلسلہ تیز ہو گیا، اور پارٹی کے وجود کے حوالے سے سوالات نے بھی شدت اختیار کی ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جگل کشور شرما نے کہا کہ کانگریس واحد جماعت ہے جو سیکولر نظریات پر یقین رکھتی ہے اور اپنے لیڈروں کو آزادانہ طور پر اپنی رائے پیش کرنے کی جگہ دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی ایسی جماعت کا حصہ نہیں بن سکتے جو مذہب کے نام پر ووٹ مانگتی ہو۔ مذہب ہر شخص کا ذاتی معاملہ ہے، اور کانگریس میں ہر کسی کو اپنے مذہب پر آزادانہ عمل کرنے کی اجازت ہے۔ شرما نے اندرا گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ پارٹی کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے کے لیے پوری طرح سرگرم رہیں گے۔ رہنماؤں کی سیاسی واپسی نے ریاستی کانگریس کی صفوں میں نئی جان ڈال دی ہے، جبکہ دوسری جانب غلام نبی آزاد کی جماعت کے لیے یہ ایک بڑا سیاسی جھٹکا تصور کیا جا رہا ہے

پی ایم ڈی ڈی

دورہ کریں گے اور کسانوں، کاروباریوں اور پروجیکٹ شراکت داروں سے روبرو بات چیت کریں گے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر کشتواڑ پنکج کمار شرما نے ریت پال سنگھ کا والہانہ و شاندار استقبال کیا تاکہ پی ایم۔ ڈی ڈی کے وائی کے تحت منصوبے کی تیاری کا جائزہ لیا جا سکے اور علاقے کے زرعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کی اجتماعی کوششوں کو تسلیم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی نوڈل آفیسر کے وسیع تجربے اور رہنمائی سے ضلع عملی حکمت عملی تیار کرنے اور اس اہم سکیم کی موثر عمل آوری کے لئے ایک مضبوط بنیاد رکھنے کے لئے پرامید ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کشتواڑ جو رقبے کے لحاظ سے جموں و کشمیر کا سب سے بڑا ضلع ہے لیکن آبادی صرف 2.3 لاکھ (2011 کی مردم شماری) ہے، بنیادی طور پر زراعت اور متعلقہ شعبوں جیسے باغبانی، مویشی پالن اور ماہی پروری پر انحصار کرتا ہے۔ پردھان منتری دھن دھنیا کرشی یوجنا کے تحت 100 اسپیشل اضلاع میں سے ایک کے طور پر پہچانا جاتا ہے، کشتواڑ اپنے غیر استعمال شدہ زرعی امکانات کو بروئے کار لانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے پہلے ہی لائین ڈیپارٹمنٹوں کے مشورے سے ایک جامع منصوبہ تیار کرنا شروع کیا ہے تاکہ سکیم کا سائنسی اور پیشہ ورانہ نفاذ یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے کلیدی ترجیحی شعبوں کو اجاگر کیا جن میں کاشت کو بڑھانا، مائیکرو آبپاشی منصوبوں کو عملانا اور جدید سائنسی طریقوں کو متعارف کرنا شامل ہیں تاکہ پیداواریت میں اضافہ ہو۔ زیادہ پیداوار دینے والی ہائبرڈ اقسام کو فروغ دیا جا سکے، پانی کے دیرپا انتظام کی حوصلہ افزائی کی جا سکے اور کسانوں کو معاشی فوائد حاصل کرنے کو یقینی بنانے کے لئے فارورڈ اور پسماندہ دونوں بازاروں کے روابط کو مضبوط بنانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ مخصوص اقدامات نہ صرف کسانوں کی آمدنی بڑھانے بلکہ کشتواڑ کی منفرد جغرافیائی خصوصیات کے مطابق خود کفیل، دیرپا زرعی ماڈل قائم کرنے کے لئے ہیں۔ موجودہ خلا کو پُر کر کے ضلع کے پیداواری اشاریہ کو قومی ترجیحات کے مطابق بڑھایا جا سکے۔ دوران جائزہ میٹنگ مرکزی جوائنٹ سکریٹری ریت پال سنگھ نے تیاری کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جس میں بنیادی ڈیٹا اکٹھا کرنا، ممکنہ فصل کے کلسٹروں کی شناخت، موجودہ اور متوقع فوڈ پروسسنگ یونٹس، بنیادی ڈھانچے کی کمی اور شراکت داروں سے مشاورت شامل ہے۔ انہوں نے منصوبے کو زمینی حقائق کے مطابق اور فائدہ اٹھانے والوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے شراکت دارانہ اور ہم آہنگی پر مبنی نقطہ نظر اپنانے پر زور دیا۔ مرکزی نوڈل آفیسر نے کشتواڑ کے منفرد زرعی و موسمی فوائد اور قیمتی فصلوں جیسے زعفران، اخروٹ، راجماں اور جڑی بوٹیوں کو اجاگر کرتے ہوئے مضبوط پروسسنگ اور ویلیو چین کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ مرکزی جوائنٹ سکریٹری نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ کسان پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز)، چھوٹے کاروبار، بعد از فصل انتظام کے لئے ٹیکنالوجی کے انضمام اور بہتر مارکیٹ رابطے کی حمایت کرنے کی ہدایت دی۔ مختلف محکموں نے منصوبے کی تیاری میں پیش رفت اور چیلنجوں کی معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ زیر التوا اجزا کو بروقت جمع کیا جائے اور ڈیٹا کی درستگی اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پی ایم۔ ڈی ڈی کے وائی منصوبہ دیر پا زراعت، روزگار کے مواقع، فوڈ پروسسنگ کی ترقی اور خطے کے مخصوص ترقیاتی اہداف کو ترجیح دے۔ ریت پال سنگھ نے ضلعی انتظامیہ کی فعال کوششوں کی سراہنا کی اور کشتواڑ میں پی ایم۔ ڈی ڈی کے وائی کی کامیاب عمل آوری کے لئے تمام شراکت داروں کے درمیان مربوط کارروائی کی حوصلہ افزائی کی۔ انہوں نے کہا کہ سکیم مقامی زرعی معیشت کو نمایاں طور پر فروغ دینے اور کسانوں، کاروباری افراد اور نوجوانوں کو طویل مدتی فوائد فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ میٹنگ میں اے آر سی کشتواڑ وسیم لون، اے سی ڈی کشتواڑ مشرف علی ہاف، سی اے او کشتواڑ کشال چندیل، سی ایچ او کشتواڑ ساجد مصطفیٰ، ایگزن انجینئر جل شکتی کشتواڑ سنجیو کمار گپتا، ڈی ایس ایچ او کشتواڑ، ایل ڈی ایم کشتواڑ، تکنیکی ماہرین، زراعت اور متعلقہ شعبوں کے شراکت دار اور عمل آوری ایجنسیوں کے نمائندے موجود تھے۔

جاوید ڈار نے

روزگار پیدا کرنے میں اہم کردار کو اجاگر کیا۔ وزیر موصوف نے غیر فعال پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیوں کو دوبارہ فعال کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وہ دیہی معیشت میں موثر کردار ادا کر سکیں۔ پروگرام کے ابتدائی حصے میں کمشنر سیکرٹری کوآپریٹو نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

کی اور سوگوار کنبے کے ساتھ یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ الفاظ بھی اس نقصان کو کم نہیں کر سکتے۔ انہوں نے بات چیت کے دوران دونوں کنبوں کو تسلی دی اور صبر و تحمل کی تلقین کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اگرچہ کسی بھی مالی مدد سے ان قیمتی جانوں کا نقصان پورا نہیں ہو سکتا، تاہم متاثرہ کنبوں کی زندگیوں کو دوبارہ سنوارنے میں ہر ممکن مدد فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ کے ساتھ وزیر سکینہ ایتو اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

لال قلعہ دھماکے

اطلاع انہوں نے مقامی پولیس اسٹیشن کو دی۔ مقامی باشندوں نے حکام سے متوفی کے اہل خانہ کی امداد کرنے کی اپیل کی ہے۔ ادھر، کنگن کی ممبر اسمبلی میاں مہر علی نے بھی نماز جنازہ میں شرکت کی اور لواحقین کی ڈھارس بندھائی۔ بعد ازاں میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ بات کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا: "دلسوز واقعے میں بلال احمد فوت ہو گیا۔ اور لوگوں کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دہشت گردی کے متاثر بھی ہیں، کشمیری قوم بھی"۔ انہوں نے کشمیری باشندوں کو نشانہ بنائے جانے کی مذمت کرتے ہوئے کہا: "وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اس حوالہ سے واضح کیا ہے کہ کشمیر کی پوری کشمیری قوم کو سزا نہیں دی جانی چاہئے کیونکہ کشمیری قوم دہشت گرد نہیں"۔

شری لکشمی نارائن

ادھر وفد نے ایل جی کو ٹرسٹ کے اغراض و مقاصد اور کام کاج سے آگاہ کیا

مشن ڈائریکٹر

کا اشتراک کیا۔ مشن ڈائریکٹر نے ڈی پی ایم یوز کو ہدایت دی کہ وہ زیر التوا جیوٹیگنگ سرگرمیوں کو جلد از جلد مکمل کریں تاکہ فیلڈ ویریفکیشن میں مدد ملے اور اثاثوں کی موثر نگرانی میں بہتری آئے۔ ترمیمات سے متعلق طریقہ کار پر بھی تبادلہ خیال ہوا اور ڈی پی ایم یوز کو مشورہ دیا گیا کہ کسی بھی تبدیلی کے لئے مقررہ ہدایات کی سختی سے پابندی کی جائے۔ تمام اضلاع میں یکساں طریقہ کار کو ترجیح قرار دیا گیا۔ انفارمیشن، ایجوکیشن و کمیونی کیشن (آئی ای سی) کے اقدامات کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اضلاع کو ہدایت دی گئی کہ پانی کے معیار، محفوظ پانی کے استعمال، کمیونٹی کی شمولیت اور جے جے ایم کے تحت او اینڈ ایم کی ذمہ داریوں سے متعلق بیداری مہمات میں مزید تیزی لائی جائے۔ ضلع ترقیاتی کمشنروں (چیئرمین ڈسٹرکٹ واٹر اینڈ سینی ٹیشن مشن) کے ساتھ مضبوط رابطے کی اہمیت بالخصوص انتظامی مسائل کو حل کرنے، ٹینڈرنگ اور عمل درآمد کے

عمل کو تیز کرنے اور ضلعی سطح پر بین محکمہ جاتی تعاون کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔ تمام ڈی پی ایم یوز کو ہدایت دی گئی کہ مقررہ ٹائم لائنز کی پابندی کریں، نگرانی کے نظام کو بہتر بنائیں اور مشن ڈائریکٹوریٹ کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں تاکہ زمینی سطح پر معیاری نتائج حاصل کئے جا سکیں۔ مشن ڈائریکٹر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جل جیون مشن کے اہداف کے مطابق جموں و کشمیر کے تمام دیہی گھروں کو محفوظ، معیاری اور دیرپا پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔

جی ایس ٹی محکمہ

پر روکنا ہے۔ سنٹرل جی ایس ٹی رولز، 2017 کا قاعدہ 159 ٹیکس کمشنر کو اس طرح کے ضبطی کا اختیار دیتا ہے یہاں تک کہ اگر فرد کی تفتیش ہو رہی ہو اور وہ قصور وار نہ پایا گیا ہو۔ جی ایس ٹی محکمہ کے ذریعہ اثاثوں کی عارضی منسلک کیا ہے، آپ کے بینک اکاؤنٹ کو منسلک کرنے کی کیا وجوہات ہیں؟ اور آپ اپنے اکاؤنٹ کو غیر منجمد کرنے کے لیے کیا قانونی علاج کر سکتے ہیں، وپتی نائک، ڈائریکٹر، بھوٹا شاہ اینڈ کمپنی ایل ایل پی، امیت سرکار، پارٹنر، بھوٹا شاہ اور کمپنی ایل ایل پی، وضاحت کرتے ہیں، جی ایس ٹی قانون جی ایس ٹی رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کے بینک کھاتوں کو عارضی طور پر منسلک کرنے کی اجازت دیتا ہے، لیکن یہ طاقت غیر معمولی ہے اور اس کا استعمال بہت کم ہے۔ اس کا مقصد تفتیش تحقیقات کے دوران حکومتی محصولات کی حفاظت کرنا ہے نہ کہ ایک معمول کے نفاذ کے آلے کے طور پر۔

مرکز کا نئی سیمنٹ

وزن پر مبنی سلیب کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اس کے بجائے، ریلوے مجموعی ٹن کلومیٹر پر 0.90 پی ٹن فی کلومیٹر کا فلیٹ ریٹ لگائے گا، جس سے مال برداری کی قیمتوں میں زیادہ پیشن گوئی اور سادگی آئے گی۔ اصلاحات کے ساتھ ٹینک کنٹینرز کو بلک سیمنٹ منتقل کرنے کے لیے مکمل طور پر آلودگی سے پاک، ملٹی موڈل حل کے طور پر فروغ دیا گیا ہے۔ میک ان انڈیا پہل کے تحت تیار کیے گئے یہ 20 فٹ کے معیاری کنٹینرز 26 ٹن سیمنٹ لے جا سکتے ہیں اور 25 تا 30 منٹ کے اندر تیزی سے لوڈنگ اور ان لوڈنگ کی اجازت دے سکتے ہیں۔ ریل اور سڑک کی نقل و حمل کے درمیان بغیر کسی رکاوٹ کے منتقل ہونے کی ان کی صلاحیت سے مینوفیکچرنگ پلانٹس سے لے کر کھپت کے مراکز تک اینڈ ٹو اینڈ لاجسٹکس کو مضبوط کرنے کی امید ہے۔ وزیر نے قومی ریل نیٹ ورک کی تیز رفتار توسیع اور برقی کاری پر بھی روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ہندوستان حال ہی میں امریکہ کو پیچھے چھوڑنے کے بعد دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مال بردار جہاز بن گیا ہے۔ ریل کے بنیادی ڈھانچے کو اب یومیہ 12 تا 14 کلومیٹر کی رفتار سے پھیلایا جا رہا ہے، ایک دہائی پہلے کی شرح سے تین گنا، تقریباً تمام براڈ گیج راستوں پر بجلی کی فراہمی اور 1,300 سے زیادہ اسٹیشنوں کی تعمیر نو کی جا رہی ہے۔ مال برداری کی معقولیت کے علاوہ، ریلوے نے ملک بھر میں بلک سیمنٹ ٹرمینلز کے قیام کے لیے ایک نئی پالیسی کا اعلان کیا۔ یہ ٹرمینلز، جو براہ راست ریلوے نیٹ ورک سے منسلک ہیں، سائلو، باپر، بیگنگ پلانٹس اور ہینڈلنگ سسٹم سے لیس ہوں گے۔ ان سہولیات کا مقصد کارخانوں سے کھپت کے مراکز تک سیمنٹ کی سستی، تیز رفتار اور ماحولیاتی لحاظ سے زیادہ پائیدار تقسیم فراہم کرنا ہے۔ نئی فریٹ پالیسی کا جموں و کشمیر میں سیمنٹ کی دستیابی اور قیمتوں پر ممکنہ طور پر اہم اثر پڑنے کا امکان ہے، خاص طور پر وادی کشمیر میں، جہاں مال برداری کی قیمتیں اعلیٰ خوردہ قیمتوں میں بہت زیادہ حصہ ڈالتی ہیں۔

حکومت جموں وکشمیر کی

کے اراکین اور سول سوسائٹی گروپوں کے نمائندے شامل تھے۔ انہوں نے اپنے مسائل، مطالبات اور دیگر اہم معاملات سے وزیر موصوف کو آگاہ کیا۔ انہوں نے وفود کے مسائل بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ انہیں بروقت اور موثر طریقے سے حل کیا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انتظامیہ عوامی شکایات کو شفاف اور مقررہ مدت میں حل کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعدد معاملات کے فوری اور خوشگوار حل کے لیے متعلقہ افسران کو موقع پر ہی ہدایات جاری کیں۔ مختلف افراد اور وفود نے اپنے جائز مسائل کے حل کے لئے نائب وزیر اعلیٰ کی فوری توجہ اور فعال رویے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگوں کو بروقت خدمات کی فراہمی اور سرکاری فلاحی و ترقیاتی سکیموں کے تحت زیادہ سے زیادہ استفادہ کنندگان تک رسائی یقینی بنائی جائے گی۔

اوڑی میں بجلی کے

لیے ایک اور 6.3 ایم وی اے ٹرانسفارمر کی منظوری دی گئی ہے، جو علاقے کے بجلی ڈھانچے میں بڑی بہتری کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس اپ گریڈ سے بجلی کی فراہمی میں نمایاں بہتری، لوڈ کم ہونے اور ہزاروں رہائشیوں کے لیے بہتر اور مستحکم سپلائی یقینی ہونے کی توقع ہے۔ علاقے کے لوگوں نے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بجلی کے شعبے کی مضبوطی اور عوام کے دیرینہ مطالبات کو پورا کرنے میں مسلسل لگن کا مظاہرہ کیا ہے۔ مقامی رہائشیوں نے اس فیصلے کو روزمرہ زندگی میں بہتری اور علاقے کی مستقبل کی ترقی کے لیے نہایت اہم قدم قرار دیا۔

جموں کشمیر نظریاتی

میں انتخابی فائدہ اٹھانے کے لیے استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر آج ملک کا سب سے بڑا نظریاتی میدان ہے یہاں کی آواز پورے بھارت میں گونجتی ہے۔ پی سی سی چیف نے ریاست کی خصوصی حیثیت کی بحالی اور مکمل ریاستی درجہ دلانے کے لیے کانگریس کی ایک سالہ عوامی تحریک ' ہماری ریاست، ہمارا حق ' کا حوالہ دیا، جس میں ضلع سطح کی ریلیوں سے لے کر 'سرینگر چلو'، 'جموں چلو' اور 'دہلی چلو' جیسے بڑے پروگرام شامل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ اب کانگریس نے 'گھر گھر دستک، ہر گھر دستک' مہم شروع کی ہے تاکہ ریاستی درجہ کی بحالی کے لیے عوامی تحریک کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ اس موقع پر کانگریس کے سینئر لیڈر جی اے میر نے اپنے خطاب میں کہا کہ کانگریس واحد جماعت ہے جو جمہوری اقدار، سیکولرزم، اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر اور ملک بھر میں کانگریس ہی واحد حقیقی متبادل ہے جو عام شہریوں کے حقوق کی بحالی کی ضمانت دیتی ہے۔

قدرتی آفت اور

کے مہینے میں تباہ کن سیلاب آیا اور سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ 20 دن سے زیادہ مسلسل بند رہی جب پھلوں سے لدے ہزاروں ٹرک پھلوں کے سامان کے راستے میں مسلسل پھنسے رہے۔ کٹائی کے موسم کا عروج تھا، کشمیر کی مشہور ایپل اکانومی ہنگامہ آرائی میں پڑ گئی تھی کیونکہ قیمتیں گر گئی تھیں، جس سے وادی بھر کے کاشتکاروں، تاجروں اور خریداروں کو تقریباً دو ہزار کروڑ روپیوں کا نقصان کا اندیشہ تھا۔ تازہ پھلوں کی قیمتیں گر گئی ہیں، پھل کاشتکاروں، تاجروں اور بائرز نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ سال بھر محنت کرنے والے کسان اپنے پھل سستے داموں فروخت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ماہ اگست 2025 کے وسط سے سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ لینڈ سلائیڈنگ اور مرمتی کاموں کی وجہ سے بار بار بند رہی جس کی وجہ سے منڈیوں اور پھلوں کے باغات میں فروٹ کے ڈھیر لگ گئے جس کے نتیجے میں قیمتیں گر گئیں۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ نہ تو حکومت ہند اور نہ ہی گورنر انتظامیہ کی حکومت نے ابھی تک وادی کے پھلوں کے کاشتکاروں، ڈیلرز اور تاجروں کی مدد کے لیے کسی پیکج کا اعلان کیا ہے، جنہیں اگست 2025 کی قومی آفت کی وجہ سے تقریباً دو ہزار کروڑ روپے کا بھاری نقصان ہوا ہے۔ مندرجہ بالا حالات کے تحت یوٹی کے گورنر صاحب اور وزیر اعلیٰ صاحب سے درخواست ہے کہ برائے مہربانی حسب ذیل مطالبات پر غور فرماویں:۔ ا۔ ماہ اگست 2025 کی قومی آفت کی وجہ سے وادی میں مقیم پھل کاشتکاروں، تاجروں اور خریداروں کے تقریباً دو ہزار کروڑ روپے کے نقصانات کے ازالے کے معقول اور جامع پیکیج کا اعلان کیا جائے۔ ۲۔ اگرچہ وقت کی حکومت نے باغبانی کی صنعت کے لیے فصلوں کی بیمہ اسکیم کا اعلان کیا تھا لیکن اسے نافذ نہیں کیا گیا تھا۔ اسی مناسبت سے گزارش ہے کہ برائے مہربانی باغبانی کے شعبے کے لیے فصلوں کا بیمہ اسکیم کا اعلان زراعت کے شعبے کی مشابہت پر غور فرماویں تاکہ پھل کے کاشتکار، تاجر اور خریدار قومی آفت کے وقت راحت کا سانس لے سکیں۔ ۳۔ مارکیٹ انٹروینشن سکیم کا دوبارہ تعارف کیا جائے۔ ۴۔ مغل روڈ کو قومی شاہراہ قرار دیا جائے اور وادی سے JK(UT) کے باہر جب اور ضرورت پڑنے پر تازہ پھلوں کی نقل و حمل کے لیے متبادل راستوں کی تعمیر کرنے کے لیے غور فرمایا جائے۔ ۵۔ چونکہ کسانوں کو ناقابل برداشت نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے، لہٰذا، اپیل کی جاتی ہے کہ وادی کے پھلوں کے کاشتکاروں میں سے غریب ترین طبقے کے ذریعہ اٹھائے گئے KCC قرض کو معاف کرنے پر غور فرمایا

جائے۔ ۶۔ کسانوں کی طرف سے اٹھائے گئے قرضوں پر سود کی چھوٹ دینے کے لئے جے اینڈ کے بینک کو آگے آنا چاہیے اور فروٹ گروورس کے قرضہ جات پر سود پر چارجز چھوٹ دینے کا فوری اعلان کیا جائے۔ ۷۔ پھلوں کی مختلف منڈیوں تک نقل و حمل کے لیے وادی میں میونسپل چونگی کی وصولی کرنے کے رواج کو ختم کیا جائے۔ ۸۔ وادی کے شمالی اور وسطی کشمیر میں 300 سے 200 CA / کولڈ سٹوروں کا قیام لایا جائے تاکہ اس طرح کے حالات کے وقت وادی کے پھل کاشت کرنے والے، ڈیلر، تاجر اور خریدار اپنے پھلوں کی کھیپ کو CA / کولڈ سٹورز میں ذخیرہ کرنے کی سہولت حاصل کر سکیں اور کسی بھی وقت قومی نقصان سے بچایا جا سکے۔ ۹۔ فروٹ کے پیکنگ کے لیے باردانہ کا سائز: 1-21 انچ، 14 انچ اور 7 انچ۔ متفقہ طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ تمام فروٹ گروورس، ڈیلرس تاجران اور خریداران کو اسی سائز کے مطابق تازہ پھلوں کے پیکنگ کے لیے باردانہ کے استعمال کی ہدایت کی جاتی ہے جیسا کہ کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم یونین نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے۔ ڈائریکٹر ہارٹیکلچر P&M سے بھی درخواست ہے کہ وہ اسی سائز کے کارڈ بورڈ بکس کے نفاذ کے لیے ایڈوائزری جاری کریں۔ ۱۰۔ چونکہ غیر معیاری کیڑے مار ادویات اور کھادیں بازاروں میں بہت زیادہ قیمتوں پر فروخت کی جاتی ہیں جب کہ ہماچل پردیش میں یہ سب سے کم مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔ اسی مناسبت سے درخواست کی جاتی ہے کہ مناسب رعایتی قیمتوں وادی میں کیڑے مار ادویات اور MRP کے نام پر لوٹ کھسوٹ کو بند کیا جائے۔ اس سلسلے میں Pesticides ڈیلرس اور Manufacturers سے باز پرس کیا جائے اور کھادوں کے اعلیٰ معیار کی دستیابی کو ممکن بنائیں۔ ۱۱۔ اطلاع کے مطابق کئی فروٹ گروورس پھلوں پر پی جی (PGR) آر اور Chemical رنگ استعمال کرتے ہیں جس پر کشمیر ویلی فروٹ گروورس کم، یونین نے سنجیدگی سے اس قرارداد کے ساتھ غور کیا ہے کہ اگر کوئی پھل کاشت کرتے والا، ڈیلر، تاجر اور خریدار اس طرح کے عمل کا ارتکاب کرتے ہوئے پایا گیا تو، اس کے خلاف ضابطوں کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ باغبانی، پی اینڈ ایم سے درخواست کی جاتی ہے کہ براہ کرم اس پر نگرانی کریں اور اس سلسلے میں ضروری ایڈوائزری جاری کریں۔ ۱۲۔ حکومت نے بنیادی ڈھانچے اور دیگر ضروریات اور سہولیات کے بغیر وادی میں مختلف فروٹ منڈی قائم کی ہیں۔ اسی مناسبت سے گزارش ہے کہ فروٹ منڈی کے قیام کے وقت تمام سہولتوں پر غور فرمایا جائے اور فروٹ کاشتکاروں کے نام پر جگہ کی الاٹمنٹ اور لیز ڈیڈ بھی برائے مہربانی غور کیا جائے۔

آئی جی پی جموں

انتظامات، نگرانی کے جدید طریقہ کار، مشکوک سرگرمیوں پر بروقت ردعمل اور مختلف یونٹس کے درمیان مربوط ہم آہنگی پر غور کیا گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ دہلی دھماکے کے بعد بارڈر کے نزدیک حساس علاقوں میں گشت میں اضافہ کیا گیا ہے، مشکوک نقل و حرکت پر نظر رکھی جا رہی ہے اور ضرورت پڑنے پر آپریشنل تیاریوں کو مزید تقویت دی جا سکتی ہے۔ آئی جی پی نے ضلع میں موجود فورسز کی تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ بارڈر کے قریب کسی بھی مشکوک سرگرمی کا نوٹس فوراً لیا جائے اور نگرانی نظام کو مزید موثر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات کے بعد نہ صرف جموں خطہ بلکہ پورے جموں و کشمیر میں سیکورٹی کے معاملات انتہائی اہمیت اختیار کر چکے ہیں اور ایسے حالات میں فورسز کے درمیان قریبی تال میل اور مشترکہ حکمت عملی لازمی ہے۔ ذرائع کے مطابق آئی جی پی نے افسران کو ہدایت دی کہ علاقے میں انٹیلی جنس جمع آوری کو بہتر بنایا جائے، اہم تنصیبات کی سیکورٹی مضبوط کی جائے اور بارڈر کے نزدیک ہر طرح کے خطرات کا بروقت جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صورتحال کا تقاضا ہے کہ فورسز ہر لمحہ تیار رہیں اور عوام کے تعاون سے امن و امان کو برقرار رکھا جائے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ پونچھ میں نگرانی کے نظام کو مزید فعال بنایا گیا ہے اور مشکوک عناصر پر سخت نظر رکھی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی ادارے حالات پر مکمل نظر رکھے ہوئے ہیں اور ضرورت پڑنے پر حفاظتی اقدامات مزید سخت کیے جائیں گے۔

گاندربل پولیس نے

ایک خصوصی نفاذ مہم چلائی۔ ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال-JKPS کی ہدایت پر، مہم کو خاص طور پر سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر (CUK) تلمولہ اور اس کے ملحقہ علاقوں کے اردگرد تیز کیا گیا، جہاں سگریٹ اور دیگر تمباکو کی مصنوعات کی فروخت سے متعلق خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے متعدد دکانوں اور دکانداروں خاص طور پر نابالغوں اور نابالغوں کے لیے معائنہ کیا گیا۔ چیکنگ کے دوران متعلقہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ نے خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانے عائد کیے جو تمباکو کی مصنوعات کی غیر مجاز یا ممنوعہ فروخت میں ملوث پائے گئے۔ دکانداروں کو سخت ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات ایکٹ (COTPA) کی دفعات پر عمل کریں اور اسکولوں اور کالجوں کے اردگرد تمباکو سے پاک ماحول کو برقرار رکھیں۔ گاندربل پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ اس طرح کی مہمیں آنے والے دنوں میں جاری رہیں گی تاکہ تعمیل کو نافذ کیا جا سکے، صحت عامہ کی حفاظت کی جا سکے اور نوجوانوں کو تمباکو کے استعمال سے روکا جا سکے۔ عوام سے اپیل ہے کہ وہ تعاون کریں اور اپنے اپنے علاقوں میں کسی بھی خلاف ورزی کی اطلاع دیں۔ گاندربل پولیس طلباء کی فلاح و بہبود اور تعلیمی اداروں کے ارد گرد نظم و ضبط برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

اننت ناگ میں

مجسٹریٹ ڈورو، لمبر دار اور متعلقہ چوکی دار کے ہمراہ مشتبہ ٹن شیڈ کی تلاشی لی۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ تلاشی کے دوران ایک نائلون بیگ برآمد کیا گیا جس میں بھنگ جیسا مواد رکھا گیا تھا جو نیم خشک اور نیم پیسا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ برآمد شدہ منشیات کا کل وزن 5 کو 180 گرام تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ مواد کو ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں موقع پر ہی باقاعدہ سیل کر دیا گیا اور ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ پولیس معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کے لیے پرعزم ہے۔

پولیس نے بارھمولہ

کرتے ہوئے ایس ڈی پی او کریری کی سربراہی میں تھانہ کریری کی پولیس پارٹی نے مخصوص جگہ پر چھاپہ مار کر 12 جواریوں کو گرفتار کر لیا۔ ان کی شناخت خورشید احمد ڈار ولد عبدالعزیز ڈار، شبیر احمد وانی ولد عبدل احد وانی، عبدل حامد آہنگر ولد خضر محمد اور وحید احمد نجار ولد غلام محمد نجار ساکنان حاجن اور معراج دین صوفی ولد محمد یوسف صوفی ساکنہ نار بل سوز۔ یتھ بڈگام، معراج دین پرہ ولد محمد شفیع پر ساکنہ پٹن، بلال احمد ڈار ولد عبدل احد ڈار ساکنہ سوپور شیر کالونی، جاوید احمد چھانا ولد محمد۔ الطاف چھانا ساکنہ سوپور ہجھ۔ یوسف بابا ولد غلام دین بابا ساکنہ بارہمولہ، منظور احمد ڈار ولد غلام احمد ڈار ساکنہ کپواڑہ، منظور احمد شیخ ولد عبدل رحمان شیخ ساکنہ صدر کوٹ، بانڈی پورہ اور شبیر احمد وانی ولد محمد اکبر وانی ساکنہ ایس کے بالا، بانڈی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ افسران نے ان کے قبضے سے 1,55,000/- روپے کی داؤ پر لگی رقم اور تاش اور 02 آلٹو کاریں اور 01 اسکوٹی ضبط کر لی ہے۔ ان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ایف آئی آر نمبر 87/2025 متعلقہ سیکشن جوا ایکٹ کے تحت پولیس اسٹیشن کریری میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور علاقے میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھے گی۔ مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے شخص کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

تجارتی انٹیلی جنس

قالین کے برآمد کنندگان، پیپر مَیشی یونٹس، شال بنانے والوں، اخروٹ کے تاجروں اور زعفران کے پروڈیوسروں کو نئی منڈیوں کی نشاندہی کرنے، ٹیرف کو ٹریک کرنے، طلب کے رجحانات کا تجزیہ کرنے اور حقیقی وقت کے اعداد و شمار کے ساتھ برآمدات کو متنوع بنانے کے قابل بنا سکتا ہے۔ کوہلی نے کہا کہ یہ پلیٹ فارم انتہائی دور دراز علاقوں میں کاروباری اداروں کو باخبر فیصلے کرنے کی اجازت دے گا، خاص طور پر ایسے وقت میں جب عالمی ٹیرف کے نظام غیر مستحکم ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ زرمبادلہ کے ذخائر کو مستحکم کرنے اور معاشی کمزوری کو کم کرنے کے لئے مضبوط برآمدات ضروری ہیں۔ وزیر نے اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ "زیادہ مطالبہ" کریں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ وزارت تجارت سے

متعلقہ چیلنجوں کو جلد حل کرنے کے لیے تمام محکموں میں ہم آہنگی پیدا کرے گی۔ وزیر کے مطابق، یہ پورٹل برآمد کنندگان کو ہندوستان کے آزاد تجارتی معاہدوں کا زیادہ موثر طریقے سے فائدہ اٹھانے اور عالمی خدمات کے شعبے میں مواقع فراہم کرنے میں مدد کرے گا۔ یہ خاص طور پر جموں و کشمیر کے سیاحت اور آئی ٹی سے چلنے والے خدمات فراہم کرنے والوں سے متعلق ہے، جن کی ساختی مارکیٹ انٹیلی جنس تک رسائی محدود رہی ہے۔ وزارت تجارت نے مارچ 2024 میں پورٹل کو تیار کرنا شروع کیا تاکہ نارگنڈ، شواہد پر مبنی پالیسی سازی کی حمایت کی جا سکے۔ یہ نظام 220 سے زیادہ ممالک کے ساتھ تجارتی بہاؤ کا تجزیہ کرنے کے لیے عالمی ڈیٹا (بشمول یو این کامٹریڈ) اور ہندوستان کی دو طرفہ تجارتی معلومات کو اکٹھا کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم پرانے سسٹم جیسے نیریٹ اور ٹریڈ سٹیٹ پورٹلز کی جگہ لے لیتا ہے اور 28 ڈیش بورڈز میں 270 سے زیادہ انٹرا ایکٹو ویژولائزیشنز کو ضم کرتا ہے، جس سے اشیاء، منڈیوں، طلب میں اضافے اور سپلائی کے فرق کے دانے دار تجزیہ کو ممکن بنایا جاتا ہے۔ پورٹل میں ٹریڈ واچ ٹاور، پروڈکشن سے منسلک ترغیب اشیاء کے لیے ڈیش بورڈز، درآمد/برآمد میں اضافے کی نگرانی کے لیے ٹولز، اور اہم معدنیات پر خصوصی ماڈیول شامل ہیں۔ صارفین تمام ممالک میں معاشی اور تجارتی اشاریوں کا موازنہ کر سکتے ہیں اور جدید تجزیاتی اشاریہ جات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جیسے کہ انڈیاز ریویلڈ کمپریٹیو ایڈوانٹیج اور تجارتی تکمیلی اشاریہ، جو مخصوص مصنوعات کے لیے بہترین برآمدی مقامات کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ وزارت نے اس بات پر زور دیا کہ ٹی آئی اے پورٹل خودکار ورک فلو اور بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیٹا نکالنے کی صلاحیتوں کے ساتھ ایک سرمایہ کاری موثر اور اوپن سورس حل ہے۔ بکھرے ہوئے اور دستی ڈیٹا سسٹم کو متحدہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے بدل کر، پورٹل کا مقصد ابھرتے ہوئے عالمی تجارتی نمونوں کے لیے ردعمل کو بہتر بنانا ہے۔ جموں و کشمیر کے لیے اس کا کیا مطلب ہے۔ دستکاری اور جی آئی مصنوعات کے لیے نئی منڈیاں: کشمیری قالین، شال، پیپر ماچی، کانی شال، اور اخروٹ کی لکڑی کے کام کو ان ممالک کے ساتھ جوڑا جا سکتا ہے جو بڑھتی ہوئی مانگ کو ظاہر کرتے ہوئے، مارکیٹ میں تنوع کو بہتر بناتے ہیں۔ باغبانی کے لیے بہتر برآمدی منصوبہ بندی: ایپل، چیری، ناشپاتی، اور اخروٹ کے برآمد کنندگان ترکی، ایران، چلی اور نیوزی لینڈ جیسی حریف منڈیوں کا تجزیہ کر سکتے ہیں اور مواقع کی کھڑکیوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

اگنو ریجنل سنٹر

ویمنز کالج سرینگر: اور پروفیسر غلام محمد، وائس پرنسپل اے ایس کالج سرینگر شامل تھے۔ حکومت کے کمشنر سکریٹری سوربھ بھگت (آئی اے ایس) تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ پروفیسر جان محمد، اسسٹنٹ کوآرڈی نیٹر اسٹڈی سینٹر 1209 (ایس پی کالج)، نے اپنے استقبالیہ خطاب میں اگنو کی بڑی کامیابیوں اور کشمیر و لداخ کے دور دراز علاقوں میں اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو وسیع بنانے میں اس کے نمایاں کردار کو اجاگر کیا۔ اسٹڈی سینٹرز SC-1209 اور سی ایس-30039 کے کوآرڈی نیٹر، پروفیسر وحید اقبال اور پروفیسر مصطفیٰ مجید شیخ نے اپنے تجربات شیئر کیے اور بڑھتی ہوئی داخلہ تعداد، بہترین معاونتی خدمات اور کمیونٹی لرننگ پر اگنو کے مثبت اثرات پر روشنی ڈالی۔ سوربھ بھگت نے اگنو کے معیاری اسٹڈی میٹیریل کی تعریف کی اور بالخصوص مقابلہ جاتی امتحانات کے امیدواروں کو اس سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ انہوں نے ریجنل سنٹر سرینگر کی اعلیٰ داخلہ کارکردگی اور خطے میں فاصلاتی تعلیم کو مضبوط بنانے کی کوششوں کو سراہا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریجنل ڈائریکٹر ڈاکٹر اے ایچ رضوی نے جامع اور قابل رسائی تعلیم فراہم کرنے کے اگنو کے مشن کو دوہرایا۔ انہوں نے کوآرڈی نیٹروں، کاؤنسلروں اور عملے کی خدمات کو سراہتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ وہ یونیورسٹی کے اسٹڈی میٹیریل کا گہرائی سے مطالعہ کریں اور قوم کی ترقی میں بامعنی کردار ادا کریں۔ ڈاکٹر رضوی نے مہمان خصوصی، شریک کالجوں کے پرنسپلوں اور ایس پی کالج انتظامیہ کا یوم تاسیس تقریب کے کامیاب انعقاد میں تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا اختتام ڈاکٹر عبداللہ کے ووٹ آف تھینکس کے ساتھ ہوا، جنہوں نے تمام معزز مہمانوں اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

ٹانیگور ھال میں

ڈائریکٹر جنرل محکمہ سیاحت اور کونوینر INTACH سلیم بیگ خاص مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے جبکہ کلچرل اکیڈمی کی جانب سے اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم، چیئرپرسن ہیلپ فاؤنڈیشن نگہت شفیع، قاضی شمس الدین اور کئی ممتاز کشمیری شخصیات بھی تقریب میں موجود تھیں۔ سلیم بیگ نے اس موقع پر فیسٹول کے منتظمین بالخصوص کشمیر کلا منچ کو اس اقدام کے لیے مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو ثقافتی سرگرمیوں میں مشغول رکھنے کا یہ بہترین اقدام ہے۔ فیسٹول کے چوتھے روز یعنی آج دن کے 2 بجکر 30 منٹ پر نیو کیریر کانوینٹ اسکول فتح کدل سرینگر کے طلباء مجید مجازی کا لکھا اور عارف بٹ کی ہدایت میں کشمیری اسٹیج ڈرامہ "بوچھس نہ گناہ گار" پیش کریں گے

ھندوستانی ای وی یو

مستحکم کیا۔ کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر انوراگ مہروترا نے اس موقع پر کہا کہ ونڈسر کی لانچنگ کے وقت مقصد ایک ایسی گاڑی فراہم کرنا تھا جو عملی، اسٹائلش اور قدر کے لحاظ سے موزوں ہو، اور ساتھ ہی ملک میں برقی گاڑیوں کے فروغ کو تیز کرے۔ انہوں نے کہا کہ ونڈسر کی تیز رفتار کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ صارفین پائیدار ٹرانسپورٹ کو جوش و خروش سے اپنا رہے ہیں۔ ایم جی ونڈسر نے میٹرو شہروں کے ساتھ ساتھ نان میٹرو مارکیٹوں میں بھی نمایاں مانگ حاصل کی ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ ہندوستانی صارفین اب بڑے پیمانے پر سستے اور پائیدار ذرائع آمد و رفت کو اپنانے کے لیے تیار ہیں۔ کمپنی نے حال ہی میں Windsor کا ایک لمیٹڈ ایڈیشن ایم جی ونڈسر انسپائر بھی متعارف کرایا، جسے مرکزی وزیر برائے سڑک و ٹرانسپورٹ نتن گڈکری نے لانچ کیا تھا۔ ایم جی ونڈسر کو ہندوستان کی پہلی انٹیلیجنٹ CUV قرار دیا گیا ہے، جس نے اپنی جدید ڈیزائن لینگویج، آرام دہ نشستوں اور ٹیکنالوجی سے بھرپور فیچرز کے ذریعے مارکیٹ میں ایک نئی پہچان بنائی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ یہ کامیابی نہ صرف ایم جی موٹر کے لیے بلکہ ہندوستانی آٹو انڈسٹری کے لیے بھی ایک تاریخی لمحہ ہے، جو ملک میں برقی گاڑیوں کے تیز رفتار اپنانے کی علامت ہے

پنجاب میں قومی

ہوں۔ تاجروں نے مزید کہا کہ مانگی گئی رقوم مختلف ہوتی ہیں لیکن ان کے آپریشنل اخراجات کو متاثر کرنے اور کشمیر کی منڈیوں میں سپلائی میں تاخیر کے لیے کافی حد تک رہتی ہیں۔ مٹن ڈیلروں کا کہنا تھا کہ حالیہ ہفتوں میں صورت حال بڑھ رہی ہے اور اس نے ٹرک ڈرائیوروں کے لیے غیر یقینی صورتحال پیدا کر دی ہے جو مویشیوں کے ساتھ لمبی دوری کا سفر کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ رکاوٹ ہائی وے کے کچھ حصوں کے ساتھ ایک منظم انداز میں بدل گئی ہے جہاں ڈرائیوروں کو معمول کے مطابق سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ڈیلرز نے جموں و کشمیر اور پنجاب دونوں کے حکام سے مداخلت کی اور مویشیوں کی گاڑیوں کے لیے محفوظ، بلا رکاوٹ ٹرانزٹ کو یقینی بنانے کی اپیل کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ مسئلہ حل نہ کیا گیا تو گوشت کی سپلائی چین میں خلل پڑ سکتا ہے اور ان تاجروں پر اضافی مالی بوجھ ڈال سکتا ہے جو پہلے سے ہی زیادہ نقل و حمل اور خریداری کے اخراجات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے پولیس اور ریگولیٹری ایجنسیوں پر بھی زور دیا کہ وہ ان چوکیوں کی چھان بین کریں جہاں ٹھیکیدار مبینہ طور پر پیسے بٹور رہے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ مزید ہراساں کرنے سے بچنے کے لیے احتساب ضروری ہے۔

معدنیا کی

ٹیم نے ایس ایچ او تھانہ اونتی پورہ کی سربراہی میں انچارج پولیس پوسٹ ریشی پورہ کے ساتھ ایس ڈی پی او اونتی پورہ کی نگرانی میں ساحت ٹپر / ڈمپر اور دو جے سی بی مشینیں اونتی پورہ کے ریتزی پورہ علاقوں میں ضبط کیں۔ یہ گاڑیاں معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتی تھیں۔ اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن اونتی پورہ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 254/2025 درج کیا گیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس عام لوگوں پر زور دیتی ہے کہ وہ غیر قانونی کان کنی کے خطرے کو روکنے میں تعاون کریں اور ایسی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کو قریبی پولیس اسٹیشن کے ساتھ شیئر کریں۔

رنجی ٹرافی: جموں و کشمیر نے حیدر آباد کو 281 رنز سے شکست دی

جموں/19نومبر/ (آفاق نیوز ڈیسک)جموں و کشمیر نے بدھ کو یہاں آخری دن رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے ایک اہم میچ میں حیدر آباد کو 281 رنز سے شکست دی ہے۔جموں و کشمیر نے کھیل کے ہر مرحلے میں حیدر آباد کو مات دی اور مہمانوں کو پہلے دن کے پہلے سیشن کے علاوہ کسی بھی سیشن پر حاوی نہیں ہونے دیا جب میزبان ٹیم نے ابتدائی وکٹیں گنوائیں۔ جے اینڈ کے آئی پی ایل اسٹار عبدالصمد کے لیے، بائیں ہاتھ کے اسپنر عابد مشتاق اور وکٹ کیپر بلے باز کنہیا وادھوان دوسری اننگز میں سرفہرست تھے۔جموں و کشمیر کی جانب سے عابد مشتاق نے سات وکٹیں حاصل کیں جبکہ آف اسپنر ساحل للوترا نے دو اور عاقب نبی نے ایک وکٹ حاصل کی۔ جموں و کشمیر کی جانب سے عابد مشتاق نے سات وکٹیں حاصل کیں جبکہ آف اسپنر ساحل للوترا نے دو اور عاقب نبی نے ایک وکٹ حاصل کی۔ یک بار جب آج صبح کھیل دوبارہ شروع ہوا، حیدر آباد نے کھیل کے 25 منٹ کے اندر باقی تینوں وکٹیں گنوادیں اور کھیل کے چوتھے دن عابد مشتاق نے باقی کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ مہمانوں نے 7 وکٹ پر 169 رنز سے کھیل کا دوبارہ آغاز کیا اور 190 رنز پر آوٹ ہونے سے قبل صرف 23 رنز کا اضافہ کر سکے۔ دوسری اننگز میں 125 رنز بنانے پر عبدالصمد کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ جموں و کشمیر نے پہلی اننگز میں عابد مشتاق کے 57 رنز کی بدولت 170 رنز بنائے تھے اور حیدر آباد کو صرف 121 رنز پر آوٹ کر کے ہوم سائیڈ کو اہم برتری دلائی تھی۔ دوسری اننگز میں جموں و کشمیر نے 422 رنز بنائے اور مہمانوں کو حیدر آباد کو 472 رنز کا بڑا ہدف دیا۔ مہمان ٹیم 190 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور ہوم سائیڈ کو اہم چھ پوائنٹس دیے۔حیدر آباد کے کپتان راہول سنگھ نے کہا کہ وہ پہلے دن کی پہلی اننگز میں ابتدائی اسٹرائیکنگ کا فائدہ نہیں اٹھا سکے اور جموں و کشمیر کو 170 رنز سے بہت نیچے آوٹ کر سکتے تھے۔ "ہم نے پچ کو اچھی طرح پڑھا اور پہلے بولنگ کا انتخاب کیا اور جموں و کشمیر کو 170 پر آوٹ کیا۔ ہم نے ایک کیچ چھوڑا اور کچھ رنز کو لیک ہونے دیا اور جموں و کشمیر 170 رنز تک پہنچنے میں کامیاب رہا۔ ہم نے ابتدائی وکٹیں گنوائیں اور گروپس میں جو ہمارے خلاف گئے۔ میں نے اچھی شروعات کی لیکن اسے بڑے اسکور میں تبدیل نہیں کر سکا، "انہوں نے کہا انہوں نے جموں و کشمیر کے گیند بازوں کو صحیح لینتھ کے ساتھ صحیح جگہوں پر گیند کرنے کا سہرا بھی دیا۔ سنگھ نے کہا، "اگر ہمیں پہلی اننگز کی برتری حاصل ہوتی تو ہمارے لیے حالات بہتر ہوتے۔ دوسری اننگز میں صمد اور کنہیا نے حملہ کیا جس سے وہ اچھے ٹوٹل تک پہنچ گئے، "سنگھ نے کہا۔انہوں نے کہا کہ انہیں ٹورنامنٹ کے اگلے دو میچ کھیلنے کے لیے ابھی دو ماہ کا وقت ہے اور بہتری کی کوشش کریں گے۔ دوسری جانب جموں و کشمیر کے اسٹار بولر عابد مشتاق نے کہا کہ وہ ٹیم کے لیے کردار ادا کرنے اور میچ جیتنے پر خوش ہیں۔ جموں و کشمیر سید مشتاق علی ٹرافی میں حصہ لینے کے لیے کولکتہ روانہ ہوں گے اور اپنا پہلا میچ 26 نومبر کو کھیلے گی۔

ICCانڈر 19 ورلڈ کپ 2026 کا شیڈول جاری

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی)انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے آئندہ برس ہونے والے ورلڈ کپ کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے 16 ٹیمیں شرکت کریں گی۔ آئی سی سی نے انڈر 19 ورلڈ کپ 2026 کے شیڈول کا اعلان کر دیا۔ میگا ایونٹ 15 جنوری سے 5 فروری تک زمبابوے اور نمیبیا میں کھیلا جائے گا۔ٹورنامنٹ میں 16 ٹیمیں شرکت کریں گی، جنہیں چار چار ٹیموں کے چار گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان کو الگ الگ گروپس میں رکھا گیا ہے۔ بلیو شرٹس گروپ اے جب کہ گرین شرٹس گروپ بی میں شامل ہیں۔انڈر 19 ورلڈ کپ کے سیمی فائنلز 3 اور 4 فروری کو کھیلے جائیں گے جب کہ چیمپئن کا فیصلہ 6 فروری کو فائنل میچ میں ہو گا۔

ون ڈے رینکنگ میں روہت کو بے دخل کر مچل بنے نمبر ون

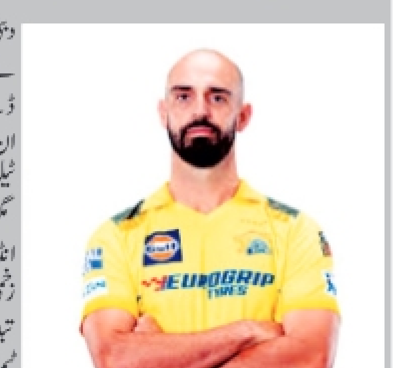

دبئی، 19 نومبر (یو این آئی) آئی سی سی ون ڈے رینکنگ میں ڈیرل مچل نے روہت شرما کی جگہ لیتے ہوئے پہلا مقام حاصل کر لیا ہے۔ مچل ون ڈے رینکنگ میں نمبر ون بننے والے نیوزی لینڈ کے دوسرے بلے باز ہیں۔ ان سے قبل 1979 میں گلین ٹرنر نے یہ مقام حاصل کیا تھا۔ مارٹن کرو، راس ٹیلر اور کین ولیمسن جیسے عظیم بلے باز رینکنگ میں ٹاپ 5 میں ضرور رہے، مگر کبھی بھی پہلے نمبر پر نہیں پہنچ سکے۔ مچل نے یہ مقام گزشتہ اتوار ویسٹ انڈیز کے خلاف سنچری اسکور کرنے کے بعد حاصل کیا، تاہم وہ اس میچ میں زخمی ہو گئے اور باقی سیریز سے باہر ہو گئے۔ٹیسٹ رینکنگ میں بھی بڑی تبدیلیاں کلکتہ ٹیسٹ میں نصف سنچری بنانے والے جنوبی افریقہ کے کپتان ٹیمبا باوومانے کو ٹیسٹ رینکنگ میں فائدہ ہوا اور وہ پہلی مرتبہ ٹاپ 5 میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس وقت جو روٹ پہلے نمبر پر موجود ہیں۔ ہیری بروک دوسرے مقام پر ہیں۔ ہندوستانی کپتان شبھمن گل معمولی فرق سے ٹاپ 10 سے باہر ہیں ٹیسٹ گیند بازی رینکنگ میں: جسپریت بمراہ پہلے نمبر پر میٹ ہینری دوسرے نمبر پر نعمان علی تیسرے نمبر پر موجود ہیں دیگر فارمیٹس کی رینکنگ پاکستان کے لیگ اسپنر ابرار احمد کو سری لنکا کے خلاف 0-3 سے ون ڈے سیریز جیتنے کے بعد 11 درجے فائدہ ہوا اور وہ ون ڈے بولنگ رینکنگ میں نویں مقام تک پہنچ گئے ہیں۔ راشد خان ون ڈے بولرز میں پہلے نمبر پر ان کے بعد جوفرا آرچر اور کیشو مہاراج موجود ہیں ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ میچوں کی ٹی 20 سیریز میں شاندار کارکردگی کی بدولت جیکب ڈفی ٹی 20 بولنگ رینکنگ میں دوسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں جبکہ ورون چکرورتی پہلا مقام برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ ون ڈے کے ٹاپ 10 میں چار ہندوستانی بلے باز ون ڈے رینکنگ کے ٹاپ 10 میں چار ہندوستانی کھلاڑی شامل ہیں: روہت شرما - نمبر 2 شبھمن گل - نمبر 4 ویراٹ کوہلی - نمبر 5 شریاس ایئر - نمبر 8

گیند کو دو بار مارنے پر لامابم سنگھ آوٹ قرار

سورت، 19 نومبر (وارتا) میگھالیہ کے خلاف جاری رنجی ٹرافی مقابلے میں منی پور کے لامابم سنگھ کو گیند کو دو مرتبہ مارنے کے باعث ایک نایاب طریقے سے آوٹ قرار دیا گیا۔ لامابم نے آرین بورا کی گیند کو دفاعی انداز میں کھیلنے کی کوشش کی، لیکن گیند آہستہ آہستہ اسٹمپ کی طرف لڑھکنے لگی۔ اسی دوران انہوں نے گیند کو روکنے کے لیے دوبارہ اپنے بیٹ کا استعمال کیا۔ میچ میں موجود لوگوں نے بتایا کہ گیند اسٹمپ کی جانب جا رہی تھی، تبھی بلے باز نے دوسری بار اسے مارا۔ قواعد کے مطابق یہ عمل غلط ہے، لیکن حیرت انگیز طور پر نہ بلے باز اور نہ ہی کسی اور نے امپائر کے فیصلے پر اعتراض کیا۔ میدان پر موجود ایک میچ افسر نے بتایا، "وہ اسے پیڈ سے بھی روک سکتے تھے، لیکن انہوں نے اسے بیٹ سے روکنے کا انتخاب کیا اور امپائر دھرمیش بھاردواج نے فوراً انہیں 'ہٹ دی بال ٹوائس' آوٹ دے دیا۔ میگھالیہ نے اپیل کی اور بلے باز سیدھے پویلین کی طرف چل پڑے۔" ایم سی سی قوانین کے مطابق شق 34.1.1 کے تحت کوئی بھی بلے باز اس وقت 'ہٹ دی بال ٹوائس' آوٹ ہوتا ہے جب گیند جسم یا بیٹ سے ٹکرانے کے بعد وہ جان بوجھ کر دوسری بار اپنے بیٹ یا جسم کے کسی حصے (سوائے اس ہاتھ کے جس میں بیٹ نہ ہو) سے گیند کو مارتا ہے۔ البتہ اگر گیند وکٹ کی طرف جا رہی ہو تو وہ اسے بیٹ یا پیڈ سے روک سکتا رنجی ٹرافی میں اس طرح آوٹ ہونے کا ایک واقعہ 2005-06 میں سامنے آیا تھا، جب جموں و کشمیر کے کپتان دھرو مہاجن جھارکھنڈ کے خلاف اسی طرح آوٹ ہوئے تھے۔ اس سے قبل صرف تین اور رنجی کھلاڑی ایسے آوٹ ہوئے ہیں، جن میں آندھرا کے کے۔

کیوراساؤ، ہیٹی اور پاناما نے ورلڈ کپ میں جگہ بنالی

میکسیکو سٹی، 19 نومبر (یو این آئی) کیوراساؤ نے اپنی تاریخ میں پہلی بار فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا، جبکہ ہیٹی نے نصف صدی بعد فٹبال کے سب سے بڑے ٹورنامنٹ میں واپسی کی، یہ سب CONCACAF ورلڈ کپ کوالیفائرز کے ڈرامائی آخری دن ممکن ہوا۔ کیوراساؤ جس کی آبادی صرف 1 لاکھ 56 ہزار ہے نے تاریخ رقم کرتے ہوئے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والا دنیا کا سب سے چھوٹا ملک بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ یہ کیریبیائی جزیرے میں موجود ایک ملک ہے۔ کنگسٹن میں، کیوراساؤ نے میزبان جمیکا کو بغیر کسی گول کے ڈرا پر روکتے ہوئے گروپ بی میں سرفہرست رہتے ہوئے 6 میچوں میں 12 پوائنٹس حاصل کیے اور ایک پوائنٹ کی برتری سے ورلڈ کپ میں جگہ پکی کر لی۔ دونوں ٹیموں نے جیت کے لیے بھرپور کوشش کی اور مجموعی طور پر 29 شاٹس لگائے۔ آزادی پارک، کنگسٹن میں کھیلے گئے میچ میں ریگے بوائز کو 89 ویں منٹ میں جھٹکا لگا، جب جون رسل کو خراب فاول پر دوسرا پیلا کارڈ دکھا کر میدان سے باہر کر دیا گیا۔ کیوراساؤ جس کی آبادی صرف 1 لاکھ 56 ہزار ہے نے تاریخ رقم کرتے ہوئے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے والا دنیا کا سب سے چھوٹا ملک بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ آئس لینڈ کے پاس تھا، جس نے 2018 کے روس ورلڈ کپ میں تقریباً 3.5 لاکھ آبادی کے ساتھ جگہ بنائی تھی۔ ہیٹی، جو آخری بار 1974 میں ورلڈ کپ میں نظر آیا تھا، نے نکاراگوا کو 0-2 سے شکست دے کر اگلے سال امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں ہونے والے ورلڈ کپ میں براہِ راست جگہ حاصل یہ میچ کیوراساؤ کے دارالحکومت ویلمسٹیڈ میں ہوا، جہاں ہیٹی کی ٹیم کیریبین ملک میں جاری بدامنی کے باعث اپنے "ہوم" کوالیفائرز کھیلنے پر مجبور ہے۔ ہیٹی کے لیے لوئیشیس ڈیڈسن اور روبن پرووڈینس نے پہلے ہاف میں گول اسکور کیے۔

ہندوستانی ٹیم نے عمان کو شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی

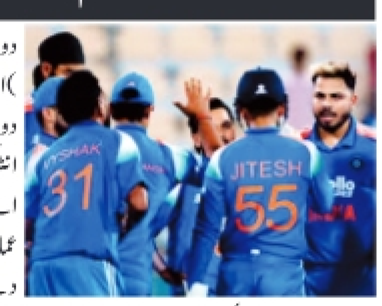

دوحہ، 19 نومبر (یو این آئی)انڈیا اے نے منگل کو قطر کے دوحہ میں واقع ویسٹ اینڈ پارک انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں اپنے آخری گروپ بی میچ میں عمان کو چھ وکٹ سے شکست دے کر رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ 2025 کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کرتے ہوئے ہندوستانی ٹیم نے عمان کو 20 اوور میں 135/7 پر محدود کر دیا، جس میں سویش شرما کی چار اوور میں 2/12 کی شاندار بولنگ نمایاں رہی۔ عمان کی جانب سے وسیم علی نے 45 گیندوں پر ناقابلِ شکست 54 رنز بنا کر اننگز کو سنبھالا۔ جواب میں انڈیا اے نے پُراعتماد انداز میں ہدف کا تعاقب کیا اور ہرش دوبے کے 44 گیندوں پر 53 ناٹ آوٹ اور نمن دھیر کے 19 گیندوں پر 30 رنز کی دھواں دار اننگز کی مدد سے 17.5 اوور میں 138/4 بنا کر میچ جیت لیا۔ اس جیت کے ساتھ ہندوستان گروپ بی کی پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر آ گیا اور سیمی فائنل میں جگہ پکی کر لی۔ گروپ اے اور بی سے دو دو بہترین ٹیمیں سیمی فائنل کھیلیں گی۔ ہندوستان جمعہ کو سیمی فائنل میں گروپ اے کی ٹاپ ٹیم کے خلاف کھیلے گا، جس کا فیصلہ بدھ کو ہوگا۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے، وسیم علی کے مستقل رنز کے باوجود عمان کی اننگز سست روی کا شکار رہی اور پوری طرح رفتار نہ پکڑ سکی۔ اننگز کا آغاز کپتان اور اوپنر حماد مرزا نے تیز انداز میں کیا، جنہوں نے 16 گیندوں پر تین چوکے اور دو چھکوں کے ساتھ 32 رنز بنائے، مگر چوتھے اوور میں آشوتوش شرما کی گیند پر فائن لیگ پر کیچ دے بیٹھے۔ 37/1 پر مرزا کے آوٹ ہوتے ہی عمان کی رفتار دھیمی ہوگئی۔ سویش شرما نے کرن سوناوالے اور ذکریا اسلام کو آوٹ کر کے عمان پر دباؤ بڑھا دیا اور اس طرح اسکور 105/5 ہو گیا۔ مسلسل وکٹوں کے گرنے کے باوجود وسیم علی نے ذمہ داری سے بیٹنگ جاری رکھی اور پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے نصف سنچری مکمل کی۔ ان کا ساتھ نارائن سائی شیو نے دیا جنہوں نے 16 رنز بنائے اور پھر نمن دھیر کی گیند پر لانگ آن پر کیچ آوٹ ہو گئے۔ ہندوستانی بولرز نے اننگز پر بہترین کنٹرول رکھا۔ سویش نے 12 رنز دے کر 2 وکٹیں لیں جبکہ گرجت پنیت سنگھ نے ڈیتھ اوورز میں عمدہ بولنگ کرتے ہوئے 20 ویں اوور میں سفیان محمود اور رضا کو آوٹ کر کے 37 رنز کے عوض 2 وکٹیں حاصل کیں۔ ہندوستان کی اننگز کا آغاز تیز رہا۔ پریانس آریہ نے شروع میں دو چوکے مارے مگر دوسرے اوور میں 10 رنز بنا کر کیچ آوٹ ہو گئے۔ ہندوستان کے 14 سالہ نوجوان کھلاڑی ویبھو سوریہ ونشی نے بھی 12 رنز بنائے اور لانگ آف پر کیچ دے بیٹھے، جس سے انڈیا اے کا اسکور 37/2 ہو گیا۔ اس کے بعد نمن دھیر نے تیز بیٹنگ کرتے ہوئے 19 گیندوں پر دو چوکے اور دو چھکوں کے ساتھ 30 رنز بنا کر دباؤ کم کیا۔ 68/3 پر نمن کے آوٹ ہونے کے بعد کچھ دیر کے لیے رفتار سست ہوئی، مگر دوبے اور نیہال وڈھیرا نے ذمہ دارانہ شراکت قائم کی۔ وڈھیرا نے 24 گیندوں پر 23 رنز بنائے اور پھر ریورس سویپ کی کوشش میں آوٹ ہو گئے۔ ٹیم کو صرف دو رنز درکار تھے کہ کپتان جیتیش شرما نے چوکا لگا کر جیت مکمل کر دی۔

نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر سیریز میں ناقابلِ شکست برتری حاصل کرلی

نیپئر، 19 نومبر (یو این آئی) خراب موسم سے متاثرہ ایک روزہ میچ میں نیوزی لینڈ نے کپتان مچل سینٹنر کی صرف 15 گیندوں پر 34 رنز کی طوفانی اننگز کی بدولت ویسٹ انڈیز کو پانچ وکٹ سے شکست دے دی۔ ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ کی شاندار ناقابلِ شکست 109 رنز کی اننگز بھی ٹیم کو جیت نہ دلا سکی۔ اس کامیابی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز میں 2-0 کی فیصلہ کن برتری حاصل کر لی ہے۔ نیوزی لینڈ کی جیت میں نیتن اسمتھ (چار وکٹ) اور کائل جیمیسن (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے ساتھ ڈیوون کونوے (90)، رچن رویندرا (56) اور ٹام لیتھم (39) ناٹ آوٹ) کی عمدہ بیٹنگ نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ 248 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیوزی لینڈ نے مضبوط بنیاد رکھی۔ ڈیوون کونوے اور رچن رویندرا نے پہلے وکٹ کی شراکت میں 106 رنز جوڑے۔ ٹاس جیت کر نیوزی لینڈ نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے خراب آغاز کے باوجود کپتان شائی ہوپ کی دھماکہ خیز اننگز کی بدولت مقررہ 34 اوور میں 247/9 رنز بنائے۔ شائی ہوپ نے صرف 69 گیندوں پر 109 ناٹ آوٹ رنز اسکور کیے، جن میں 13 چوکے اور چار چھکے شامل تھے۔ انہیں پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے کوئی اور بلے باز زیادہ دیر کریز پر نہ ٹھہر سکا۔ ایکم آئس، جسٹن گریوز اور رومار یو شیفرڈ نے 22-22 رنز بنائے۔ میتھیو فورڈ نے 11 گیندوں پر 21 رنز جوڑے، جبکہ شرفین رودرفورڈ 13 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے نیتن اسمتھ نے چار اور کائل جیمیسن نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ بلیر ٹیکنر اور مچل سینٹنر نے ایک، ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

گواہاٹی ٹیسٹ کے لیے اینگیڈی جنوبی افریقی اسکواڈ میں شامل

گواہاٹی، 19 نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ نے ہندوستان کے خلاف گواہاٹی میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میچ کے لیے اپنے تیز گیند باز لنگی اینگیڈی کو اسکواڈ میں شامل کر لیا ہے۔ یہ فیصلہ اشارہ کرتا ہے کہ ٹیم کے اہم فاسٹ بولر ککیسو ربادا ابھی مکمل فٹ نہیں ہوئے ہیں۔ وہ پسلی کی انجری کے سبب کولکاتا ٹیسٹ بھی نہیں کھیل سکے تھے۔ اس دورے پر ٹیم کے دیگر تیز گیند بازی کے متبادل مارکو یانسن، کوربن بوش اور ویان ملڈر ہیں۔ لنگی اینگیڈی اب تک 20 ٹیسٹ کھیل چکے ہیں، لیکن جنوری 2024 میں ہندوستان کے خلاف کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے بعد وہ صرف تین ٹیسٹ ہی کھیل پائے۔ ان کا آخری ٹیسٹ میچ جون 2024 میں آسٹریلیا کے خلاف ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ فائنل تھا، جس میں جنوبی افریقہ فاتح رہا تھا۔ ہندوستان میں اینگیڈی نے اب تک صرف ایک ٹیسٹ کھیلا ہے 2019 کے رانچی ٹیسٹ میں جہاں وہ کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ وہ حال ہی میں پاکستان میں اکتوبر- نومبر کے دوران جنوبی افریقہ کی ون ڈے اور ٹی 20 سیریز کا حصہ رہے۔ گزشتہ ہفتے انہوں نے ٹائٹنز کے لیے CSA ٹی 20 چیلنج کا بھی ایک میچ کھیلا۔ کولکاتا ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ کے تیز گیند بازوں نے 40 اوور ڈالے اور 6 وکٹیں حاصل کیں، جس کی بدولت انہوں نے 2010 کے بعد پہلی بار ہندوستان میں ٹیسٹ جیت حاصل کی۔

بیلجیم نے فرانس کو شکست دے کر ڈیوس کپ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی

بولونیا (اٹلی)، 19 نومبر (یو این آئی) بیلجیم نے اٹلی کے شہر بولونیا میں فرانس کے خلاف شاندار 0-2 کامیابی حاصل کر کے ڈیوس کپ فائنل (2025 8) کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ Olympics.com کے مطابق، کوارٹر فائنل میں یہ جیت بیلجیم کا فرانس کے خلاف مجموعی ریکارڈ بہتر کر کے 4-6 کر دیتی ہے، جبکہ یہ مقابلہ ایک صدی سے زائد تاریخ رکھتا ہے۔ دن کا آغاز رافیل کولینون کی شاندار واپسی سے ہوا، جنہوں نے سست آغاز کے باوجود کورینٹن موٹے کو 6-2، 5-7، 5-7 سے شکست دی۔ پہلا سیٹ ہارنے کے بعد میچ کافی سخت مقابلے والا بن گیا۔ دوسرے اور تیسرے دونوں سیٹ 5-5 تک گئے، جس کے بعد کولینون نے ہر سیٹ میں فیصلہ کن بریک حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ اس کے بعد زیزو برگس نے آرتھر رینڈرکنیش کے خلاف پُرخلوص اور مضبوط کارکردگی دکھاتے ہوئے بیلجیم کے لیے ٹائی جیت لی۔ برگس نے آغاز میں ہی بریک حاصل کر کے 1-3 کی برتری لی، جو انہیں پہلا سیٹ جتوانے کے لیے کافی ثابت ہوئی۔ دوسرے سیٹ میں وہ 4-5 پر بریک حاصل کرنے کے قریب تھے مگر اسے مکمل نہ کر سکے۔ گیم دوبارہ برابر ہونے کے بعد دوسرا سیٹ ٹائی بریک میں فیصلہ ہوا، جسے برگس نے 4-7 سے جیت کر میچ اور مقابلہ دونوں اپنے نام کیے۔

فیفا نے ملیشین فٹ بال ایسوسی ایشن کے گرد گھیرا تنگ کر دیا

زیورخ، 19 نومبر (یو این آئی) فیفا کی جانب سے ملائیشیا کے 7 کھلاڑیوں کی معطلی کے بعد فٹبال ایسوسی ایشن آف ملائیشیا کے اندرونی نظام کی باضابطہ تحقیقات شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ فیفا کا کہنا ہے کہ ملائیشیا کے ان 7 کھلاڑیوں نے مبینہ طور پر جعلی یا تبدیل شدہ دستاویزات استعمال کر کے ملائیشیا کی نمائندگی کے لیے اہلیت حاصل کی تھی، جس کے بعد انہیں 12 ماہ کے لیے معطل کر دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق یہ تمام کھلاڑی ایشین کپ 2027 کے کوالیفائر میں جون میں ہونے والے میچ میں ویتنام کے خلاف ملائیشیا کی 0-4 کی جیت میں شامل تھے۔ فیفا اپیل کمیٹی نے حکم دیا ہے کہ فوری طور پر ایف اے ایم کے اندرونی آپریشنز کی تحقیقات کی جائیں تاکہ پتہ چل سکے کہ دستاویزات میں جعل سازی کس نے کی؟ اس کے علاوہ یہ بھی معلوم کیا جائے کہ آیا ایسوسی ایشن کے اندرونی احتساب اور گورننس کا نظام مؤثر ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی طے کیا جائے گا کہ ایف اے ایم اہلکاروں کے خلاف اضافی کارروائی کی ضرورت پڑے گی یا نہیں۔ ملک بھر میں اس معاملے پر شدید ردِعمل سامنے آرہا ہے، جہاں شائقین اور قانون سازوں نے ایف اے ایم سمیت نیشنل رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور وزارتِ داخلہ کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس حوالے سے ایف اے ایم نے گزشتہ ماہ اپنے سیکریٹری جنرل کو معطل کر کے ایک آزاد کمیٹی بھی قائم کر دی تھی۔ فیفا نے اس جعلسازی پر ملیشیا کی فٹ بال ایسوسی ایشن پر 3 لاکھ 50 ہزار سوئس فرانک جرمانہ بھی عائد کیا ہے، جبکہ حال ہی میں ان کی اپیلوں کو بھی مسترد کر دیا گیا ہے۔

یوکرین پر سینکڑوں میزائلوں اور ڈرونز کے ساتھ

بڑے روسی فضائی حملوں میں 19 افراد ہلاک، درجنوں زخمی

کیف/19نومبر/(آفاق نیوز ڈیسک) روسی یوکرینی جنگ میں ماسکو کی مسلح افواج نے منگل اور بدھ کی

درمیانی شب یوکرین پر سینکڑوں میزائلوں اور ڈرونز کے ساتھ بڑے حملے کیے، جن میں کیف حکومت کے مطابق کم از کم 19 افراد ہلاک اور درجنوں دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ روسی حملے ایسے وقت پر کیے گئے، جب یوکرینی صدر وولودیمیر زیلنسکی آج بدھ کے روز اس لیے ترکی میں ہیں کہ وہاں اپنے مذاکرات میں کوئی ایسا ممکنہ راستہ تلاش کر سکیں، جس کی مدد سے یوکرین میں روسی فوجی مداخلت کے ساتھ شروع ہونے والی جنگ ختم ہو سکے۔ یوکرینی وزیر داخلہ ایہور کلیمینکو نے کیف میں بتایا کہ ان روسی حملوں کے دوران ملک کے مغربی حصے میں ٹرنوپل نامی شہر میں دو نو منزلہ رہائشی عمارات کو ہدف بنایا گیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ رات گئے کیے گئے ان روسی حملوں کے بعد امدادی ٹیمیں ٹرنوپل میں ان بلند و بالا رہائشی عمارات کے ملبے میں رات بھر ہلاک شدگان کی لاشوں اور زخمیوں کو تلاش کرتی رہیں۔ ایہور کلیمینکو نے کہا، ان رہائشی عمارات پر فضائی حملوں میں کم از کم 37 افراد زخمی بھی ہوئے، جن میں 12 بچے بھی شامل ہیں۔ یوکرینی فضائیہ نے ان روسی حملوں کے بارے میں بتایا کہ روسی افواج نے یوکرین میں ان تازہ حملوں میں 476 جنگی ڈرونز اور 48 میزائل فائر کیے۔ اسی دوران یوکرینی صدر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹیلیگرام پر ایک پوسٹ میں لکھا، ایسا ہر روسی حملہ، جس میں عام شہریوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، ظاہر کرتا ہے کہ روس پر اس جنگ کو روکنے کے لیے ڈالا جانے والا ہر دباؤ اب تک ناکافی ثابت ہوا ہے۔ صدر زیلنسکی نے مزید لکھا کہ وہ ترکی میں آج بدھ ہی کے روز صدر رجب طیب ایردوآن سے مذاکرات کرنے والے ہیں، جو ان کی اس مقصد کے تحت کی جانے والی کوششوں کا حصہ ہیں کہ روسی صدر پوٹن کو بین الاقوامی سفارتی سطح پر زیادہ سے زیادہ تنہا کر دیا جائے۔

اسرائیل نے لبنان میں بھی فلسطینی پناہ گزین کیمپ پر بم برسا دیے، 13 جاں بحق

بیروت، 19 نومبر (یو این آئی) لبنان میں فلسطینی پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں 13 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جنگی جنون میں مبتلا اسرائیل نے جنگ بندی معاہدہ ہوا میں اڑا دیا، جنوبی لبنان میں پھر بم برسا دیے، جس میں فلسطینی پناہ گزین کیمپ میں تیرہ

فلسطینی جاں بحق ہو گئے، جب کہ متعدد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ لبنانی وزارت نے تصدیق کی ہے کہ صیدون میں ڈرون حملہ منگل کے روز عین الحلوہ پناہ گزین کیمپ میں ایک مسجد کی پارکنگ میں ایک گاڑی کو نشانہ بنا کر کیا گیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ جہاں بھی حماس کام کرے گی، اس کے خلاف کارروائی جاری رکھیں گے۔ اسرائیلی فوج نے حملے کی ویڈیو بھی جاری کر دی ہے، صیہونی فوج کا کہنا ہے کہ جس مقام کو نشانہ بنایا گیا وہاں حماس کے ارکان موجود تھے، جو اسرائیل کے خلاف کارروائیوں کی تیاری کر رہے تھے۔ ایک سال قبل اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان جنگ بندی کے بعد یہ لبنان پر سب سے مہلک حملہ ہے۔ حماس نے ایک بیان میں حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حملے میں کھیل کے ایک میدان کو نشانہ بنایا گیا اور اس بات کی تردید کی کہ یہ تربیتی کمپاؤنڈ تھا۔ واضح رہے کہ پچھلے دو برسوں کے دوران لبنان پر اسرائیلی فضائی حملوں میں عسکریت پسند حزب اللہ گروپ کے ساتھ ساتھ حماس جیسے فلسطینی دھڑوں کے متعدد اہلکار بھی مارے جا چکے ہیں۔ حماس کے نائب سیاسی سربراہ اور اس گروپ کے عسکری ونگ کے بانی صالح عروری 2 جنوری 2024 کو بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقے میں ڈرون حملے میں مارے گئے تھے۔

امریکہ کی اسرائیل مخالف بیانات کے بعد لبنانی آرمی چیف سے ملاقات منسوخ

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) امریکہ نے لبنانی فوج کے سربراہ جنرل روڈولف ہاشم کے ساتھ واشنگٹن میں ہونے والی ملاقاتیں منسوخ کر دی ہیں، کیونکہ امریکہ نے لبنانی فوج کے اتوار کو جاری کردہ بیان پر اعتراض کیا تھا جس میں اسرائیل کے ساتھ سرحدی کشیدگی کے بارے میں بات کی گئی تھی۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ایک لبنانی سیکیورٹی اہلکار نے کہا کہ ملاقاتیں اچانک اور حیران کن طور پر منسوخ کی گئیں، جس کی وجہ سے روڈولف ہاشم نے اپنا دورہ واشنگٹن منسوخ کر دیا۔ روڈولف ہاشم منگل کو واشنگٹن پہنچنے والے تھے تاکہ فوجی مدد اور سرحدی سیکیورٹی تعاون کے حوالے سے ملاقاتیں کریں۔ ایک امریکی اہلکار نے کہا کہ امریکہ نے روڈولف ہاشم کے ساتھ ملاقاتیں منسوخ کر دی ہیں، لیکن وجہ نہیں بتائی، بیروت میں امریکی سفارتخانے نے بھی فوری طور پر تبصرہ نہیں کیا۔ واشنگٹن لبنانی فوج کا اہم حمایتی ہے اور پچھلی 2 دہائیوں میں اس کو 3 ارب ڈالر سے زیادہ کی مالی معاونت فراہم کر چکا ہے، یہ پالیسی اس مقصد کے لیے ہے کہ لبنان میں ریاستی اداروں کو مضبوط کیا جائے، جہاں حزب اللہ طویل عرصے سے اثر رکھتی ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ نے سعودی عرب کو اہم نان نیٹو اتحادی قرار دے دیا

اس حیثیت سے امریکہ کے شریک ملک کو عسکری اور اقتصادی مراعات ملتی ہیں

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز کہا ہے کہ سعودی عرب کو اہم نان نیٹو اتحادی' قرار دیا جا رہا ہے۔ ڈان نیوز کے مطابق ٹرمپ

نے وائٹ ہاؤس میں بلیک ٹائی عشائیے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج رات، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہم سعودی عرب کو باضابطہ طور پر اہم غیر نیٹو اتحادی قرار دے کر اپنے عسکری تعاون کو ایک نئی بلندی تک لے جا رہے ہیں، جو ان کے لیے بہت اہم ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ اور میں اب پہلی مرتبہ آپ کو یہ بتا رہا ہوں، کیونکہ وہ آج کی رات کے لیے اسے تھوڑا سا راز رکھنا چاہتے تھے، یہ وہ درجہ ہے جو اس سے پہلے صرف 19 ممالک کو دیا گیا ہے۔ پولیٹیکو کے مطابق، اس فہرست میں شامل دیگر ممالک میں اسرائیل، اردن، کویت اور قطر بھی شامل ہیں۔ اس حیثیت سے امریکہ کے شریک ملک کو عسکری اور اقتصادی مراعات ملتی ہیں، مگر اس میں امریکہ کی جانب سے کسی قسم کی سلامتی کی ضمانت شامل نہیں ہوتی۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ جون میں ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں نے سعودی عرب کو مزید محفوظ بنا دیا ہے۔ اسی دوران، محمد بن سلمان نے اس سے قبل یہ وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ امریکا میں سعودی سرمایہ کاری کو ایک کھرب ڈالر تک بڑھائیں گے، جبکہ اس سے پہلے مئی میں ٹرمپ کے سعودی عرب کے دورے کے موقع پر 600 ارب ڈالر کا وعدہ کیا گیا تھا۔

محمد بن سلمان کا خاشقجی کے قتل پر اظہار افسوس، ٹرمپ کی جانب سے شہزادے کا دفاع

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کے روز محمد بن سلمان کا شاندار استقبال کیا، جب

سعودی ولی عہد ایک پروقار اور معاہدوں سے بھرپور دورے پر وائٹ ہاؤس پہنچے۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق ولی عہد نے 7 سال سے زیادہ عرصے بعد پہلی مرتبہ وائٹ ہاؤس کا دورہ کیا ہے، اُن کا جنوبی لان میں ٹرمپ کی سربراہی میں بھرپور اہتمام کے ساتھ استقبال کیا گیا، جس میں فوجی گارڈ آف آنر، توپوں کی سلامی اور امریکی جنگی طیاروں کی پرواز شامل تھی۔ یہ ملاقات دنیا کی سب سے بڑی معیشت اور سب سے بڑے تیل برآمد کنندہ کے درمیان اس اہم تعلق کو اجاگر کرتی ہے، جسے ٹرمپ نے اپنی دوسری مدت میں اولین ترجیح دی ہے، کیوں کہ سعودی عرب کے اندرونی ناقد صحافی جمال خاشقجی کے قتل پر بین الاقوامی ہنگامہ رفتہ رفتہ کم ہوتا گیا ہے۔ منگل کے روز اس موضوع پر بات کرتے ہوئے محمد بن سلمان نے کہا کہ واشنگٹن پوسٹ کے کالم نگار کا 2018 میں قتل ایک بہت بڑی غلطی تھا۔ سعودی ایجنٹس کے ہاتھوں ہونے والے اس قتل کے بارے میں بات کرتے ہوئے شہزادے نے کہا کہ یہ تکلیف دہ ہے اور یہ ایک بہت بڑی غلطی ہے اور ہم پوری کوشش کر رہے ہیں کہ یہ دوبارہ نہ ہو۔ تاہم، ان کے میزبان (ٹرمپ) نے شہزادے کا دفاع کرتے ہوئے خاشقجی کو انتہائی متنازع قرار دیا۔ ٹرمپ نے اس رپورٹر کو ڈانٹا جس نے اس اسکینڈل کے بارے میں سوال پوچھا، اسے حکم دیا کہ بات کو یہیں چھوڑ دو۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو ہمارے مہمان کو اس طرح کا سوال پوچھ کر شرمندہ کرنے کی ضرورت نہیں، بہت سے لوگ اس شخص کو پسند نہیں کرتے تھے۔

محمد یونس کی حکومت ہندوستان کے ساتھ عوامی لیگ کے تعلقات کو سمجھنے سے قاصر: محمد عرفات

ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات 1971 پر مبنی ہیں

ڈھاکہ، 19 نومبر (یو این آئی) عوامی لیگ کے سینئر رہنما اور بنگلہ دیش کے سابق وزیر اطلاعات و نشریات محمد علی عرفات نے چیف ایڈوائزر محمد یونس کی عبوری حکومت کی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی انتہا پسندوں کی حمایت یافتہ عبوری حکومت کبھی بھی ہندوستان کے ساتھ عوامی لیگ کے تعلقات کی گہرائی کو نہیں سمجھ سکتی ہے۔ ان کے تبصرے ملک کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل (آئی سی ٹی) کے 17 نومبر کے فیصلے کے بعد سامنے آئے ہیں جس میں سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو جولائی 2024 کی بغاوت کے دوران انسانیت کے خلاف مبینہ جرائم کے الزام میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ ٹریبونل نے سابق وزیر داخلہ اسد الزماں خان کمال اور اس وقت جیل میں بند سابق پولس چیف چودھری عبداللہ المامون کو بھی سزائے موت سنائی ہے۔ پیر کے روز بنگلہ دیش نے رسمی طور پر ہندوستانی حکام سے محترمہ شیخ حسینہ اور مسٹر اسد الزمان کمال دونوں کو فوری طور پر ملک کے حوالے کرنے درخواست کی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ حکومت ہند باہمی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی تعمیل کرنے کا پابند ہے۔ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد 5 اگست 2024 سے ہندوستان میں مقیم ہیں۔ مسٹر عرفات نے آئی سی ٹی کے فیصلے اور حکومت کے مطالبے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عبوری انتظامیہ ہندوستان کے ساتھ بنگلہ دیش کی دیرینہ شراکت کو سمجھنے کے لیے سیاسی یا تاریخی بنیادوں سے نابلد ہے۔ انہوں نے لکھا، "ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات نہ صرف 1971 پر مبنی ہیں بلکہ کئی محاذوں پر ہمارے باہمی مفادات پر قائم ہیں، جس میں ملکی اور بین الاقوامی دہشت گرد گروپوں کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنا بھی شامل ہے۔" وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کی قیادت میں حاصل ہونے والی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔

نیٹو نے روس کا مقابلہ کرنے کیلئے نئے اینٹی ڈرون دفاعی سسٹم کا تجربہ کرلیا

برسلز، 19 نومبر (یو این آئی) پولش فوجیوں نے منگل کے روز ایک ڈرون کو پک اپ ٹرک کی پچھلی نشست سے لانچ کیا، جب وہ یوکرین کی سرحد سے تقریباً 100 کلومیٹر دور ایک نئے امریکی ساختہ نظام کے استعمال کی تربیت دے رہے تھے، جو روس کے خطرے کے خلاف بنایا گیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق آپریٹر کی رہنمائی میں یہ بغیر پائلٹ والا طیارہ سرد آسمان میں اپنے ہدف کی تلاش میں اڑایا گیا، جو ماسکو کی جانب سے باقاعدگی سے یوکرین کے خلاف استعمال کیے جانے والے حملہ آور ڈرونز کے مشابہ تھا۔ میروپس سسٹم کی تعیناتی نیٹو کی اپنی مشرقی سرحد کو مضبوط کرنے کی ہنگامی کوششوں کا حصہ ہے۔

جس کے بعد اتحاد نے ستمبر میں پولینڈ میں روسی ڈرونز کو مار گرانے کے لیے طیارے بھیجے تھے۔ اس واقعے اور یوکرین پر روسی حملے کے 4 سال گزرنے پر دیگر یورپی ممالک میں غیر واضح ڈرون پروازوں کے ایک سلسلے کے بعد یہ براعظم کی کمزوریوں کے لیے ایک 'ویک اپ کال' ثابت ہوا۔ جواب میں، نیٹو نے روس کے قریب ترین اپنی افواج کو مضبوط کیا اور یورپی یونین نے جلدی میں اینٹی ڈرون دفاعی نظام بنانے کے منصوبے تیار کیے۔ نیٹو کی سفارش پر، پولینڈ اور مشرقی سرحد کے ملک رومانیہ نے جلدی میں چند میروپس سسٹمز حاصل کیے تاکہ قلیل مدتی خلا کو پر کیا جا سکے۔ یہ ٹیکنالوجی جسے گوگل کے سابق سی ای او ایرک شمٹ کی حمایت یافتہ فرم نے تیار کیا ہے، پہلے ہی یوکرین میں روسی ڈرونز کو مارنے میں اپنی افادیت ثابت کر چکی ہے۔ امریکی جنرل کرٹس کنگ نے پولینڈ کے فوجی اڈے پر تربیت کا مشاہدہ کرنے کے لیے موجود صحافیوں سے کہا کہ یہ نظام روس کے شاہد 'ڈرونز کو مارنے میں سب سے مؤثر قاتلوں میں سے ایک ہے، جو ایرانی ساختہ ڈرونز ہیں جنہیں روس بڑے پیمانے پر استعمال کر رہا ہے۔

کاپ 30 کے میزبان برازیل نے موسمیاتی معاہدے کا پہلا مسودہ پیش کر دیا

ریوڈی جنیرو، 19 نومبر (یو این آئی) میزبان برازیل نے اقوام متحدہ کے موسمیاتی مذاکرات میں شامل ممالک کے درمیان منگل کے روز کاپ 30 کیا یک سمجھوتے کا پہلا

مسودہ پیش کر دیا، اختلافی نکات پر مذاکرات رات گئے تک جاری رہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اس مسودے میں مشکل ترین معاملات پر متعدد اختیارات شامل ہیں، جو ہیلم میں موجود تقریباً 200 ممالک کے درمیان گہری خلیج اور آخری سمجھوتے تک پہنچنے کے لیے اب بھی درپیش کام کو ظاہر کرتے ہیں۔ 9 صفحات پر مشتمل گلوبل موتیراؤ دستاویز (جو ایک مقامی تصور یعنی مشترکہ مقصد کے لیے یکجا ہونے کی جانب اشارہ کرتی ہے) اس وقت سامنے آئی، جب برازیل نے پیر کے روز مندوبین پر زور دیا کہ وہ ہفتے کے درمیان تک معاہدہ تیار کرنے کے لیے دن رات کام کریں۔ متن میں ہیلم کے حساس نکات، تجارتی اقدامات، غریب ممالک کے لیے مالیاتی معاونت، اور کاربن میں کمی کے عالمی سطح پر ناکافی اہداف پر متعدد امکانات کو کھلا چھوڑ دیا گیا ہے۔ مبصرین نے کہا کہ ان پیچیدہ نکات پر مسودے کی تیزی سے تیاری یہ ظاہر کرتی ہے کہ کاپ 30 کی صدارت کو جلد ہی نتیجہ حاصل ہونے کا اعتماد ہے۔ ایشیا سوسائٹی پالیسی انسٹیٹیوٹ کے ماہر موسمیات لی شو نے کہا کہ یہ پچھلے متن سے واضح پیش رفت کی نمائندگی کرتا ہے۔

پولینڈ کا جنگی طیاروں کو الرٹ، مغربی یوکرین پر روسی حملوں کے بعد دو ہوائی اڈے بند

وارسا، 19 نومبر (یو این آئی) نیٹو رکن ممالک کی مسلح افواج نے کہا ہے کہ روس کے پولینڈ کی سرحد کے قریب مغربی یوکرین کو نشانہ بناتے ہوئے ہوائی حملوں کے بعد کیے پولش اور اتحادی لڑاکا طیارے پولش فضائی حدود کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تعینات کیے گئے ہیں۔ آپریشنل کمانڈ نے بدھ کی صبح ایکس پر کہا کہ فوری ردعمل دینے والے لڑاکا طیارے اور ایک قبل از وقت انتباہ طیارہ حرکت میں لائے گئے ہیں، اور زمینی بنیادوں پر مبنی فضائی دفاع اور ریڈار نگرانی کے نظام کو فعال کر دیا گیا ہے۔" کل شب یوکرین کے تقریباً تمام علاقوں میں فضائی حملے کے الرٹس جاری تھے، جنہیں یوکرینی فضائیہ کی جانب سے روسی میزائل اور ڈرون حملوں کی وارننگ کے بعد جاری کیا گیا۔

سعودی عرب امریکہ میں ایک کھرب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گا: محمد بن سلمان

ہم امریکہ کے ساتھ سرمایہ کاری کے تعلق کو مزید مضبوط بنائیں گے

ولی عہد محمد بن سلمان مستقبل کے بادشاہ ہیں: امریکی صدر ٹرمپ

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے منگل کو کہا کہ سعودی عرب امریکہ میں

اپنی سرمایہ کاری 600 ارب ڈالر سے بڑھا کر تقریباً ایک ٹریلین ڈالر تک لے جائے گا۔ محمد بن سلمان نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں کو بتایا کہ انھیں یقین ہے کہ سعودی عرب اور امریکہ کی جانب سے جلد یہ اعلان ہوگا کہ سرمایہ کاری کا حجم 600 بلین ڈالر سے تقریباً ایک کھرب ڈالر تک بڑھایا جا رہا ہے۔ سعودی ولی عہد نے کہا آج ہماری تاریخ کا اہم موقع ہے، ہم مستقبل پر کام کر رہے ہیں، اور سرمایہ کاری کے لیے بنیادوں کو مضبوط کر رہے ہیں، ہم امریکہ کے ساتھ سرمایہ کاری کے تعلق کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ دونوں ممالک ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور میگنیٹس سمیت بہت سے شعبوں پر معاہدوں پر دستخط کریں گے، جس سے سرمایہ کاری کے بہت سے مواقع پیدا ہوں گے۔

امریکی ایوانِ نمائندگان کا تقریباً متفقہ طور پر اپسٹن فائلز کے اجرا کے حق میں ووٹ

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) ریپبلکن پارٹی کی اکثریت والے امریکی ایوانِ نمائندگان نے منگل کو تقریباً متفقہ طور پر ووٹ دیا کہ محکمہ انصاف کو جنسی ہراسانی کے مجرم آنجہانی جیفری اپسٹن کے متعلق فائلیں جاری کرنے پر مجبور کیا جائے، یہ وہ نتیجہ تھا جس کے لیے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کئی مہینوں تک مخالفت کرتے رہے، پھر اچانک اپنے موقف کو بدل دیا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے اس اچانک موقف کی تبدیلی کے 2 دن بعد ایک قرارداد ایک کے مقابلے میں 427 ووٹوں سے منظوری کے بعد سینیٹ کو بھیج دی گئی، جس میں اپسٹن سے متعلق تمام غیر خفیہ ریکارڈز جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ عوامی دباؤ اور ریپبلکنز کے درمیان اپسٹن فائلز پر بڑھتی ہوئی کشیدگی نے ٹرمپ اور ان کے کچھ پرجوش حامیوں کے درمیان تعلقات متاثر کیے۔ ووٹ سے پہلے اپسٹن کے ہاتھوں مبینہ جنسی استحصال کا شکار تقریباً 2 درجن خواتین امریکی قانون سازوں کے ساتھ کانگریس کے باہر جمع ہوئیں اور

فائلز جاری کرنے کا مطالبہ کیا۔ خواتین نے اپنی جوانی کی تصاویر پکڑی ہوئی تھیں، اس عمر کی جب وہ پہلی بار اپسٹن سے ملیں، جو نیویارک کا ایک مالدار شخص تھا اور ملک کے طاقتور لوگوں کے ساتھ تعلقات رکھتا تھا۔ ووٹ کے بعد انہوں نے ایوان کی عوامی گیلری میں کھڑی ہو کر قانون سازوں کو خوش آمدید کہا، اس موقع پر کچھ خواتین آبدیدہ اور ایک دوسرے کو گلے لگاتی ہوئی دکھیں۔

ارجنٹائن کی جج کو میراڈونا کے کیس میں غلطی مہنگی پڑ گئی، نوکری سے فارغ

بیونس آئرس، 19 نومبر (یو این آئی) ارجنٹائن کی ایک جج کو عہدے سے ہٹا دیا گیا کیونکہ وہ آنجہانی فٹبال لیجنڈ ڈیگو میراڈونا کی طبی ٹیم کے خلاف غفلت کے مقدمے میں ایک غلطی کا سبب بن گئی تھیں، یہ مسئلہ اس لیے پیدا ہوا کیونکہ وہ اس کیس پر مبنی ایک دستاویزی فلم میں شامل تھیں۔ ڈان نیوز میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ججز، وکلا اور صوبائی قانون ساز پر مشتمل ایک خصوصی پینل نے جولیٹا ماکنچ کو عہدے سے ہٹا دیا اور انہیں مستقبل میں کسی بھی عدالتی عہدے کے لیے نا اہل قرار دیا۔ جولیٹا ماکنچ اس وقت 3 ججز میں سے ایک تھیں جو منسوخ شدہ مقدمے کی سماعت کر رہے تھے، یہ مقدمہ 2020 میں میراڈونا کی موت کے بعد شروع ہوا تھا، جب وہ دماغ کی سرجری کے بعد صحت یابی کے مراحل سے گزر رہے

تھے اور برسوں سے کوکین اور الکحل کی لت سے لڑ رہے تھے۔ جب یہ بات سامنے آئی کہ ماکنچ نے ایک منی سیریز کے لیے کیس کے حوالے سے انٹرویو دیا ہے، جو اخلاقی قوانین کی خلاف ورزی کے مترادف ہو سکتا تھا۔

تائیوان میں سات افراد پر چینی حکومت کے لیے جاسوسی کا الزام

تائپے، 19 نومبر (یو این آئی) تائیوان کے استغاثہ نے سابق اور موجودہ فوجی اہلکاروں سمیت سات افراد پر چینی حکومت کے لیے جاسوسی کا الزام عائد کیا ہے۔ تائپے ٹائمز اخبار کے مطابق منگل کے روز جاری ہونے والی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہانگ کانگ کا ایک شخص کاروباری اور سیاحتی ویزے پر بار بار تائیوان گیا اور دو ریٹائرڈ فوجیوں کو بھرتی کیا، جنہوں نے جزیرے کی مسلح افواج کے بارے میں خفیہ معلومات حاصل کرنے کے لیے اپنے سابق ساتھیوں کی بھرتی کی۔ رپورٹ کے مطابق، جاسوسی سیل کے ارکان کو ان کی فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ادائیگی کی گئی، اور مجموعی طور پر 356,000 امریکی ڈالر سے زیادہ کی رقم منتقل کی گئی۔ تائیوان میں 1949 سے چین سے آزادانہ حکومت چل رہی ہے۔ چین اس جزیرے کو اپنا ایک صوبہ سمجھتا ہے، جب کہ تائیوان خود مختار ملک ہے جس کی منتخب حکومت ہے،

اگرچہ وہ اپنی آزادی کا اعلان کرنے سے گریز کرتا ہے۔ چین غیر ملکی ریاستوں کے ساتھ تائیوان کے کسی بھی سرکاری رابطے کی مخالفت کرتا ہے اور جزیرے پر چینی خود مختاری کو غیر متنازعہ حق قرار دیتا ہے۔

برطانیہ میں گزشتہ سال 2 لاکھ 57 ہزار شہری ملک چھوڑ کر گئے: اعداد و شمار جاری

لندن، 19 نومبر (یو این آئی) برطانیہ کے دفتر برائے قومی شماریات نے گزشتہ سال ملک چھوڑنے والوں کے اعداد و شمار جاری کر دیے۔ دفتر برائے قومی شماریات کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال 2 لاکھ 57 ہزار برطانوی شہری ملک چھوڑ کر گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برطانیہ کی نیٹ مائیگریشن گزشتہ برس توقع سے 20 فیصد کم رہی، دسمبر 2024 میں نیٹ مائیگریشن کم ہو کر 34 ہزار 500 پر پہنچ گئی۔

یورپ مصنوعی ذہانت کی دوڑ میں امریکہ کے ساتھ قدم ملانے کیلئے کوشاں

برسلز، 19 نومبر (یو این آئی) اعلیٰ حکام نے منگل کے روز ایک سربراہی اجلاس میں زور دیا ہے کہ یورپ کو مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی دوڑ میں قیادت حاصل کرنے کے لیے کوششیں تیز کرنا ہوں گی، اس اجلاس کا مقصد خطے کو ڈیجیٹل دور کے محاذ پر لانا اور امریکی ٹیکنالوجی کی بڑی کمپنیوں پر انحصار کم کرنا ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق برلن میں اجلاس کے آغاز کے ساتھ ہی یورپی یونین نے یہ اعلان بھی کیا کہ ایمازون اور مائیکروسافٹ کی کلاؤڈ سروسز کو یونین میں سخت مسابقتی قواعد کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، کیونکہ برسلز ان کی مارکیٹ طاقت کی چھان بین کر رہا ہے۔ اس اجلاس میں یورپ کے ٹیکنالوجی شعبے کے رہنماؤں نے شرکت کی، اور اس سے جرمن چانسلر فریڈرک مرز اور فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے بھی خطاب کرنا تھا۔ یورپی کمیشن کی ڈیجیٹل سربراہ ہینا ویرکونن نے افتتاحی سیشن میں کہا کہ یورپ کا مقصد بہت سادہ ہے کہ ہم اے آئی اور جدید ٹیکنالوجیز میں قیادت کرنا چاہتے ہیں، پیروی نہیں، ہمارے پاس مارکیٹ ہے، ہمارے پاس صلاحیت ہے، ہمارے پاس عزم ہے، اب ہمیں سرمایہ کاری، جدت اور استعمال کے میدان میں وسعت لانی ہے۔ یورپ اس مطالبے کا جواب دے رہا ہے کہ وہ اپنی ڈیجیٹل سمت خود متعین کرے اور چین اور امریکا کے مقابلے میں اے آئی کی دوڑ میں آگے نکلنے کے لیے اقدامات کرے۔ امریکی ٹیک کمپنیوں کی بالادستی کے بارے میں خدشات بھی بڑھ گئے ہیں، کیوں کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی امریکا فرسٹ حکومت کے تحت واشنگٹن کے ساتھ تعلقات مزید بے چینی کا شکار ہو رہے ہیں۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com